Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

رانچی

جدید بھارت

Urdu Daily

JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات

Rs.2/-

Wednesday
May 07 2025

بدھ ۷ مئی ۲۰۲۵

۸ ذی قعدہ ۱۴۴۶ ہجری

ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 121

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

پہلگام حملے میں 26 لوگوں کی موت کی ذمہ داری قبول کرے مودی حکومت

کانگریس کی 'آئین بچاؤ ریلی' میں مرکز پر برسے ملکارجن کھرگے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی: ۔کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے دعویٰ کیا ہے کہ نریندر مودی حکومت نے پہلگام دہشت گردانہ حملے میں انٹیلی جنس کی ناکامی کو قبول کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں انہیں 26 افراد کی ہلاکت کی ذمہ داری بھی قبول کرنی چاہیے۔ کانگریس صدر منگل 6 مئی کو جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں دھروا میں کانگریس کی 'آئین بچاؤ ریلی' سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے ریلی میں اس بات کا اعادہ کیا کہ کانگریس پاکستان کی حمایت یافتہ دہشت گردی کے خلاف اٹھائے گئے ہر قدم کی حمایت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی حکومت کے ساتھ کھڑی رہے گی۔

22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے میں 26 لوگ مارے گئے تھے

پہلگام حملے میں 26 لوگوں کی موت پر ملکارجن کھرگے نے زور دے کر کہا کہ جب آپ غلطی مان رہے ہیں تو اتنے لوگوں کی موت کی ذمہ داری بھی آپ کو لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں کے ذریعہ کم از کم 26 لوگوں کو بے دردی سے ہلاک کیا گیا۔ ان میں زیادہ تر سیاح تھے۔ بھارت نے اس ہولناک واقعے کا الزام پاکستان سے منسلک دہشت گرد گروپوں کو ٹھہرایا ہے۔

'انٹیلی جنس نے کہا تھا کہ مودی جی کا کشمیر جانا مناسب نہیں'

ملکارجن کھرگے نے کہا، 'مجھے بھی یہ اطلاع ملی ہے، اخبارات میں بھی خبریں ہیں کہ حملے سے تین دن پہلے مودی جی کو انٹیلی جنس رپورٹ بھیجی گئی تھی۔ اسی لیے مودی جی نے کشمیر کا دورہ کرنے کا پروگرام منسوخ کر دیا۔ کانگریس صدر نے سوال کیا کہ جب انٹیلی جنس نظام نے کہا کہ وزیر اعظم کا دورہ کرنا مناسب نہیں ہے تو پھر یہ بات وہاں کی انٹیلی جنس ایجنسیوں، سیکورٹی فورسز، پولیس اور بارڈر سیکورٹی فورس کے لوگوں کو کیوں نہیں بتائی گئی؟ لوگوں کو تحفظ کیوں نہیں دیا گیا؟

مودی کو 19 اپریل کو جموں و کشمیر کا دورہ کرنا تھا

وزیر اعظم مودی کا جموں و کشمیر کا دورہ 19 اپریل کو ہونا تھا لیکن موسم کی خرابی کی وجہ سے اسے ملتوی کر دیا گیا۔ وزیر اعظم دنیا کے بلند ترین چناب ریلوے پل کا افتتاح کرنے والے تھے اور کٹرہ سے سری نگر تک وندے بھارت ٹرین کو ہری جھنڈی دکھانا تھا۔

سرکاری کمپنیوں کے ملازمین کو مہینوں تنخواہ نہیں ملتی

مسٹر کھرگے نے دعویٰ کیا کہ پبلک سیکٹر کے اداروں کے ملازمین کو مہینوں سے تنخواہ نہیں ملتی۔ وزیر اعظم کا کہنا ہے کہ سب بہت خوش ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا، "نریندر مودی کی پالیسی PSUs کو بند کرنا اور دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات کی نوکریاں چھیننا ہے!

مودی حکومت غریبوں کو ہراساں اور تباہ کرنا چاہتی ہے

کھرگے نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں میں 30 لاکھ آسامیاں ہیں، لیکن انہیں پُر نہیں کیا جا رہا ہے۔ کانگریس صدر نے دعویٰ کیا کہ یہ آسامیاں اس لیے نہیں بھری جا رہی ہیں کہ اگر ایسا کیا جائے تو غریبوں کو نوکریاں ملنا شروع ہو جائیں گی۔ کھرگے نے الزام لگایا کہ مودی حکومت غریبوں کو ہراساں اور تباہ کرنا چاہتی ہے، اس لیے تمام لوگوں کو ناانصافی کے خلاف آواز اٹھانی ہوگی۔

وزیر اعلیٰ نے گورنر سے ملاقات کی

صنعتی سرمایہ کاری کی کوششوں کے بارے میں آگاہ کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی: ۔وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے راج بھون میں گورنر سنتوش کمار گنگوار سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے گورنر کو اپنے حالیہ غیر ملکی دورے کے دوران ریاست میں صنعتی سرمایہ کاری کیلئے کی گئی کوششوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کی اہلیہ اور اسمبلی رکن کلپنا سورین بھی موجود تھیں۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے گورنر کو بتایا کہ ان کے غیر ملکی دورے کے دوران ریاست میں صنعتی سرمایہ کاری کے لیے کئی اہم معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔ اس سے ریاست کی ترقی میں تیزی آئے گی اور نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

وزیر اعلیٰ نے ملکارجن کھرگے سے ملاقات کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی: ۔وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے منگل کو کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے سے ملاقات کی۔ اس دوران رکن اسمبلی کلپنا سورین بھی موجود تھیں۔ سی ایم نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا ہے کہ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے کے ساتھ مختلف موضوعات پر بات چیت ہوئی۔ اس سے پہلے کھرگے نے پرانی اسمبلی میدان میں منعقدہ آئین بچاؤ ریلی سے خطاب کیا۔ اس دوران انہوں نے مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا۔

ملک بھر کے 244 اضلاع میں آج کی جائے گی 'موک ڈرل'

حملے سے بچنے کے طریقے سکھائے جائیں گے، ٹارچ اور نقدی پاس رکھنے کا مشورہ

نئی دہلی، 6 مئی: ۔(ایجنسی) پہلگام حملے کے بعد پاکستان کے ساتھ کشیدگی کے درمیان، 7 مئی کو ملک کے 244 علاقوں میں جنگی بقا کی تکنیکوں پر فرضی مشقیں کی جائیں گی۔ وزارت داخلہ نے ان علاقوں کو شہری دفاع کے اضلاع کے طور پر درج کیا ہے۔ یہ عام انتظامی اضلاع سے مختلف ہیں۔ شہری دفاع کے اضلاع کو ان کی حساسیت کی بنیاد پر 3 زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ زمرہ-1 سب سے زیادہ حساس ہے اور کیٹیگری-3 کم حساس ہے۔ 5 مئی کو وزارت داخلہ نے تمام ریاستوں کو فرضی مشقیں کرنے کے احکامات جاری کیے تھے۔ آج دہلی میں وزارت داخلہ میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں موک ڈرل کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس میں ریاستوں کے چیف سکریٹریز اور سول ڈیفنس چیفس سمیت کئی اعلیٰ افسران موجود تھے۔

میڈیکل کٹ اور ٹارچ کیش اپنے ساتھ رکھیں

وزارت داخلہ کے ذرائع کے مطابق شہریوں کو گھروں میں میڈیکل کٹس، راشن، ٹارچ اور موم بتیاں رکھنے کی بھی ہدایت کی جائے گی۔ اس کے علاوہ نقد رقم اپنے پاس رکھیں کیونکہ ایمرجنسی کی صورت میں موبائل اور ڈیجیٹل لین دین ناکام ہو سکتے ہیں۔

ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے ریہرسل کی جائے گی

اس کے علاوہ اس میں جنگ کے ممکنہ خطرے کے دوران اندھیرے (کریش بلیک آؤٹ) کے ہنگامی طریقہ کار کی مشق کرنا اور حساس تنصیبات کو چھپا کر انفراسٹرکچر کی حفاظت کرنا بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ ہنگامی صورت حال میں لوگوں کے محفوظ انخلاء کے منصوبوں کو اپ ڈیٹ کیا جائے گا اور اس کی مشق کی جائے گی۔

سپریم کورٹ کے 33 میں سے 21 ججوں نے اپنے اثاثے ظاہر کیے، شفافیت کی جانب ایک بڑا اقدم

نئی دہلی، 6 مئی: ۔(ایجنسی) بھارتی عدلیہ میں شفافیت بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے سپریم کورٹ کے 33 میں سے 21 موجودہ ججوں نے اپنے اثاثے ظاہر کر دیے ہیں۔ ان 21 ججوں میں چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سنجیو کھنہ بھی شامل ہیں۔ ان ججوں کی جائیداد کی تفصیلات عدالت کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دی گئی ہیں۔ باقی ججوں کے اثاثوں کی تفصیلات بھی موصول ہوتے ہی ویب سائٹ پر شائع کر دی جائیں گی۔ سپریم کورٹ کی جانب سے جاری سرکاری بیان کے مطابق یکم اپریل 2025 کو فل کورٹ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ سپریم کورٹ کے تمام ججوں کو اپنے اثاثوں کی معلومات عام کرنا ہوں گی۔ یہ فیصلہ چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی صدارت میں لیا گیا، جس میں تمام ججوں نے اتفاق کیا۔ بیان کے مطابق سپریم کورٹ کے ججوں کو عہدہ سنبھالتے ہوئے نہ صرف اپنے اثاثے ظاہر کرنے ہوں گے بلکہ انہیں مستقبل میں کوئی بڑا اثاثہ بنانے کی صورت میں چیف جسٹس کو آگاہ کرنا بھی ہوگا۔ اب سے ججوں کے اثاثوں کی تفصیلات سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر لازمی طور پر اپ لوڈ کی جائیں گی۔ جن 21 ججوں نے اپنے اثاثے ظاہر کیے ہیں ان میں تین ایسے جج بھی شامل ہیں جو مستقبل میں چیف جسٹس بننے جا رہے ہیں۔ اس سے شفافیت اور احتساب کو فروغ دینے کی امید ہے۔

یوپی میں 11 مدارس پر چلا بلڈوزر

80 کو سیل کر دیا گیا

لکھنؤ، 06 مئی (یو ں)۔ اتر پردیش کے شراوستی ضلع میں 192 غیر قانونی مدرسے چل رہے ہیں، ان کے خلاف نوٹس جاری کر کے کارروائی کی جا رہی ہے۔ منگل کی صبح تک 80 مدارس کو سیل کیا جا چکا ہے اور 11 مدارس کو بلڈوزر کے ذریعے زمین بوس کر دیا گیا ہے۔ اتر پردیش حکومت کے ترجمان سے موصولہ اطلاع کے مطابق نیپال کی سرحد سے متصل اضلاع میں سرکاری اراضی پر قبضہ کر کے بنائی گئی عیدگاہوں، مدارس اور مساجد کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس میں شراوستی ضلع میں مدرسوں کو مسمار کرنے کی کارروائی ان دنوں بحث کا موضوع بنی ہوئی ہے۔ محکمہ ریونیو اور ضلع انتظامیہ نے شراوستی میں غیر قانونی مدارس کو سیل کرنے اور منہدم کرنے کے عمل کو تیز کر دیا ہے۔ سرکاری اراضی پر بنائے گئے غیر قانونی مدارس کے علاوہ عیدگاہوں اور مزارات کو بھی بلڈوزر سے مسمار کر دیا گیا ہے۔ شراوستی ضلع میں 192 غیر قانونی مدارس کو نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ انہدام کی کارروائی صرف اس وقت کی جا رہی ہے جب مدرسہ چلانے والوں کی طرف سے کوئی دستاویز پیش نہیں کی جاتی ہے۔ باقی مدارس کو 48 گھنٹے کا وقت دیا گیا ہے۔ اس دوران ضروری دستاویزات نہ دکھانے پر تمام مدارس کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔

एफएसएसएआई fssai

स्वास्थ्य एवं परिवार कल्याण मंत्रालय MINISTRY OF HEALTH AND FAMILY WELFARE

آخری تاریخ: 31 مئی 2025!

مالی سال 25-2024 کے لیے سالانہ ریٹرن لازمی فائل کرنے کے لیے
(صرف FSSAI کے FoSCoS پورٹل کے ذریعے)

تمام FSSAI لائسنس یافتہ مینوفیکچررز، درآمد کنندگان اور مینوفیکچرر-خوراک کے برآمد کنندہ مالی سال 25-2024 کے لیے اپنا سالانہ ریٹرن جمع کرائیں گے

FSS (فوڈ بزنس کا لائسنسنگ اور رجسٹریشن) ریگولیشن، 2011 کی ریفر کلوز 13.1.2 اور لائسنس 05 کی شرائط کا حوالہ دیں

- سالانہ ریٹرن فائل کرنے کا طریقہ:
  - مرحلہ 1: FoSCoS پورٹل میں لاگ ان کریں
  - مرحلہ 2: بائیں مینو پر جائیں -> انوئل ریٹرن -> انوئل ریٹرن بھریں

اینوئل ریٹرن داخل کرتے وقت دھیان رکھنے کیلئے نکات:

- گزشتہ مالی سال کے دوران 'NIL' پیداوار کیلئے بھی ریٹرن داخل نہیں کیا جائے گا۔
- اگر لا لائسنس کی مدت ختم ہو گئی ہو یا مالی سال 25-2024 کے دوران سرینڈر کر دیا گیا ہو تب بھی یہ درخواست داخل کیا جائے گا۔
- اگر نیا لائسنس 31 مارچ 2025 سے پہلے موصول ہوا ہو تب بھی فائل کیا جائے گا۔
- ری پیکر اور ری بیلر کو بھی اینوئل ریٹرن داخل کرنا ہوگا۔

عدم تعمیل کے نتائج:

- جرمانہ: یکم جون سے 100 روپئے روزانہ
- FSS ایکٹ، 2026 کی دفعہ 32 کے تحت لائسنس معطل کیا جاسکتا ہے

مزید جانکاری کیلئے

- [https://foscos.fssai.gov.in]FoSCoS کا مشاہدہ کریں
- صبح 7:00 بجے سے رات 11:00 بجے تک FSSAI کی ہیلپ لائن @1800112100 پر کال کریں
- helpdesk-foscos@fssai.gov.in پر لکھیں۔

CBC 17163/12/0007/2526

fssaiindia fssai fssai_safefood fssaiindia fssai_india

झारखण्ड सरकार GOVERNMENT OF JHARKHAND

ऑपरेशन अभ्यास

(केंद्रीय गृह मंत्रालय के निर्देशानुसार)

आपातकालीन तैयारी का अभ्यास

सायरन अलर्ट को समझें
(हवाई हमले की चेतावनी देने वाले सायरन का मतलब जानें। नागरिक सुरक्षा कार्यकर्ता आपको इसका प्रशिक्षण देंगे)

हवाई हमले से बचाव के तरीके सीखें
(नागरिकों और छात्रों के लिए विशेष प्रशिक्षण सत्र होंगे। हमले से बचाव के तरीके सीखें)

क्रैश ब्लैकआउट प्रक्रिया का पालन करें
(शहर की बिजली एक साथ बंद हो सकती है ताकि हवाई हमले से बचा जा सके। घबराएं नहीं, यह सुरक्षा के लिए है)

निकासी योजना में सहयोग दें
(आपातकाल में सुरक्षित निकासी के लिए मॉक ड्रिल में हिस्सा लें)

यह अभ्यास झारखण्ड के केवल 5 जिले रांची, पूर्वी सिंहभूम, बोकारो, साहेबगंज और गोड्डा में होगा

ब्लैकआउट के दौरान वैकल्पिक बिजली व्यवस्था, जैसे जनरेटर, इन्वर्टर या टॉर्च आदि का उपयोग नहीं किया जाना चाहिए

ब्लैकआउट के दौरान सभी खिड़कियों को मोटे पर्दे से ढक देना चाहिए

लोगों को मॉक ड्रिल के दौरान अधिकारियों के साथ सहयोग करना चाहिए

जिला प्रशासन आपातकालीन निकासी को सुविधाजनक बनाने के लिए कुछ सड़कों को सार्वजनिक उपयोग के लिए बंद कर सकता है

आम जनता से अनुरोध है कि शाम 4 से 7 बजे घरों की बिजली ना जलाएं और गाड़ियों के हेडलाइट बंद रखें

7 मई 2025 को शाम 4 बजे से होने वाले नागरिक सुरक्षा

मॉक ड्रिल में भाग लें

जागरूक रहें, सुरक्षित रहें!

सूचना एवं जनसम्पर्क विभाग, झारखण्ड सरकार

PR-351811(IPRD) 25-26

1912 میں آج ہی کے دن 7 مئی کو معروف گجراتی ناول نگار پنّا لال پٹیل کی پیدائش ہوئی تھی۔

ریاستی شراونی میلہ 2025 کی تیاریوں پر وزیر سدیو کمار کی اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ

عقیدت، سہولت، تحفظ اور ٹیکنالوجی کا سنگم ہوگا اس بار کا شراونی میلہ

جدید بھارت نیوز سروس

دیوگھر، 6 مئی:۔ جھارکھنڈ کے شہری ترقی و سیاحت کے وزیر جناب سدیو کمار نے کہا ہے کہ شراونی میلہ ریاست کی پہچان ہے اور یہ لاکھوں عقیدت مندوں کے جذبات و عقیدت سے جڑا ہوا ہے۔ جھارکھنڈ حکومت 11 جولائی سے 9 اگست 2025 تک منعقد ہونے والے راجکیہ شراونی میلہ کے کامیاب انعقاد کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ "عقیدت، نظام اور تکنیک کا سنگم" اس بار کے میلہ کی خاص پہچان ہوگی۔ یہ بات انہوں نے منگل کے روز دیوگھر پریسدن میں شراونی میلہ 2025 کی تیاریوں کو لے کر منعقد ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ میں کہی۔

پیر کے دن وی آئی پی / وی وی آئی پی درشن پر مکمل پابندی

وزیر نے اعلان کیا کہ عقیدت مندوں کو برابری کا موقع دینے کے لیے اس بار تمام پیر کے دن وی آئی پی یا وی وی آئی پی درشن پر مکمل طور پر پابندی عائد رہے گی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ میلہ کے پورے علاقے میں عقیدت مندوں کے لیے صحت مرکز، اطلاعات و امدادی مراکز، ٹینٹ سٹی، پینے کے پانی، غسل خانے، بیت الخلاء، کوڑا دان، صفائی، مصنوعی بارش (مسٹ کولنگ)، تزئین و آرائش اور گیٹ کے مناسب انتظامات کیے جائیں۔

سیکیورٹی اور نظم و قانون پر خاص زور

جائزہ کے دوران وزیر سدیو کمار نے سکیورٹی امور جیسے کہ او پی، ٹریفک کنٹرول سینٹر، جرائم پر قابو، گاڑیوں کی پارکنگ اور روٹ لائننگ پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے بجلی، شہری ترقی، پینے کا پانی، صفائی، صحت، عوامی رابطہ، سیاحت، تعمیرات و دیگر متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تمام کام وقت پر اور اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کیے جائیں تاکہ عقیدت مندوں کو سہولت حاصل ہو۔

ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال ہوگا اس بار

وزیر نے واضح ہدایت دی کہ اس بار شراونی میلہ میں ٹیکنالوجی کا وسیع استعمال کیا جائے گا۔ اس میں AI پر مبنی انٹیگریٹڈ میلہ کنٹرول روم، AI چیٹ بوٹ برائے معلومات، فیڈ بیک و ہیلپ لائن، AI پر مبنی ٹریفک مینجمنٹ سسٹم، QR کوڈ فیڈ بیک سسٹم، لوکیشن بیسڈ حاضری نظام، اور ڈیجیٹل پویلین شامل ہوں گے۔ میٹنگ میں سیاحت سکریٹری، دیوگھر و دمکا کے ڈپٹی کمشنر، سیاحت ڈائریکٹر اور دیگر محکموں کے سینئر افسران موجود تھے۔

سائرن بجنے پر گھبرائیں نہیں

رانچی میں آج سول سیکورٹی کے لیے موک ڈرل کیا جائے گا: ڈی سی، ایس پی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی:۔ ایمرجنسی کی صورت میں سول سیکورٹی کے حوالے سے کل 07.05.2025 کو رانچی میں ایک موک ڈرل کا انعقاد کیا جائے گا۔ موک ڈرل کے بارے میں، آج 2025.05.06 کو ڈپٹی کمشنر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ-کم-ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر آفیسر مسٹر منجوناتھ بھجنتری اور ڈی آئی جی-کم-سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، رانچی مسٹر چندن سنہا کی طرف سے ایک مشترکہ پریس کانفرنس منعقد کی گئی۔ سینئر حکام نے موک ڈرل کے حوالے سے میڈیا کو ضروری معلومات فراہم کیں۔

رانچی کے ڈورانڈا علاقے میں موک ڈرل کی جائے گی

پریس کانفرنس میں ڈپٹی کمشنر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ-کم-ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر آفیسر مسٹر منجوناتھ بھجنتری نے بتایا کہ رانچی کے ڈورانڈا اعلاقے میں سول سیکورٹی کے حوالے سے ایک موک ڈرل کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ماک ڈرل کا انعقاد شام 4:00 بجے سے شام 7:00 بجے تک کیا جائے گا۔

ضلعی انتظامیہ عوام سے اپیل

ڈپٹی کمشنر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ-کم-ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر آفیسر مسٹر منجوناتھ بھجنتری نے ڈورانڈا علاقہ کے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ موک ڈرل صرف شہری حفاظت کے لئے ایک مشق ہے، اس دوران سائرن بجنے پر گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے ڈورانڈا اعلاقہ کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ موک ڈرل کے دوران اپنے گھروں کی لائٹس بند رکھیں۔ لوگوں سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنی گاڑیوں کی لائٹس اور جنریٹر وغیرہ بند رکھیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہم ضلع کے مکینوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ گھبرائیں نہیں اور شریک افسران سے بھرپور تعاون کریں۔ یہ ایک پہلے سے منصوبہ بند اور کنٹرول شدہ مشق ہے جس کا مقصد عوامی بیداری اور بین ایجنسی ڈیزاسٹر ردعمل کو مضبوط کرنا ہے۔

ٹریفک کے لیے متبادل راستوں کا انتظام کیا جائے گا

موک ڈرل کے دوران شام 4:00 بجے سے شام 07:00 بجے تک ڈورانڈا علاقے کے لوگوں کے لیے متبادل ٹریفک روٹ کا انتظام کیا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ نے ڈورانڈا کے علاقے میں آنے جانے کے لیے متبادل راستے استعمال کرنے کی اپیل کی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ آپریشن ابھیاس کے تحت، وزارت داخلہ، حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق، کسی آفت کی صورت میں شہری حفاظت کے لیے ایک موک ڈرل کا انعقاد کیا گیا ہے۔

سرنا دھرم کوڈ کے نفاذ کے بغیر ذات پر مبنی مردم شماری نہیں ہونے دیں گے

9 مئی کو تمام ضلعی ہیڈکوارٹر میں احتجاجی دھرنا ہوگا: جے ایم ایم

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی:۔ جے ایم ایم نے کہا ہے کہ وہ سرنا دھرم کوڈ کے نفاذ کے بغیر ذات پات کی مردم شماری نہیں ہونے دے گی۔ اس سلسلے میں پارٹی کے جنرل سکریٹری ونود کمار پانڈے نے تمام عہدیداروں اور مرکزی کمیٹی کے ارکان بشمول ضلع صدر، ضلع سکریٹری، ضلع کوآرڈینیٹر، میٹروپولیٹن صدر اور میٹروپولیٹن سکریٹری کو خط لکھا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ حال ہی میں بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے ذات پات کی مردم شماری کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ سرنا دھرم کوڈ رقبائلی مذہب کوڈ بل کو جھارکھنڈ حکومت نے جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی سے پاس کیا اور گورنر کے ذریعے منظوری کے لیے مرکز کو بھیجا گیا لیکن آج تقریباً پانچ سال گزرنے کے بعد بھی مرکزی حکومت نے مذکورہ بل پر کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ یہ صورتحال قبائلی برادری کے تئیں بی جے پی کی ذہنیت کو بے نقاب کرتی ہے۔ سرنا دھرم کوڈ رقبائلی دھرم کوڈ کو لاگو کیے بغیر، جھارکھنڈ مکتی مورچہ جھارکھنڈ میں ذات پات کی مردم شماری کی اجازت نہیں دے گا۔ پارٹی نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ ضلع کمیٹی ایک میٹنگ کرے اور سرنا دھرم کوڈ رقبائلی دھرم کوڈ کو لاگو کیے بغیر ذات پات کی مردم شماری کے خلاف 9 مئی کو ریاست کے تمام ضلع ہیڈکوارٹروں پر ایک روزہ بڑے دھرنا-مظاہرے کا اہتمام کرے، جس میں پارٹی کے تمام سطح کے عہدیداروں، لیڈروں اور کارکنوں کی موجودگی لازمی ہوگی۔

مرکزی اقلیتی کمیشن نے ہوابازی اور اقلیتی امور کی وزارت کو لکھا خط

عازمین حج کیلئے برسا منڈا ایئر پورٹ، رانچی کو امبارکیشن دینے کا کیا مطالبہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی: قومی اقلیتی کمیشن حکومت ہند دہلی نے جھارکھنڈ کے عازمین حج کیلئے برسا منڈا ایئر پورٹ رانچی کو امبارکیشن دینے کیلئے سکریٹری شہری ہوابازی کی وزارت اور سکریٹری اقلیتی امور کی وزارت حکومت ہند کو خط بھیجا ہے۔ واضح ہو کہ آمیا آرگنائزیشن کے صدر ایس علی نے دہلی کے دفتر میں قومی اقلیتی کمیشن کے صدر اقبال سنگھ لال پورہ کو ایک مطالبہ نامہ دیا تھا، جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ جھارکھنڈ کے عازمین حج پہلے کی طرح اپنی ریاست سے حج کے لیے برسا منڈا ایئر پورٹ رانچی سے جدہ کے لیے براہ راست پرواز کرسکیں، اور بتایا کہ برسا منڈا ایئر پورٹ رانچی کے امبارکیشن پوائنٹ 2009 میں ملا تھا اور 2019 تک ہر سال تقریباً 3000 سے 3200 عازمین حج کیلئے رانچی سے جدہ فلائٹ سے جاتے تھے۔ لیکن کووڈ کی وجہ سے 21-2020 میں حج کا سفر روک دیا گیا تھا، جب کہ سال 2022 اور 2023 میں برسا منڈا ایئر پورٹ سے حج کے لیے درخواست دینے کے باوجود جھارکھنڈ کے عازمین کو مغربی بنگال کلکتہ ایئر پورٹ سے حج کے لیے جانے پر مجبور کیا گیا، جس کی وجہ سے حج کو جسمانی، ذہنی اور مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ وہیں 2024 میں جھارکھنڈ کے برسا منڈا ایئر پورٹ رانچی سے امبارکیشن پوائنٹ کو ہٹا دیا گیا تھا، جس کی وجہ سے حج پر جانے والے لوگوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا ہے، جس کی وجہ سے جھارکھنڈ سے حج پر جانے والے لوگوں کی تعداد میں زبردست کمی آئی ہے۔ اس سال 2025 میں جھارکھنڈ کے صرف 1300 عازمین حج کلکتہ ایئر پورٹ سے جدہ جا رہے ہیں۔

اساتذہ بھرتی کے نتائج کا اعلان جولائی سے ستمبر کے درمیان کیا جائے گا

جے ایس ایس سی نے ہائی کورٹ کو بتایا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی:۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے جھارکھنڈ اسٹاف سلیکشن کمیشن (جے ایس ایس سی) کے ذریعہ داخل کردہ ایک نئے حلف نامہ کو ریکارڈ پر لے لیا ہے۔ جس میں سرکاری اسکولوں میں کلاس 1 سے کلاس 8 کے لیے دو زمروں میں 26,000 اسسٹنٹ آچاریہ (اساتذہ) کی بھرتی کو مکمل کرنے کے لیے ایک نظرثانی شدہ ٹائم لائن مقرر کی گئی تھی، جسے اس سال جولائی اور ستمبر کے درمیان مکمل کرنے کی تجویز ہے۔

جھارکھنڈ اسٹاف سلیکشن کمیشن نے بھی عدالت کو بتایا ہے کہ کمیشن اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام کوششیں کرے گا کہ وقت کی حدود کی پابندی کی جائے۔ 30 جون کے لیے معاملہ درج کرتے ہوئے، عدالت نے جے ایس ایس سی سے کہا کہ وہ نظرثانی شدہ ٹائم لائنز کی تعمیل پر اسٹیٹس رپورٹ داخل کرے۔

ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ایم ایس کی ڈویژن بنچ نے رام چندر راؤ اور جسٹس راجیش شنکر کیس کی سماعت کر رہے ہیں۔ JSSC کی طرف سے داخل کردہ نظرثانی شدہ حلف نامے کے مطابق، اساتذہ کی بھرتی کے عمل کو گریجویٹ تربیت یافتہ اساتذہ (کلاس 6 سے 8 کے لیے) اور انٹرمیڈیٹ تربیت یافتہ اساتذہ (کلاس 1 سے 5 کے لیے) کے درمیان تقسیم کیا گیا ہے۔ گریجویٹ تربیت یافتہ اساتذہ (کلاس 6 سے 8) کے لیے 15,001 آسامیاں ہیں، جن کا شیڈول درج ذیل ہے۔

ریاضی اور سائنس کے اساتذہ کے لیے تمام پرچوں کی حتمی جوابی کلیدیں اپریل 2025 کے تیسرے ہفتے تک شائع ہونے والی ہیں اور مشترکہ میرٹ لسٹ مئی 2025 کے دوسرے ہفتے تک تیار کی جانی ہے۔ جس کے بعد شارٹ لسٹ کیے گئے امیدواروں کے لیے دستاویزات کی تصدیق مئی کے چوتھے ہفتے اور جون 2025 کے دوسرے ہفتے کے درمیان کی جانی ہے۔

جبکہ ریاضی اور سائنس کے اساتذہ کی پوسٹوں کے حتمی نتائج جولائی 2025 کے پہلے ہفتے میں شائع کیے جانے ہیں۔ سوشل سائنس کے اساتذہ کی میرٹ لسٹ مئی 2025 کے تیسرے ہفتے تک جاری کرنے کا منصوبہ ہے، اس کے بعد جون تک دستاویزات کی تصدیق اور سوشل سائنس ٹیچر کی پوسٹوں کا نتیجہ جولائی 2025 کے تیسرے ہفتے تک متوقع ہے۔

لینگویج ٹیچرز کے لیے پرچہ 4 (اردو) کا دوبارہ امتحان مئی 2025 کے چوتھے ہفتے میں شیڈول ہے۔ دیگر زبانوں کے لیے جوابی کلیدوں کو حتمی شکل دینے کا کام جون 2025 کے پہلے ہفتے تک مکمل کر لیا جائے گا۔ دستاویزات کی تصدیق جون اور جولائی کے دوران ہو گی۔ زبان کے اساتذہ کے حتمی نتائج کی اشاعت اگست 2025 کے پہلے ہفتے میں شیڈول ہے۔

شادی کی تقریب میں فائرنگ سے لڑکی جاں بحق

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی:۔ شادی کی تقریب کے دوران فائرنگ سے ایک لڑکی کی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ پیر کی دیر رات میندر تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ جہاں فائرنگ سے انیتا خالقو نامی 21 سالہ لڑکی جاں بحق ہوگئی۔ گولی چلانے والا نوجوان متوفی لڑکی کا سابقہ جاننے والا ہے۔ پولیس قتل اور جشن منانے کے لیے فائرنگ کے دونوں زاویوں سے کیس کی تفتیش کر رہی ہے۔ معلومات کے مطابق انیتا چانہو سے اپنی بہن اور بہنوئی کے گھر شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے آئی تھی۔ اس دوران دیپک نامی نوجوان کی فائرنگ میں اس کی موت ہوگئی۔

ہائی کورٹ نے ڈی ایس پی سے آئی پی ایس پر ترقی پر پابندی ہٹادی

9 ڈی ایس پی کو راحت ملی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی:۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی بنچ نے ڈی ایس پی سے ایس پی کے عہدے پر ترقی پر پابندی ہٹادی ہے۔ 26 مارچ کو ہائی کورٹ کے سنگل بنچ نے ڈی ایس پی کو ایس پی میں ترقی دینے پر روک لگادی تھی۔ اس حکم کے خلاف اپیل دائر کی گئی تھی جس کی منگل کو سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران عدالت نے درخواست گزاروں کی ترقی پر پابندی اٹھانے کی استدعا منظور کرلی۔ درخواست گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ سورج ورمانے عدالت کو بتایا کہ حکومت نے ڈی ایس پی کے عہدے پر تعینات نو افسران کو ایس پی کو ترقی دینے کی فہرست بھیجی ہے اور اسے روکنا مناسب نہیں ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ جس ڈی ایس پی کو آئی پی ایس بنانے کی تیاری کی جارہی ہے۔ اس میں شامل ہیں-شیویندرا، رادھا پریم کشور، مکیش کمار مہتو، دیپک کمار-1، مجرول ہوڈا، راجیش کمار، اویناش کمار، روشن گوڈیا، شری رام صمد، نشام مو، سرجیت کمار، وریندر کمار چودھری، راہول دیو بڑائک، کرسٹوفر کرکیٹا، پربھات رنجن باروار، اونو کمار بڑو کے اور تیکر وکمار۔

ان ڈی ایس پی کے خلاف فوجداری مقدمات درج ہیں

اس فہرست میں تین ڈی ایس پیز (شیویندر، رادھا پریم کشور، مکیش مہتو) کے نام بھی شامل ہیں جن کے خلاف فوجداری مقدمات زیر التوا ہیں۔ ان کے خلاف سی بی آئی کی تحقیقات جاری ہے اور ایجنسی نے تینوں کے خلاف چارج شیٹ بھی داخل کی ہے۔

پیسا ایکٹ نافذ کرنے اور لینڈ بینک پالیسی منسوخ کرنے کا مطالبہ

حکومت قبائلیوں کے حقوق کو نظرانداز کررہی ہے: قبائیلی رابطہ کمیٹی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی:۔ قومی قبائلی رابطہ کمیٹی نے ریاستی حکومت پر قبائلیوں کے آئینی حقوق کو نظر انداز کرنے کا سنگین الزام لگایا ہے۔ منگل کو رانچی پریس کلب میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کمیٹی کے کنوینر نے کہا کہ پی ای ایس اے ایکٹ کو نافذ ہوئے 28 سال ہو چکے ہیں اور جھارکھنڈ کو ریاست بنے 25 سال گزر چکے ہیں، اس کے باوجود ریاستی حکومت نے ابھی تک اس کے قوانین نہیں بنائے ہیں۔ یہ صورتحال گرام سبھا کو ان کے حقوق سے محروم کرنے کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 19 سالوں میں جھارکھنڈ میں قبائلی وزرائے اعلیٰ تھے، جن میں سے 9 سال بی جے پی کی حکومت میں اور 10 سال جے ایم ایم-کانگریس اتحاد کے تحت تھے، لیکن کسی بھی حکومت نے پی ای ایس اے ایکٹ کو نافذ کرنے کے لیے سنجیدہ اقدام نہیں کیا۔ سابق وزیر نے یہ بھی کہا کہ قبائلیوں کی زمینوں کے تحفظ کے لیے بنائے گئے CNT اور SPT قوانین بھی آج زمینوں پر قبضے کے واقعات کو روکنے میں ناکام ہو رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت ان قوانین پر سختی سے عمل درآمد نہیں کر رہی ہے۔ انہوں نے بی جے پی حکومت کی جانب سے بنائی گئی لینڈ بینک پالیسی پر بھی سوالات اٹھائے۔ کہا گیا کہ موجودہ حکومت نے اپنے انتخابی منشور میں اسے ختم کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن اب تک اسے ختم نہیں کیا گیا۔ اس پالیسی کے ذریعے دیہات کی اجتماعی زمینیں سرمایہ داروں کے حوالے کی جارہی ہیں۔ جعلی جمع بندیوں کے ذریعے کمیونٹی اراضی کی منتقلی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے منصفانہ انکوائری، قصوروار اہلکاروں کو برطرف کرنے اور گاؤں والوں کو زمین واپس کرنے کا مطالبہ کیا۔ آخر میں، کمیٹی نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ قبائلیوں کے ساتھ دھوکہ دہی بند کرے، پی ای ایس اے ایکٹ کو فوری طور پر نافذ کرے، سی این ٹی-ایس پی ٹی قوانین کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنائے اور زمینوں پر قبضے کے واقعات کے خلاف ٹھوس کارروائی کرے۔

آئی آئی ٹی دھنباد، آئی آئی ٹی روڑکی کے ساتھ مشترکہ پی ایچ ڈی پروگرام شروع کرے گا

جدید بھارت نیوز سروس

دھنباد، 6 مئی:۔ IIT-ISM دھنباد اور IIT روڑکی تحقیق کے میدان میں مل کر کام کریں گے۔ دونوں اداروں نے مشترکہ پی ایچ ڈی پروگرام شروع کرنے کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔ مفاہمت نامے پر IIT-ISM کی جانب سے ڈائریکٹر پروفیسر سوکمار مشرا اور IIT روڑکی کی جانب سے ڈائریکٹر پروفیسر کمل کشور پنت نے دستخط کیے تھے۔ اس مفاہمت نامے کا مقصد تحقیق کے شعبے میں باہمی تعاون کو فروغ دینا اور دونوں اداروں کی مہارت سے فائدہ اٹھانا ہے۔ ایم او یو کے مطابق دونوں ادارے اہم تحقیقی شعبوں میں ایک دوسرے کو تکنیکی اور علمی تعاون فراہم کریں گے۔ اس سے محققین کو مزید وسائل، ماہرانہ رہنمائی اور کثیر الشعبہ تحقیق کے مواقع ملیں گے۔ طلباء دونوں اداروں میں تحقیق کرسکیں گے اور دونوں کا تجربہ حاصل کرسکیں گے۔ مشترکہ پی ایچ ڈی پروگرام نہ صرف تحقیق کے معیار میں اضافہ کرے گا بلکہ اعلیٰ سطحی جدت اور تکنیکی ترقی کو بھی فروغ دے گا۔ مفاہمت نامے کے موقع پر IIT-ISM کے ڈپٹی ڈائریکٹر پروفیسر دھیرج کمار موجود تھے۔

گاڑیوں کو نذر آتش کرنے اور کلرک کے قتل کے الزام میں پانچ نکسلی گرفتار

جدید بھارت نیوز سروس

لاتیہار، 6 مئی:۔ لاتیہار پولیس نے بڑی کامیابی حاصل کرلی۔ 30 اپریل کو مہواٹانڑ تھانہ علاقہ میں سڑک کی تعمیر کے کام میں لگی گاڑیوں کو آگ لگانے اور ایک کلرک کو قتل کرنے والے نکسلائیٹ کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ایس پی کمار گورو کو ملنے والی اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے سی پی آئی ماؤسٹ کے پانچ ارکان کو گرفتار کرلیا۔ ان میں ستیندر یادو، سورج بھان یادو، کرشنا یادو، راجندر یادو اور پرساد یادو شامل ہیں۔ سبھی مہواڈنر تھانہ علاقہ کے رہنے والے ہیں۔ آج منگل کو لاتیہار پولیس نے ایک پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ گرفتار نکسلی ماؤنشی کمانڈر رکندن کھروار کے ساتھ منشی کے قتل اور گاڑیوں کو جلانے میں ملوث تھا۔ قابل ذکر ہے کہ 30 اپریل کی رات مسلح نکسلیوں نے جھارکھنڈ اور چھتیس گڑھ کی سرحد پر مہواڈنر تھانہ علاقے کے اورساپٹ گاؤں کے قریب سڑک کی تعمیر کے کام کی سائٹنگ پر حملہ کیا۔ نکسلیوں نے یہاں دو گاڑیوں کو آگ لگا دی تھی۔ وہیں منشی محمد ایوب کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

پٹھان تنظیم نے نوتعینات تین قاضیوں کو اعزاز سے نوازا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی: پٹھان تنظیم نے جھارکھنڈ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ تین شہر قاضیوں کو اعزاز سے نوازا۔ ہندپیڑھی سیکنڈ سٹریٹ میں واقع تنظیم کے مرکزی دفتر میں قاری انصار قاسمی، مولانا ناصر الدین فیضی اور حافظ ابوالکلام کو مومنٹوں، سند اور پگڑیاں پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر تنظیم کے صدر ایوب راجہ خان، نائب صدر وسیم خان بلو، سکرٹری شہزاد بلو، جوائنٹ سکرٹری رضوان خان اور خزانچی توصیف خان، سینئر صحافی حاجی فیروز جیلانی، عتیق الرحمن، معراج گدی، تشکیل احمد، عمران بابو، ہیرا بھائی، محمد شعیب، علیم خان، منظر جاوید، ایڈووکیٹ اظہر خان، نوشاد گجر، شمشو خان، اشفاق بلو اور سجاد ادریسی سمیت بہت سے لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر شہر قاضیوں نے کہا کہ پٹھان تنظیم ہمیشہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتی ہے۔ آج کی یہ تقریب اس بات کی گواہ ہے! اس موقع پر تنظیم کے صدر ایوب راجہ نے کہا کہ جھارکھنڈ حکومت نے بڑی تعداد میں قاضی مقرر کیے ہیں جس کی وجہ سے نکاح اور شادیاں آسان ہوگئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شادی بیاہ کی تقریبات میں غیر ضروری اخراجات اور ناچ گانے کو روکنے کے لیے جلد علمائے کرام اور قاضیوں سے میٹنگ کی جائے گی۔ اس کے ذریعے معاشرے میں برائیوں کو روکنے کی مثبت کوشش کی جائے گی! اس کی نظامت شہزاد بلو نے کی۔

برسا زرعی یونیورسٹی میں 19 آسامیوں پر معاہدے کی بنیاد پر تقرری کیلئے درخواستیں مطلوب

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 06 مئی (یو این آئی) جھارکھنڈ کی برسا زرعی یونیورسٹی میں مختلف کیڈرز کے 19 عہدوں پر معاہدے کی بنیاد پر تقرری کے لیے ریاستی حکومت، مرکزی حکومت، پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگس، آئی سی اے آر اور ریاستی زرعی یونیورسٹیوں کی سروس سے ریٹائرڈ افراد سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ ان آسامیوں پر تقرریاں ابتدائی طور پر 6 ماہ کے لیے ہوں گی، جو یونیورسٹی کے قوانین اور جھارکھنڈ حکومت کے محکمہ خزانہ کی قرارداد میں درج ضابطے کی روشنی میں تسلی بخش پائے جانے پر توسیع کی جا سکتی ہیں۔ رجسٹرڈ پوسٹ یا اسپیڈ پوسٹ کے ذریعے درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 26 مئی ہے۔ تعلیمی انتظامیہ سے متعلق پوسٹوں کے لیے درخواست کی فیس غیر محفوظ، معاشی طور پر کمزور اور پسماندہ طبقے کے امیدواروں کے لیے 1500 روپے اور ایس سی، ایس ٹی کے امیدواروں کے لیے 375 روپے ہے۔ باقی تمام پوسٹوں کے لیے درخواست کی فیس غیر محفوظ، معاشی طور پر کمزور اور پسماندہ طبقے کے امیدواروں کے لیے 1000 روپے اور ایس سی، ایس ٹی کے امیدواروں کے لیے 250 روپے ہے۔ جسے آن لائن جمع کرنا ہوگا۔

پھولو جھانو مرمو ڈیری ٹکنالوجی کالج ہنسڈیہا دمکا، رابندر ناتھ ٹیگور زرعی کالج دیوگھر، تلکا مانجھی زرعی کالج گڈا، زرعی کالج گڑھوا، فشریز سائنس کالج گملا اور زرعی انجینئرنگ کالج رانچی میں ایسوسی ایٹ ڈین کے عہدے کے لیے ویسے ریٹائرڈ افراد درخواست دے سکتے ہیں جن کی عمر یکم اگست 2025 کو 63 سال سے زائد نہیں ہے۔ اس عہدے کے لیے اہلیت متعلقہ مضمون میں پی ایچ ڈی کی ڈگری، شائع شدہ تحقیقی کام اور کالج، یونیورسٹی میں پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر سمیت کل 15 سال کا تدریس، تحقیق، انتظامیہ کا تجربہ ہے۔ یونیورسٹی ہیڈکوارٹر میں ایڈیشنل ڈائریکٹر ایکسٹینشن ایجوکیشن اور چیانکی (پلامو)، دریابائیں (مشرقی سنگھ بھوم) اور دمکا میں واقع علاقائی تحقیقی مراکز کے ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر کے عہدوں پر درخواست دینے کے لیے بھی زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 63 سال ہے۔ زراعت ویٹرنری سائنس جنگلات میں پی ایچ ڈی کی ڈگری اور تدریس تحقیق توسیعی تعلیم میں 10 سال کا تجربہ درکار ہے۔ ریٹائرڈ سرکاری ملازمین بھی ڈپٹی ڈائریکٹر (ورکس اینڈ پلانٹ)، ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن، جونیئر انجینئر (سول)، سکیورٹی آفیسر اور سکیورٹی سپروائزر کے عہدوں کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ میڈیکل آفیسر اور لاء اسسٹنٹ کے عہدوں پر تقرری کے لیے ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کے ساتھ ساتھ فریشر امیدوار بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ لاء اسسٹنٹ کے لیے قانون میں گریجویٹ ڈگری، کمپیوٹر کا علم اور کسی معروف ادارے میں قانونی کام میں دو سال کا تجربہ درکار ہے۔ میڈیکل آفیسر کی اہلیت میڈیکل سائنس میں گریجویٹ ڈگری اور میڈیکل پریکٹیشنر کے طور پر پانچ سال کا تجربہ ہے۔ تمام عہدوں کے لیے منتخب کیے گئے ریٹائرڈ ملازمین کے مقررہ ماہانہ اعزازیہ کا تعین حکومت جھارکھنڈ کے محکمہ خزانہ کی قرارداد میں موجود دفعات کے تحت کیا جائے گا۔ اہلیت، قواعد و ضوابط کے بارے میں تفصیلی معلومات یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.bauranchi.org پر دستیاب ہے۔ بی اے یو کے ضابطے کے مطابق، فی الحال مستقل تقرری کا حق جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن اور جھارکھنڈ اسٹیٹ اسٹاف سلیکشن کمیشن کے پاس ہے۔

1861 میں آج ہی کے دن 7 مئی کو عظیم مجاہد آزادی، ناول نگار اور مصور رویندر ناتھ ٹیگور کی پیدائش ہوئی تھی۔

کانگریس کی توسیعی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کیشو مہتو کملیش کی صدارت میں منعقد

ہمیں آرٹیکل 15(5) کو نافذ کرنے کی کوشش کرنی چاہیے: ملیکارجن کھڑگے

پارٹی کو مضبوط بنانے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی: کے راجو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی: جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کی توسیعی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ بی این آر چانکیا کے آڈیٹوریم میں کیشو مہتو کملیش کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر ملیکارجن کھڑگے مہمان خصوصی تھے جبکہ تنظیم کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال اور جھارکھنڈ کے انچارج کے راجو میٹنگ کے مہمان اعزازی تھے۔ میٹنگ میں مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اور ضلع صدر سمیت موجود عہدیداروں نے میٹنگ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ میٹنگ میں ملیکارجن کھڑگے نے کہا کہ جھارکھنڈ میں حکومت سازی کی وجہ سے حوصلہ افزا صورتحال ہے۔ الیکشن جیتنے سے ہماری ذمہ داری ختم نہیں ہو جاتی بلکہ جیت کے بعد اپنے نظریے کو عملی جامہ پہنانا ضروری ہے۔ ہر کسی کو الیکشن لڑنے کا موقع نہیں ملتا۔ حالات پر منحصر ہے، بہت سے امیدواروں میں سے صرف ایک امیدوار کو موقع ملتا ہے۔ تنظیم کا کام بھی بہت اہم ہے۔ وزراء، ایم ایل اے اور ایم پی کو یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ تنظیم ان کی وجہ سے موجود ہے بلکہ وہ تنظیم کی وجہ سے موجود ہیں۔ انہیں تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے بھی سوچنا ہوگا اور عوام سے کیے گئے وعدے پورے کرنے ہوں گے۔ میں نے بلاک صدر بننے سے لے کر یہاں تک کا سفر بھی مکمل کیا ہے لیکن میں مطمئن نہیں ہوں کیونکہ میرا ماننا ہے کہ مجھے اپنے اصولوں پر پورا اترنا ہے، مجھے سماج اور لوگوں کے لیے جدوجہد کرنی ہے، ابھی بہت کام باقی ہے۔ اگر آپ اپنے اصولوں پر عمل کریں گے تو کوئی آپ پر انگلی نہیں اٹھائے گا۔ کسی تنظیم میں ایسا ہی ہونا چاہیے۔ ہمیں جو مقام ملتا ہے اسے سنبھالنا چاہیے اور اس کے مطابق کام کرنا چاہیے۔ آئین بچاؤ ریلی کے کامیاب انعقاد کے لیے پورے جھارکھنڈ کانگریس کے لیڈران اور کارکنان اور یہاں کے لوگ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ہمیں آرٹیکل 15(5) کو نافذ کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ پرائیویٹ اداروں میں بھی ریزرویشن لاگو کیا جائے۔ یہ ترمیم کانگریس کی شراکت ہے۔ ریزرویشن کی حد بڑھا کر 50٪ کی جائے۔ تنظیم کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ یہ ایک تاریخی لمحہ ہے کہ ہمارے قومی صدر ریاستی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں موجود ہیں۔ کمیٹی کو جھارکھنڈ میں پنچایت سطح پر جلد از جلد مکمل کیا جانا ہے۔ ہم کاغذی کمیٹی نہیں چاہتے۔ ہمیں زمین پر کام کرنا ہے۔ 2025 ہمارے لیے اہم ہے، ذات پات کی مردم شماری پورے ملک کے لیے ایک حساس مسئلہ ہے، ذات پات کی مردم شماری کی لڑائی کانگریس کی تاریخ میں ایک بہت بڑی جیت ہے۔

کارکن ہمارے لیے اہم ہیں، ہم سب کو مل کر کام کرنا چاہیے

کے راجو نے کہا کہ ہمارے سامنے تین اہم مسائل ہیں۔ ہمیں تنظیم کو مضبوط کرنا ہے، اس کے لیے آپ سب کو پہلے ہی ہدایت دی جا چکی ہے، ہمیں نچلی سطح پر ایک تنظیم تیار کرنی ہے جو صرف کاغذوں پر نہیں رہے گی، وقتاً فوقتاً ہر سطح پر اس کا جائزہ لیا جائے گا۔ تنظیم کو مضبوط بنانے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ سیاسی جماعتوں کی بہت اہم ذمہ داریاں ہیں، ہمیں عوامی مسائل کی نشاندہی کر کے ان پر کام کرنا ہے۔ آج سے شروع ہونے والی 40 روزہ آئین بچاؤ مہم کو 30 مئی تک ہر گھر تک پہنچانا ہے، اگلے 10 دنوں میں ضلعی سطح پر ریلی نکالنی ہے اور اس کے بعد اسمبلی کی سطح پر ڈور ٹو ڈور مہم چلانی ہے، اس کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے صدر کیشو مہتو کملیش نے گزشتہ 6 ماہ کے دوران تنظیم کی تمام سرگرمیوں کے بارے میں جانکاری دی اور مستقبل کے پروگراموں کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ آئین بچاؤ مہم کے تحت مردم شماری سمیت تمام عوامی مسائل کو ہر گھر تک پہنچایا جائے گا۔ میٹنگ میں خاص طور پر بیلا پرساد، کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر، پردیپ یادو، سکھ دیو بھگت، کالی چرن منڈا، راجیش کچھپ، گردیپ سنگھ سپل، پرنو جھا، وکرانت بھوریا، راجیش للوٹھیا، الکا لامبا، دیپیکا پانڈے، عرفان انصاری، شلپی نیہا ترکی، ڈاکٹر اجے، رامیشور اوراؤں، بندھو ترکی، شہزادہ انور، جلیشور مہتو، راجیش ٹھاکر، پردیپ بالموچو، سبودھ کانت سہائے، انوپ سنگھ، سریش بیٹھا، بنا گپتا، بادل پترلیکھ، ممتا دیوی، نمن وکسل کونگاری، بھوشن باڑا، شویتا سنگھ، فرقان انصاری، راکیش سنہا، ستیش پال مجنی، سنجے پانڈے، امولیا نیرج کھلکھو، آلوک دوبے، راجیش گپتا، کشور شاہ دیو، گجیندر سنگھ، سونال شانتی، ابھیلاش ساہو، ایم توصیف، منظور انصاری، ابھیجیت راج، نجن سنگھ، نیلی ناتھن، شانتنو مشرا، سلطان احمد خان، بجندر سنگھ، لیجے دوبے، منی شنکر، پردیپ تلسیا، رما کھلکھو، بھیم کمار، راکیش کرن مہتو، کمار راجہ موجود تھے۔

جھارکھنڈ میں سی این ٹی زمین کی واپسی کے لیے نئی پہل

وزیر دیپک بیروا کو پریزائیڈنگ افسر بنایا گیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی:۔ ریاستی حکومت نے چھوٹا ناگ پور کرایہ داری ایکٹ (CNT) کے تحت درج فہرست قبائل کی زمین کی واپسی کے لیے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ ریاستی ریونیو اور لینڈ ریفارمز کے وزیر دیپک بیروا کو پریزائیڈنگ آفیسر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے جو سی این ٹی کے تحت آنے والی زمین کی واپسی کے معاملات کی سماعت کریں گے اور ان پر عملدرآمد کریں گے۔

سی این ٹی ایکٹ کیا ہے: چھوٹا ناگ پور کرایہ داری ایکٹ، 1908 کا سیکشن 49(5) شیڈولڈ ٹرائب کے لوگوں کی زمین کا تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس ایکٹ کے تحت زمین کی واپسی کے مقدمات کی سماعت اور ان پر عمل درآمد کے لیے ایک پریزائیڈنگ افسر مقرر کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ لینڈ ریونیو نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے درج فہرست قبائل کے لوگوں کے تحفظ اور زمین کی واپسی کے معاملات میں تیزی آئے گی۔

تقرری کی شرائط:

پریزائیڈنگ آفیسر کے طور پر دیپک بیروا کی میعاد سرکاری گزٹ میں اشاعت کی تاریخ سے نئے پریزائیڈنگ آفیسر کا نام شائع ہونے تک رہے گی۔ ایگزیکیٹو رولز کے قاعدہ 24 کے تحت اس مقدمے کو گورنر اور وزیر اعلیٰ کے نوٹس میں لایا جائے گا۔

ملکی سلامتی اور ہنگامی تیاریوں کیلئے ہے موک ڈرل

ذمہ دار شہری کا کردار ادا کریں اور انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں: سنجے سیٹھ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی/نئی دہلی، 6 مئی: کل 7 مئی کو ملک بھر میں منعقد ہونے والی ماک ڈرل کے حوالے سے وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے ملک کے شہریوں اور نوجوانوں سے ایک باشعور اور ذمہ دار شہری کا کردار ادا کرتے ہوئے انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔ وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے کہا کہ موک ڈرل ملک کی سلامتی سے متعلق ایک اہم سرگرمی ہے، جس میں ہم ملک اور اس کے شہریوں کی سلامتی کی مشق کرتے ہیں، اس لیے وزارت داخلہ، حکومت ہند نے پورے ہندوستان میں موک ڈرل کی ہدایات جاری کی ہیں۔ پہلگام واقعہ کے بعد جاری معاملے کے حوالے سے ضروری ہے کہ تمام شہری اس کی ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنائیں۔ اپنے پیغام میں وزیر مملکت برائے دفاع نے کہا کہ موک ڈرل نہ صرف ہنگامی تیاریوں کو تقویت دیتی ہیں بلکہ آگاہی بڑھانے کا بھی کام کرتی ہیں۔ ہر جان بچانے کے لیے موک ڈرل بہت ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے گاؤں کی سطح پر اس مشق کے انعقاد کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس مشق کا مقصد تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں شہری دفاع کی مشینری کی تیاری کا جائزہ لینا اور اسے بڑھانا ہے۔ تمام نوجوان اور باشعور شہری، بشمول سول ڈیفنس، رضاکار، ہوم گارڈ، این سی سی، این ایس ایس، این وائی کے ایس، اسکول اور کالج کے طلباء اس موک ڈرل میں حصہ لیں گے۔ سنجے سیٹھ نے کہا کہ وزارت داخلہ کی ہدایات کی روشنی میں مؤثر سول سیکورٹی کے لئے ہر کسی کو موک ڈرل میں حصہ لینا چاہئے۔ اس اہم ریہرسل کے دوران فضائی حملے کے وارننگ سائرن بجانے، دشمن کے حملے کی صورت میں خود کو بچانے کے لیے شہری دفاع کے پہلوؤں کی تربیت دی جائے گی۔ اس میں کریش بلیک آؤٹ اقدامات کی فراہمی، اہم پلانٹس کو فوری طور پر چھپانا اور انخلاء کے منصوبوں کی اپ ڈیٹ اور ریہرسل شامل ہے۔ سنجے سیٹھ نے کہا کہ ماضی میں بھی ملک کے شہری ایسے حالات میں مضبوطی سے کھڑے رہے ہیں۔ ملک یہ ریہرسل پہلے دیکھ چکا ہے۔ ایسے میں ملک کے شہریوں، نوجوانوں اور طلباء سے اپیل ہے کہ وہ اس میں شامل ہوں اور ملک کی سلامتی کی مضبوط کڑی بن کر حصہ لیں۔

آجسو نے 'آئین بچاؤ ریلی' کو سیاسی ڈرامہ قرار دیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی: اے جے ایس یو پارٹی نے رانچی میں کانگریس کی طرف سے منعقد کی گئی 'آئین بچاؤ ریلی' کو محض سیاسی ڈرامہ قرار دیا ہے۔ اے جے ایس یو پارٹی کے چیف ترجمان ڈاکٹر دیوشرن بھگت اور جھارکھنڈ کے آندولن کار پروین پربھاکر نے کہا ہے کہ کانگریس کی یہ ریلی فلاپ تھی اور اسے عوام کی حمایت نہیں ملی۔ اس صدمے میں قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے یہاں تک کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کا نام بھول کر جے ایم ایم کو جے جے ایم کہا۔ اے جے ایس یو قائدین نے کہا کہ کانگریس جو آئین کی حفاظت کا ڈرامہ کر رہی ہے وہ یہ بھول رہی ہے کہ اس نے اپنے دور اقتدار میں آئینی اداروں کا سب سے زیادہ غلط استعمال کیا اور اپنے مفادات کے لیے آئین میں 80 بار ترمیم کی۔ کانگریس نے آئین کی خلاف ورزی کی اور ایمرجنسی لگا کر ملک کو دبایا۔ ڈاکٹر بھگت نے کہا کہ کانگریس نے جھارکھنڈ کے قبائلیوں، پسماندہ طبقات اور غریبوں کے حقوق کو مسلسل نظر انداز کیا۔ اے جے ایس یو پارٹی کو آئین کی اقدار پر پورا بھروسہ ہے اور ہمیں یقین ہے کہ آئین کا صحیح تحفظ اسی وقت ہوگا جب جھارکھنڈ کے لوگوں کو ان کے حقوق ملے گی۔ پروین پربھاکر نے کہا کہ کانگریس نے 1963 اور 1993 میں دو بار جھارکھنڈ تحریک کا سودا کر کے جھارکھنڈ کے لوگوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھا۔ AJSU پارٹی جھارکھنڈ کے مفادات اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے ہمیشہ پرعزم ہے، اور ہم کسی بھی سیاسی پارٹی کو عوام کے سامنے جھوٹے وعدوں کے ساتھ ڈرامہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

کانگریس کی 'آئین بچاؤ ریلی' محض ایک ڈرامہ

آئین کو نہیں، کانگریسیوں کو بچانا ان کا مقصد: جے ڈی یو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی: جے ڈی یو کے ریاستی ترجمان ساگر کمار نے کانگریس کی طرف سے بلائی گئی آئین بچاؤ ریلی کو ناکام قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے پہلے آئین کو تباہ کیا اور اب اس کی حفاظت کا ڈرامہ کر رہی ہے۔ کانگریس کو اس معاملے پر ملک کے کسی کونے سے عوامی حمایت نہیں مل رہی ہے۔ بکسر میں کھڑگے کی ریلی کے دوران ہزاروں خالی کرسیاں اس کی زندہ مثال ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جھارکھنڈ میں اقتدار میں ہونے کے باوجود کانگریس نے ریلی کے لیے پرانا ودھان سبھا میں واقع چھوٹے سے میدان کا انتخاب کیا۔ ساگر کمار نے کہا کہ ملک میں ایمرجنسی لگا کر کانگریس نے اپوزیشن لیڈروں اور لاکھوں عام لوگوں کو قید کر کے آئین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے، تاہم آئین کو بچانے کی بات کرنا کانگریس کے لیے مناسب نہیں ہے۔ یہ انتہائی شرمناک ہے، کانگریس پوری طرح بے نقاب ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے اپنے 60 سال کے دور حکومت میں 79 بار آئین میں ترمیم کی۔ پنڈت نہرو نے آئین میں پہلی ترمیم کر کے اظہار رائے کی آزادی پر سخت حملہ کیا تاکہ حکومت پر تنقید کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریسی بدعنوانی اور گھوٹالوں کے معاملات میں اپنے سرکردہ قائدین کے خلاف ممکنہ کارروائی سے خوفزدہ ہیں، اس لئے وہ ملک بھر میں آئین کو بچانے کا بہانہ کر کے تحقیقات کو متاثر کرنا چاہتے ہیں اور تحقیقاتی ایجنسیوں کو ڈرانا چاہتے ہیں۔ ان کا اصل مقصد کانگریسیوں کو بچانا ہے، آئین کو نہیں۔

سرکاری ملازمتوں میں آندولنکاریوں کے زیر کفالت افراد کے لیے پانچ فیصد افقی ریزرویشن

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی:۔ اب مظاہرین کے خاندان کے ایک فرد کو سرکاری ملازمتوں میں ریزرویشن کا فائدہ ملے گا۔ اس نئے نظام کا مقصد جھارکھنڈ کے مظاہرین کے خاندانوں کی سرکاری ملازمتوں میں شمولیت کو یقینی بنانا ہے۔

اس وقت ریزرویشن کا نظام کیا ہے؟

- درج فہرست قبائل: 26%
- درج فہرست ذات: 10%
- انتہائی پسماندہ طبقات: 8%
- پسماندہ طبقات: 6%
- معاشی طور پر کمزور طبقہ: 10%
- معذور افراد: جیسا کہ وقتاً فوقتاً تجویز کیا جاتا ہے۔
- خواتین: 5% افقی ریزرویشن
- مشتعل افراد کے انحصار: 5% افقی ریزرویشن

فائدہ کس کو ملے گا؟

اس ریزرویشن کا فائدہ ریاست جھارکھنڈ کے مشتعل افراد کے زیر کفالت خاندان کے ایک فرد کو دیا جائے گا۔ یہ فائدہ صرف ایک بار دیا جائے گا۔ اس کا مقصد احتجاج کرنے والوں کے خاندانوں کو سرکاری ملازمتوں میں نمائندگی دینا ہے۔

کانگریس لیڈر کو الجزیرہ پڑھنا چھوڑ دینا چاہیے: بابولال مرانڈی

آئین بچانے کے نام پر کانگریس ملک میں انتشار پھیلا رہی ہے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی: بی جے پی کے ریاستی صدر اور اپوزیشن لیڈر بابولال مرانڈی نے منگل کو کانگریس پارٹی پر بڑا طنز کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج بالآخر یہ بات سمجھ میں آگئی ہے کہ کانگریس 'آئین بچاؤ' کی آڑ میں دراصل کیا کرنا چاہتی ہے۔ یہ موقع پرست جماعت ملک میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کا سیاسی فائدہ بھی اٹھانا چاہتی ہے۔ آل پارٹی میٹنگ کے بعد ان کے لیڈر کھلے عام کہتے ہیں کہ وہ ہر فیصلے میں مرکزی حکومت کے ساتھ ہیں اور پیٹھ پیچھے 'آئین بچاؤ ریلی' نکال کر پورے ملک میں انتشار پھیلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب پورے ملک کو متحد رہنے کی ضرورت ہے، کانگریس جھوٹ اور افواہیں پھیلا کر ملک کے اندر دراڑ پیدا کر رہی ہے۔ یہ غداری نہیں تو اور کیا ہے؟ یہ آئین اور ملک کے عوام کے ساتھ براہ راست غداری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج رانچی میں کانگریس کی 'آئین بچاؤ ریلی' میں پارٹی کے قومی صدر ملیکارجن کھڑگے نے مرکزی حکومت پر بے بنیاد الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کو حملے کے بارے میں تین دن پہلے ہی علم تھا اور اس نے پہلے ہی انٹیلی جنس رپورٹ حاصل کر لی تھی۔ شاید کانگریس کے دور حکومت میں سسٹم نے اس طرح کام کیا ہوگا اس لیے ایسے واقعات عام تھے۔ انہوں نے کہا کہ جب ملک میں کانگریس کی حکومت تھی تو دہلی، ممبئی، حیدرآباد، بنگلور اور وارانسی سمیت پورا ملک سلسلہ وار بم دھماکوں سے لرز اٹھا تھا۔ 26/11 جیسے حملے کر کے دہشت گردوں نے کھلے عام موت کا رقص کیا۔ انہوں نے کہا کہ کھڑگے ایک سینئر اور قابل احترام لیڈر ہیں، لیکن جب وہ بھی کانگریس کی اس گندی سیاست کا حصہ بن رہے ہیں، تو پھر انہیں ثابت کرنا پڑے گا کہ انہوں نے یہ خبر کس اخبار میں پڑھی ہے اور وہ کس 'ذرائع' کی بات کر رہے ہیں۔ اگر وہ ثابت نہیں کر پاتے ہیں تو انہیں اپنے بیانات کے لیے مرکزی حکومت اور ملک کے عوام سے معافی مانگنی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پوری دنیا پریشان ہے، کھڑگے کے غیر ذمہ دارانہ بیان کو فوج اور سیکورٹی ایجنسیوں کے حوصلے پست کرنے اور ایک طرح سے پاکستان کی مدد کرنے کی کوشش تصور کیا جائے گا۔ آخر میں، کانگریس کے رہنماؤں سے ایک عاجزانہ درخواست ہے۔ الجزیرہ کو پڑھنا بند کریں۔

بی جے پی نے ملکارجن کھڑگے کے بیان پر حملہ کیا

کہا: کھڑگے کی میان سے تلوار بھی نکلی تو ملک کے خلاف نکلی: پرتول شاہ دیو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی: بی جے پی کے ریاستی ترجمان پرتول شاہدیو نے منگل کو ریاستی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے اپنے بیان میں توقعات کے برعکس ملک کے خلاف بیان دیا۔ لوگوں کو توقع تھی کہ پاکستان کو سخت وارننگ دی جائے گی۔ لیکن انہوں نے ملک کی انٹیلی جنس ایجنسی اور وزیر اعظم کی نیتوں پر سوال اٹھایا۔ پرتول نے کہا کہ اس وقت پورا ملک ایک آواز میں مطالبہ کر رہا ہے کہ دہشت گردوں اور ان کے آقاؤں کا صفایا کیا جائے۔ تو اس وقت ملک کی دوسری بڑی پارٹی کے قومی صدر کا ایسے بیان سے ملک اور بیرون ملک میں غلط اثر ہوگا۔ پرتول نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی قوم پرستی کی سیاست کرتی ہے۔ اسی لیے ہم نے کبھی ذہانت کی ناکامی پر سوال نہیں اٹھائے۔ پرتول نے کہا کہ امریکی صدر براک اوباما نے اپنی کتاب A Promised Land میں یہ بات واضح طور پر لکھی ہے جب وہ وزیر اعظم منموہن سنگھ سے ملے تھے۔ تو منموہن سنگھ نے کہا کہ انہوں نے 26/11 کے ممبئی حملوں کے بعد پاکستان پر حملہ اس لیے نہیں کیا کہ اس سے مسلم مخالف ماحول کی وجہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کو فائدہ ہوتا۔ پرتول نے کہا کہ آج امید کی جا رہی تھی کہ ملکارجن کھڑگے ایمرجنسی اور 42 ویں آئینی ترمیم کے دوران ہونے والے مظالم کے لیے عوامی طور پر معافی مانگیں گے۔ لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔ واضح رہے کہ ملکارجن کھڑگے اور راہل گاندھی ایک ہی زبان بولتے ہیں۔ لیکن ان کے باقی لیڈروں کو ووٹ بینک اور خوشامد کی خاطر بھارت کے خلاف بولنے کی کھلی چھوٹ دے دی گئی ہے۔

کانگریس کی 'آئین بچاؤ ریلی' میں امڑا ہجوم

وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف اپنی آوازیں بلند کیں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی: کانگریس پارٹی نے جھارکھنڈ کے دارالحکومت رانچی میں 'آئین بچاؤ، جمہوریت بچاؤ' کے نعرے کے تحت ایک بہت بڑا جلسہ عام منعقد کیا۔ اس ریلی میں جھارکھنڈ کے کونے کونے سے بڑی تعداد میں لوگ پہنچے۔ خاص طور پر خواتین اور مسلم کمیونٹی کی شرکت دیکھی گئی۔ اس ریلی میں کئی مسائل تھے، جن میں ایک اہم مسئلہ مرکزی حکومت کی طرف سے لایا گیا وقف ترمیمی ایکٹ 2025 تھا، جس کی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں کانگریس پارٹی اور انڈیا الائنس نے سخت مخالفت کی تھی۔ اس قانون کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے مسلم کمیونٹی کے لوگوں کی بڑی تعداد ریلی میں شامل ہوئی۔ مسلم خواتین نے ہاتھوں میں تختیاں لیکر اس کالے قانون کے خلاف اپنے غصے کا اظہار کیا۔ رانچی کی کئی مسلم سماجی تنظیموں نے کانگریس کی اس ریلی کی حمایت کی تھی اور مسلم کمیونٹی سے اس میں شرکت کی اپیل کی تھی، جس کا کافی اثر ہوا۔ ریلی میں موجود مسلم سماجی کارکنوں نے وقف ایکٹ 2025 جیسے "کالے قوانین" کے خلاف کھل کر آواز اٹھانے پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کا شکریہ ادا کیا۔ معروف سماجی کارکن ساجد عمر نے اپنے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ ریلی میں شرکت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "جھارکھنڈ کی پوری مسلم کمیونٹی کانگریس پارٹی کی اس ہمت اور طاقت کے لئے شکر گزار ہے جس کے ساتھ اس نے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کی مخالفت کی ہے۔ یہ صرف مسلم کمیونٹی کی لڑائی نہیں ہے، بلکہ آئین کو بچانے کی لڑائی ہے۔ آنے والے دنوں میں، ہم کانگریس پارٹی سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس قانون کے خلاف سڑکوں پر آ کر ایک زبردست عوامی تحریک شروع کرے۔" اس ریلی نے واضح طور پر اشارہ دیا کہ وقف ترمیمی ایکٹ کو لے کر عام لوگوں میں بے اطمینانی کا گہرا احساس ہے اور اپوزیشن اس معاملے پر حکومت پر دباؤ برقرار رکھنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

جگل کشور اور سنجے سنگھ کے ساتھ سینکڑوں لوگوں نے تھاما جے ایم ایم کا دامن

ونود پانڈے نے پارٹی کا پٹہ پہنا کر کیا خیر مقدم

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 6 مئی: جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے بانی سرپرست شیبو سورین کی رہنمائی اور پارٹی کے مرکزی صدر اور وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قیادت کے تئیں اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے، آج مرکزی دفتر (کیمپ) میں رانچی ضلع سے منند رسنگھ کی قیادت میں اور پلاموں ضلع سے خاص طور سے جگل کشور اور سنجے سنگھ (امیش) کے ساتھ سینکڑوں لوگوں نے پارٹی کی رکنیت حاصل کی۔ جے ایم ایم کے مرکزی جنرل سکریٹری اور ترجمان ونود کمار پانڈے نے سب کو پارٹی کا پٹہ پہنا کر پارٹی کی رکنیت دلا کر پارٹی میں ان کا خیر مقدم کیا اور انہیں پارٹی کی پالیسیوں اور اصولوں سے روشناس کراتے ہوئے تنظیم کو مضبوط بنا کر کام کرنے کا عہد دلایا۔ رکنیت حاصل کرنے والوں میں گورو یادو، ببلو داس، نسیم انصاری، شبھم راج، رتیش کمار، سریش کمار، کنال چندراونشی، سورج منڈا، ششی منڈا، اجے کمار رائے، پنکج مہتو، فیروز اشرف، سونو منڈا، وویک ساہو، باسو دیو منڈا، سورج داس، پپو قریشی، سشیل تیواری، وکی چندرونشی، وشال چندرونشی، رتیک ورما محمد ذیشان رضا، یاسر حمید، اشوک کمار گپتا، امروز ساحل پٹھان، فاروق اعظم، منیش گپتا، وجے تگا، پون مہتو، وجے مہتو، منا مہتو، روی مہتو، سندیپ منج، راہل بڑائیک، پروین لوہرا، وجے اوراؤں، ہرجندر سنگھ، سمرجیت سنگھ، پیارے لال گپتا، انتھونی منج محمد سیف، محمد صاد، محمد شریف، محمد بنٹی، انکرش کمار، پریم یادو کے ساتھ سینکڑوں لوگ شامل ہیں۔

ریونیو ملازم 10 ہزار روپے رشوت لیتے گرفتار

جدید بھارت نیوز سروس

لاتیہار، 6 مئی:۔ اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) کی ٹیم نے لاتیہار میں بڑی کارروائی کی۔ اے سی بی نے ایک ساتھ دو ریونیو ملازمین کو گرفتار کیا ہے۔ تاہم ان میں سے ایک کو پوچھ گچھ کے بعد چھوڑ دیا گیا ہے۔ اے سی بی کی ٹیم نے لاتیہار سرکل کے ریونیو ملازم سنیل کمار کو 10,000 روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ ٹیم ریونیو ملازم منوج بیک کو بھی پوچھ گچھ کے لیے اپنے ساتھ لے گئی۔ تاہم اسے پوچھ گچھ کے بعد چھوڑ دیا گیا۔ اے سی بی کے مطابق سنیل کمار نے زمین کی تبدیلی کے عوض 10,000 روپے کی رشوت طلب کی تھی۔ شکایت ملنے کے بعد اے سی بی نے معاملے کی جانچ کی، جس میں الزامات سچے پائے گئے۔ اس کے بعد ٹیم نے جال بچھا کر دونوں کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ ٹیم نے ملازم کی رہائش گاہ پر بھی چھاپہ مارا اور کچھ دستاویزات قبضے میں لے لیں۔ اس کارروائی سے زونل آفس کے ملازمین میں کھلبلی مچ گئی۔ اس معاملے پر کافی بحث ہو رہی ہے۔

پلاموں: محکمہ کان کنی نے 1 سال میں اینٹوں کے 101 بھٹوں سے 1.61 کروڑ روپے کا جرمانہ وصول کیا

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 6 مئی:۔ پلاموں میں اینٹوں کے غیر قانونی بھٹوں کے خلاف ڈسٹرکٹ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کی کارروائی جاری ہے۔ محکمہ نے سخت رویہ اپنایا ہے اور سال 2024-25 میں اینٹوں کے 101 بھٹوں کے خلاف کریک ڈاؤن کیا ہے۔ گزشتہ ایک سال میں ان اینٹوں کے بھٹوں سے 1,61,60,000 روپے (ایک کروڑ 61 لاکھ 60 ہزار روپے) کا جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کئی لوگوں کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کی گئی ہے۔ اگر محکمہ کان کنی کی بات کی جائے تو ضلع میں اب تک کی سب سے بڑی رقم اینٹوں کے غیر قانونی بھٹوں سے برآمد ہوئی ہے۔ محکمہ کان کنی کے مطابق یہ کارروائی مٹی کی غیر قانونی نکالنے اور بغیر لائسنس کے اینٹوں کے بھٹوں چلانے کے کیسز کے سلسلے میں کی گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر سنیل کمار نے بتایا کہ ڈپٹی کمشنر ششی رنجن کی ہدایت پر یہ خصوصی مہم شروع کی گئی۔ پورے ضلع میں 171 اینٹوں کے بھٹے کام کر رہے ہیں جن میں سے 101 سے جرمانہ وصول کیا جا چکا ہے۔ باقی 70 اینٹوں کے بھٹوں نے ابھی تک جرمانہ ادا نہیں کیا۔ سنیل کمار نے خبردار کیا کہ اگر آپریٹرز نے جلد ادائیگی نہیں کی تو ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے گی۔

پہلگام حملہ اور کشمیریوں کی میزبانی!!

تحریر: جاوید بھارتی

پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کی پورے ملک میں مذمت ہورہی ہے ، کینڈل مارچ نکالا جارہا ہے ، ہندوستان زندہ باد کا نعرہ لگایا جارہا ہے اس حادثے میں مرنے والوں کوخراج عقیدت پیش کیا جارہا ہے، ان کے ورثاء کو معاوضہ دینے اور ہندوستان کے دشمنوں کو منہ توڑ جواب دینے کا حکومت سے مطالبہ کیا جارہاہے ،، ساتھ ہی ملک میں ایک طبقہ نفرت پھیلا رہاہے تو باشعور طبقہ ملک کے تانے بانے کو بکھرنے سے بچانے کے لئے جدوجہد کررہاہے کیونکہ ملک میں نفرت وعلیحدگی پسندی کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور کوئی کتنا ہی پاورفل ہولیکن وہ آئین سے برتر نہیں ہے اس لئے ضروری ہے کہ ملک کی ایک سو چالیس کروڑ عوام فرقہ پرستی کو مٹانے کے لئے، نفرت کو محبت میں بدلنے کے لئے، قومی یکجہتی کی مضبوطی کے لئے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے میدان میں آئے تاکہ پورا ملک شیشہ پلائی دیوار کی شکل میں نظر آئے اور ایک آواز ہوکر کہا جائے کہ پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے میں مرنے والوں کوشہید کا درجہ دیا جائے اور مستقبل میں کبھی بھی سیکورٹی اہلکاروں کی عدم موجودگی نہ رہے ساتھ ہی میڈیا کے ذریعے نفرتی جنون پیدا کرنے کی کوشش پر بھی پابندی عائد کی جائے،، کشمیر کے لوگوں نے جس طرح اس دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی اور متاثرین و متاثرین کے اہل خانہ کی مدد کے لئے ہاتھ بڑھایا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ملک میں نفرت و علیحدگی اور لاشوں پر سیاست نہیں ہونی چاہئے،، آج جہاں ایک طرف ہندو مسلم کی سیاست ہورہی ہے وہیں دوسری طرف ابھی بھی ملک میں بڑی تعداد میں ایسے لوگ بھی ہیں جو باشعور ہیں اور وہ ملک کی تعمیر وترقی میں یقین رکھتے ہیں، وہ ملک میں امن وامان چاہتے ہیں، سازگار ماحول میں پورے ملک کی عوام کو سانس لیتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں ،، یقیناً ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی جی کو بہار کی ریلی میں نہ جا کر پہلگام جانا چاہئے تھا اس سے پہلگام حملے کے متاثرین کو تسلی ملتی پھر نہ تو وزیر اعظم پر انگلی اٹھتی اور نہ ہی کسی کو شکایت کا موقع ملتا،، ملک میں بہت سی سیاسی پارٹیاں ہیں، سماجی کمیٹیاں ہیں اور مذہبی وملی اور فلاحی تنظیمیں ہیں جو موقع در موقع اپنے اپنے مسائل کو حل کرنے اور کرانے کے لئے جلسے، جلوس، دھرنے و مظاہرے کاانعقاد و اہتمام کرتی ہیں مگر آج وہ ساری تنظیمیں ایک آواز بلند کررہی ہیں کہ بے گناہ سیاحوں اور عام شہریوں کے مارے جانے کی تحقیقات کرکے قصور واروں پر سخت ترین کاروائی کی جائے،، ہندو مسلم، سکھ عیسائی آپس میں سب بھائی بھائی کے نعرے کی طرز پر پورے ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا کیا جائے ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہوکر امن و امان کا ماحول قائم کیا جائے اور دہشت گردوں کو کسی بھی حال میں نہ بخشا جائے،، جب ہم سارے ہندوستانی متحد رہیں گے تو دنیا کی کسی طاقت کو ہماری سرحدوں کی طرف بری نیت سے آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی ہمت نہیں ہوگی ،، جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد اپوزیشن پارٹیاں مسلسل حکومت سے کہہ رہی ہیں کہ وہ دہشت گردی کے خلاف سخت قدم اٹھائے اور پاکستان کو سبق سکھائے حکومت کو سبھی پارٹیوں کا تعاون حاصل ہوگا کیونکہ پاکستان نے ایک بار پھر انسانیت کے خلاف جرم کا ارتکاب کیا ہے اس طرح کے حملے انسانیت کے خلاف جرم ہیں اور ایسے جرم کی سزا ضرور ملنی چاہئے،، اس ملک میں چاہے کوئی ہندو ہو یا مسلم، سکھ ہو یا عیسائی سب ایک ہیں اور سب کے اندر ملک کے تحفظ کا جذبہ ہے ہمارا اتحاد ہی ہماری سب سے بڑی طاقت ہے جولوگ ہمیں تقسیم کرنے اور کمزور کرنے کی سازش کررہے ہیں ان کا ڈٹ کر مقابلہ ہونا چاہئے تاکہ ان کے ناپاک ارادے خاک میں مل جائیں ،، ہم ہندوستانیوں کو اس بات کا ثبوت دینا ہوگا کہ ایسے حملے کشمیری عوام کے ساتھ ساتھ پورے ملک کی عوام کے جذبے کو توڑ نہیں سکتے بلکہ ہمیں مزید متحد اور طاقتور بننا ہوگا، ہمیں اپنے دلوں میں محبت و بھائی چارہ کو پروان چڑھانا ہوگا،، ہمیں ایسے بیان بازی سے پرہیز بھی کرنا ہوگا کہ جس سے ہندوستانی ہوکر ہندوستانیوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچے،، پہلگام حملے کے بعد ملک بھر میں شرپسندوں کا گروہ مذہب کے نام پر نفرت پھیلانے میں سرگرم ہے،، مگر سمجھدار اور باشعور طبقہ بھی اس ملک میں ہے جو دہشت گردوں کے منصوبوں کو ناکام کرنے کی کوشش میں جٹا ہوا ہے اور اس باشعور طبقے میں بھی ہر ذات برادری اور ہر مذہب کے لوگ شامل ہیں جو ملک میں امن و امان کا ماحول قائم کرنا چاہتے ہیں اور ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن دیکھنا چاہتے ہیں اور حاسدین کے حسد اور مفسدین کے فساد سے ملک کو بچانا چاہتے ہیں اور وہ کھل کر کہتے ہیں کہ مذہب کے نام پر کسی پر حملہ کرنا دہشت گردی ہے اور مذہب پوچھ کر کسی پر حملہ کرنے والے لا مذہب ہیں وہ بھلے ہی کسی مذہب کا لبادہ اوڑھ لیں مگر ان کا مذہب سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور جہاں تک بات مذہب اسلام کی ہے تو مذہب اسلام کی تعلیم ہے خود قرآن میں موجود ہے لا اکراہ فی الدین یعنی دین کے معاملے میں زبردستی نہیں،، تو جب دین کی تبلیغ واشاعت میں زبردستی کی گنجائش نہیں، کسی کو زبردستی کلمہ پڑھانے کی گنجائش نہیں تو دنیا کے کسی معاملے میں یا دیگر کسی بھی معاملے میں زبردستی کرنے کی کوشش و گنجائش کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور قرآن و مذہب اسلام کی اسی تعلیمات کی روشنی میں اس روئے زمین پر واقع جنت نظیر کشمیر کے لوگوں نے انسانیت کو پامال ہونے سے بچانے کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہایا، مہمانوں کے ساتھ میزبانی کا عظیم الشان فریضہ انجام دیا اور یہ ثابت کردیا کہ انسانیت بہت بڑی چیز ہے اخلاق و کردار کا بلند رکھنا ضروری ہے کیونکہ جو اچھا انسان نہیں بن سکتا وہ اچھا مسلمان بھی نہیں بن سکتا،، ہندوستان کے ہر شہری کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ کشمیریت کو سنبھالے اور کشمیریت کو فروغ دے واضح رہے کہ سیاحت صرف گھومنے پھرنے کا نام نہیں ہے بلکہ انسانی ہمدردی کے اظہار کا نام ہے، انسانی رشتہ قائم کرنے کا نام ہے، ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہونے کا نام ہے اس لئے سیاحتی سلسلے کو جاری رکھنا ہوگا تاکہ پورے ملک کے لوگوں کے اندر آپسی تعلقات خوشگوار بھی ہوں اور مضبوط بھی ہوں اور ہر ہندوستانی کو ہر ہندوستانی کا اپنے علاقے میں خیر مقدم کا جذبہ پیدا کرنا ہوگا اور دہشت گردوں کو دھول چٹانا ہوگا اور ان کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانا ہوگا۔

javedbharti508@
gmail.com
جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین) محمد آباد، گوہنہ ضلع، مئو، یوپی

'امریکہ چھوڑو، 1000 ڈالر لو'

غیر قانونی مہاجرین کو واپس ان کے ملک بھیجنے کیلئے ٹرمپ کا نیا منصوبہ

واشنگٹن، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اقتدار میں آتے ہی غیر قانونی تارکین وطن کے اوپر شکنجہ کسنا شروع کر دیا تھا۔ اب ٹرمپ نے غیر قانونی تارکین وطن کو امریکہ سے جانے کے لیے نیا آفر دیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ جو بھی ایسے لوگ ہیں جو اپنی خواہش سے امریکہ چھوڑ کر جانے کے لیے تیار ہیں، ان سبھی کو انتظامیہ 1000 امریکی ڈالر کی ادائیگی کرے گی۔ ہوم لینڈ سیکوریٹی محکمہ نے پیر کو جاری ایک پریس ریلیز میں اپنے منصوبہ کے بارے میں بتایا۔ اس ریلیز میں محکمہ نے کہا، ''جو بھی غیر قانونی تارکین وطن سی بی پی ہوم نامی ایپ کے ذریعہ حکومت کو یہ بتاتے ہیں کہ وہ اپنے ملک جانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ انہیں سیکوریٹی ایجنسیوں کے ذریعہ حراست میں لے کر ملک بدر کرنے والی فہرست سے ہٹا دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ آپ کو محفوظ طریقے سے اپنے ملک پہنچنے کے لیے محکمہ ادائیگی بھی کرے گا۔'' اس معاملے پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے محکمہ کے سکریٹری کرسٹی نوئم نے کہا، ''اگر آپ غیر قانونی طور سے امریکہ میں رہ رہے ہیں تو گرفتاری سے بچنے کا یہی ایک طریقہ ہے، یا پھر کہیں تو ریاستہائے متحدہ امریکہ سے بچ کر نکلنے کا یہی سب سے محفوظ طریقہ ہے۔ ہوم لینڈ سیکوریٹی محکمہ اب سی بی پی ایپ کے توسط سے غیر قانونی تارکین وطن کو اپنے گھر لوٹنے کے لیے ڈالر بھی دے رہا ہے۔'' واضح رہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنی انتخابی مہم میں امریکہ میں غیر قانونی طور پر رہ رہے تارکین وطن کا معاملہ زور و شور سے اٹھایا تھا۔ صدر عہدے کی حلف برداری کے ساتھ ہی انہوں نے غیر قانونی تارکین وطن کی پکڑ دھکڑ شروع کروا دی۔ امریکی انتظامیہ نے کئی ملکوں کے لوگوں کو ہوائی جہاز میں بھر بھر کر زنجیروں میں باندھ کر ان کے ملکوں میں چھوڑا۔ لیکن ٹرمپ انتظامیہ کا یہ فیصلہ بہت ہی مہنگا اور وسائل کو نچوڑنے والا ثابت ہوا۔ اس وجہ سے حکومت کے اوپر دباؤ بھی بڑھ رہا ہے۔ اس لیے ٹرمپ انتظامیہ اب اپنے اہداف کو پورا کرنے کے لیے نئے طریقے تلاش کر رہی ہے۔

شعبۂ اردو میں یک روزہ بین الاقوامی سیمینار آج

بین الاقوامی شہرت یافتہ ناقد و محقق ڈاکٹر تقی عابدی پیش کریں گے کلیدی خطبہ

اس موقع پر ابتدائی سطح پر ذہین طالب علموں کو دی جائے گی سرسید اسکالرشپ

میرٹھ 6 رمئی 2025 ءشعبہ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ اور بین الاقوامی نوجوان اردو اسکالر انجمن [ایوسا] کے مشترکہ اہتمام میں کل یعنی 7 ر مئی 2025ء کو پہلی جنگ آزادی [10-05-1857] کے موقع پر شعبے کے پریم چند سیمینار ہال میں یک روزہ بین الا قوامی سیمینار بعنوان ''تحریک آزادی اور اردو'' کا انعقاد کر رہا ہے۔ پروگرام میں صدارت کے فرائض معروف ادیب و ناقد پروفیسر صغیر افراہیم [سابق صدر شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور سرپرست ایوسا] انجام دیں گے اور مہمانان خصوصی کے بطور پروفیسر سنجیو کمار شرما [سابق شیخ الجامعہ مہاتما گاندھی سینٹرل یونیورسٹی، موتیہاری، بہار اور ڈین فیکلٹی آف آرٹس، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ] اور پروفیسر بند و شرما [صدر شعبہ زولوجی، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ] شرکت کریں گے۔ مہمانان اعزازی کے بطور معروف ناقد پروفیسر محمد کاظم دہلی یونیورسٹی اور شہر کے معروف فزیشین ڈاکٹر ہاشم رضا زیدی شرکت فرمائیں گے۔ سیمینار میں کلیدی خطبہ کناڈا کے بین الاقوامی شہرت یافتہ ناقد و محقق ڈاکٹر تقی عابدی پیش کریں گے۔ جب کہ مقالہ نگار کے بطور ڈاکٹر محمد نوید خان، ایم جی ایم پی جی کالج، سنبھل، ڈاکٹر عفت ذکیہ، اسماعیل نیشنل پی جی گرلز کالج، میرٹھ، ڈاکٹر ارشاد سیانوی، بلند شہر، ڈاکٹر گلناز، میرٹھ، ڈاکٹر فرح ناز، اسماعیل نیشنل پی جی گرلز کالج، میرٹھ، مفتی راحت علی صدیقی، ریسرچ اسکالر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی، عظمیٰ سحر، میرٹھ اور محمد ہارون ریسرچ اسکالر، شعبہ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ، فرحت اختر، میرٹھ شرکت فرمائیں گے۔ سیمینار میں دو اجلاس منعقد ہوں گے جس کی مجلس صدارت پر ڈاکٹر تقی عابدی، پروفیسر اسلم جمشید پوری، پروفیسر محمد کاظم، آفاق احمد خاں، حاجی عمران صدیقی رونق افروز رہیں گے۔ اس موقع پر شعبہ اردو کا ششماہی مجلہ ''ہماری آواز'' کے ''گوشہ: عارف نقوی'' کا اجراء بھی مہمانان کے ہاتھوں عمل میں آئے گا۔ نظامت کے فرائض بالترتیب ڈاکٹر شاداب علیم اور ڈاکٹر آصف علی انجام دیں گے۔ واضح ہو کہ اس موقع پر شعبہ اردو کی قائم کردہ سرسید ایجوکیشنل سوسائٹی کی جانب سے میرٹھ کے مختلف اسکولوں کے چھ ذہین طلبہ وطالبات کو چھ ماہ کے لیے سرسید اسکالرشپ بھی دی جائے گی۔

جنگ چھڑی تو پاکستان کی جی ڈی پی تباہ ہوجائے گی

امریکی ریٹنگ ایجنسی موڈیز کی رپورٹ میں دعوی

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان معروف امریکی ریٹنگ ایجنسی موڈیز کی ایک اہم رپورٹ سامنے آئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اگر پاک ہندوستان کشیدگی میں مزید اضافہ ہوتا ہے تو اس سے پاکستان کی معیشت اور زرمبادلہ کے ذخائر شدید متاثر ہوسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان کی معیشت پر اس کا کوئی بڑا اثر ہونے کی توقع نہیں ہے۔

موڈیز کے مطابق اگر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی زیادہ دیر تک جاری رہی تو اس سے پاکستان کی شرح نمو کم ہوسکتی ہے اور اس کا مالی استحکام متاثر ہوگا۔ خاص طور پر پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ بڑھے گا جو آنے والے سالوں میں غیر ملکی قرضوں کی ادائیگی کے لیے پہلے ہی ناکافی سمجھے جاتے ہیں۔

ہندوستان کے بارے میں موڈیز کا کہنا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اقتصادی تعلقات بہت محدود ہیں۔ ہندوستان کی کل برآمدات کا صرف 5.0 فیصد سے بھی کم پاکستان کو جاتا ہے۔ اس لیے کشیدگی میں اضافے کے باوجود ہندوستان کی اقتصادی سرگرمیوں میں کسی بڑے جھٹکے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ 22 اپریل 2025 کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں ایک دہشت گردانہ حملے میں 26 سیاح مارے گئے تھے، جس کی ذمہ داری لشکر طیبہ سے وابستہ ایک گروپ ٹی آر ایف نے لی تھی۔

موڈیز کی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ اگر صورتحال مزید خراب ہوئی تو پاکستان کو آئی ایم ایف یا دیگر بین الاقوامی اداروں سے ملنے والی امداد بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ آئی ایم ایف کی ایک ٹیم 9 مئی کو پاکستان سے ملاقات کرے گی جس میں 3.1 بلین ڈالر کی تازہ فنڈنگ اور 7 بلین ڈالر کے موجودہ بیل آوٹ پیکج کے جائزے پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ ہندوستان آئی ایم ایف اور دیگر عالمی اداروں سے پاکستان کو دی جانے والی فنڈنگ پر نظرثانی کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا کہ اگر صورتحال مزید خراب ہوتی ہے تو ہندوستان کو دفاعی اخراجات میں اضافہ کرنا پڑ سکتا ہے جس سے مالیاتی خسارہ بڑھ سکتا ہے اور مالیاتی اصلاحات کی رفتار سست پڑ سکتی ہے۔ لیکن مجموعی طور پر ہندوستانی معیشت مضبوط رہے گی۔

پاکستان کی ریٹنگ Caa2 ہے اور اسے بہت کمزور سمجھا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ڈیفالٹ کا خطرہ زیادہ ہے۔ جبکہ ہندوستان کی درجہ بندی Baa3 ہے۔ یہ سرمایہ کاری کے درجے کی سب سے کم حد ہے، لیکن اسے مستحکم سمجھا جاتا ہے۔ یعنی ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی سے ہندوستان کی معیشت کو کوئی بڑا خطرہ نہیں ہے لیکن یہ دور پاکستان کے لیے بہت مشکل ہوسکتا ہے۔

لڑکی کی پیدائش پر شوہر نے بیوی پر پیشاب کر دیا

مار پیٹ کر کے گھر سے بھی نکال دیا

کانپور: اتر پردیش کے کانپور میں ایک شرمناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ خاتون نے بیٹی کو جنم دیا تو اس کے شوہر اور سسرال والوں نے اسے ہراساں کرنا شروع کر دیا۔ اس نے اس کے والدین سے 5 لاکھ روپے کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا۔ اس کا مطالبہ پورا نہ ہونے پر مشتعل شوہر نے بیوی پر پیشاب کر کے اس کی تذلیل کی۔ پھر اس نے مجھے مارا اور گھر سے باہر نکال دیا۔ خاتون کی شکایت پر پولیس نے شوہر سمیت 7 افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

چکری تھانہ علاقے کے تحت رہنے والی ایک خاتون نے پولیس کو شکایت کی اور بتایا کہ اس کی شادی کانپور دیہات کے ایک گاؤں میں رہنے والے ایک نوجوان سے 19 فروری 2022 کو ہوئی تھی۔ شادی پر والد نے اپنی وسعت کے مطابق خرچ کیا لیکن شادی کے کچھ عرصہ بعد اس کے شوہر، سسر، ساس، بہنوئی، بھابھی اور دیگر گھر والوں نے اسے جسمانی اور ذہنی تشدد کا نشانہ بنانا شروع کر دیا۔

خاتون نے بتایا کہ شادی کے بعد اس نے بیٹی کو جنم دیا۔ بیٹی کی پیدائش کے بعد اس کے شوہر اور سسرال والوں نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے اسے طعنے دینا شروع کر دیئے۔ الزام ہے کہ جب سے اس نے بیٹی کو جنم دیا ہے تب سے اس کا شوہر اس پر بہت تشدد کر رہا ہے۔ وہ اسے مارتا ہے جب وہ نشے میں ہوتا ہے۔ اس پر پیشاب کر کے اس کی تذلیل بھی کرتا ہے۔ 14 اگست 2024 کو ملزم نے اسے بیٹی سمیت گھر سے باہر پھینک دیا۔ تب سے وہ اپنے والدین کے گھر میں رہ رہی ہے۔

چکری پولیس اسٹیشن کے انچارج سنتوش کمار شکلا نے بتایا کہ خاتون کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے کیس درج کر کے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ تحقیقات کے دوران جو بھی حقائق سامنے آئیں گے اس کی بنیاد پر مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ خاتون نے بتایا کہ اس کا شوہر شراب کا عادی ہے۔ اس وجہ سے اس نے اس کے تمام زیورات بیچ دیے اور ساری رقم شراب اور جوئے پر خرچ کر دی۔

گگن یان مشن: ہندوستان نئی تاریخ رقم کرنے کو تیار

اسرو کے چیئرمین ڈاکٹر وی نارائنن نے آج اپنے ایک بیان میں کہا کہ 1962 میں ہندوستانی خلائی مشن شروع ہوا تھا اور اب ہم گگن یان کو مکمل کرنے کی جانب قدم بڑھا رہے ہیں۔ اس موقع پر سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر ڈاکٹر جیتندر سنگھ اور گگن یان مشن کے سبھی سائنسداں موجود تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 15 اگست 2018 کو ہندوستان کے اس انسانی مشن کا اعلان کیا تھا۔ گگن یان میں کرو اسکیپ سسٹم ہے، تاکہ کرو محفوظ رہے، ساتھ ہی انٹیگریٹیڈ وہیکل ہیلتھ مینجمنٹ سسٹم بھی ہے۔

ڈاکٹر وی نارائنن نے گگن یان مشن کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ تمام پروپلشن سسٹمز کی ہیومن ریٹنگ تیار ہے۔ ہم نے 4 گگن یان مسافرین کا انتخاب کرلیا ہے اور ان کی ٹریننگ ملک و بیرون ملک میں چل رہی ہے۔ 3 بغیر کرو کے مشن ہیں اور 2 کرو مشن شامل ہیں۔ ہندوستانی خلائی اسٹیشن کو حکومت منظوری دے چکی ہے۔ ڈاکٹر وی نارائنن کے مطابق کل 3 مشن ہیں، اس میں پہلا ماڈیول 2028 میں بھیجیں گے۔ اس میں اسپیس ڈیکس مشن روٹیٹ کر رہا ہے۔ یہاں 2 ڈاکنگ ہو چکی ہے، یہ مشن مکمل طور سے کامیاب رہا ہے۔ چندریان-4 میں 2 بار ڈاکنگ اور 2 باران ڈاکنگ کی جائے گی، 2 لانچ اس کے لیے ہوں گے۔

وی نارائنن کے مطابق ونگ کمانڈر راکیش شرما کا تجربہ گگن یان مشن میں سب سے اہم ہے۔ ہندوستانی خلائی مشن کو جون کے پہلے ہفتہ میں لانچ کیے جانے کی امید ہے۔ 7 سے 9 مئی کو گلوبل اسپیس ایکسپلوریشن کانفرنس کا انعقاد دوارکا میں کیا جا رہا ہے۔ اس میں 57 ملک کے وفود شامل ہوں گے اور 10 خلاباز بھی شریک ہوں گے۔ ہندوستانی فضائیہ کے گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا راکیش شرما کے بعد خلا میں جانے والے دوسرے ہندوستانی ہوں گے۔

ڈاکٹر وی نارائن نے کہا کہ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو ایکسیوم-4 مشن کے تحت جون کے پہلے ہفتہ میں وہ اسپیس-ایکس ڈریگن یان سے انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن (آئی ایس ایس) کے لیے پرواز کریں گے۔ یہ مشن 14 دن تک چلے گا اور اس میں وہ مائیکرو گریویٹی ماحول میں بہت سے تجربات کریں گے۔ یہ مشن ایکسیوم اسپیس کی جانب سے چلائی جانے والی چوتھی نجی خلائی پرواز ہوگی۔ لانچ کی مقررہ تاریخ کا اعلان جلد ہی کیا جائے گا۔

'بزمِ ایوانِ غزل' کا عظیم الشان طرحی مشاعرہ منعقد

بارہ بنکی (ابوتحمہ انصاری) سعادت گنج کی سرگرم و فعال ادبی تنظیم ''بزم ایوانِ غزل'' کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان طرحی مشاعرہ استاد شاعر عاصی چوکھنڈوی کی صدارت میں مدرسہ کاشف العلوم محمد پور باہوں کے وسیع ہال میں منعقد ہوا جس میں بطور مہمانان سلیم ہمدم ردولوی اور اسلم سیدنپوری صاحبان نے شرکت کی، نشست کی نظامت کے فرائض آفتاب جامی نے اپنے مخصوص و مختلف انداز میں بحسن وخوبی انجام فرمائے مشاعرے کا آغاز سحر ایوبی کی نعت پاک سے ہوا اس کے بعد دئے گئے مصرع طرح

''کھلتے کیوں ہو مرے جذبات سے''

پر باقاعدہ طور پر طرحی مشاعرہ شروع ہوا، پروگرام بہت ہی زیادہ کامیاب رہا، بہت زیادہ پسندیدہ اشعار کا انتخاب نذر قارئین ہے۔

وقت سے پہلے ہی آ جایا کرو
یہ گزارش ہے سبھی حضرات سے

عاصی چوکھنڈوی

کیا کرو گے جو بھڑک اٹھیں گے یہ
کھلتے کیوں ہو مرے جذبات سے

ذکی طارق بارہ بنکوی

ایک تنکا بھی نہیں چھوڑا کہیں
بحر جب باہر ہوا اوقات سے

ظہیر رامپوری

لادوا ہو جائے جب کوئی مرض
لو شفاء قرآن کی آیات سے

اسلم سیدنپوری

یہ مرض مجھکو دیا ہے عشق نے
میں نہیں سویا ہزاروں رات سے

سلیم ہمدم ردولوی

ہے نوازا رب نے کیا فطری جمال
پربتوں دریاؤں اور باغات سے

مشتاق بزمی

کیا زمانہ ہے جو غداری کرے
وہ نوازا جائے انعامات سے

قیوم بھٹوی

خواب، نیندیں اور دلبر کا وصال
نعمتیں کیا کیا ملی ہیں رات سے

علی بارہ بنکوی

اس میں اب انسانیت باقی نہیں
گر گیا انسان اپنی ذات سے

آفتاب جامی

جو ردائے مکر سے تھے بند سب
کھل گئے وہ راز تحقیقات سے

شفیق رامپوری

ہے بچاتا رب مرا آفات سے
مشکلیں ٹل جاتی ہیں صدقات سے

مصباح رحمانی

جگمگا اٹھا ہے یہ سارا جہاں
روشنی نکلی ہے جب ظلمات سے

راشد رفیق

ہر مسرت ہر خوشی دے گا وہی
ہے یہی امید اس کی ذات سے

سحر ایوبی

وہ قریب آنے لگے ہیں اب مرے
تھی قرابت جن کو میری ذات سے

عاصم اقدس

ہم کو چھوٹی سی خوشی بھی ہے بہت
ہم گزر کر آئے ہیں صدمات سے

ابوذر انصاری

ان شعراء کے علاوہ اثر سیدنپوری، کلیم طارق، راشد ظہور، نعیم سکندر پوری، ارشد عمیر صفدر، گنجوی، نازش بارہ بنکوی اور طالب نور نے بھی اپنا اپنا طرحی کلام سنایا اور شعراء و سامعین سے خوب داد و تحسین حاصل کی سامعین میں ماسٹر محمد وسیم، ماسٹر محمد قسیم، ماسٹر محمد حلیم اور ماسٹر محمد راشد کے نام بھی قابل ذکر ہیں۔

''بزم ایوانِ غزل'' کا آئندہ ماہانہ طرحی مشاعرہ مندرجہ ذیل مصرع طرح

''دردِ تنہائی میں ہوتا ہے اثر شام کے بعد''

قافیہ:-اثر

ردیف:-شام کے بعد

پر بتاریخ 25 رمئی کو اپنے مقررہ مقام آئیڈیل انٹر کالج میں ہوگا۔

شیر علی آفریدی: کوکی خیل قبیلے کا نوجوان، جس نے وائسرائے ہند کو قتل کیا

بشکریہ.. محمد شفیع صابر
مترجم: مسرت اللہ جان

شیر علی آفریدی واحد شخص تھا جس نے برطانوی وائسرائے کو ہندوستان میں ہلاک کیا تھا اور یہ واقعہ آٹھ فروری 1872 کو پیش آیا تھا اس نے لارڈ ماؤ کو قتل کیا تھا جو اس وقت ہندوستان کا وائسرائے بن کر آیا تھا۔

آٹھ فروری 1872 کی رات جزیرہ انڈیمان میں تاریخی نوعیت کی رات تھی بحیرہ بنگال میں واقع اس جزیرے کو کالا پانی بھی کہا جاتا تھا انگریزوں کے دور حکومت میں جن قیدیوں کو عمر قید کی سزا سنائی جاتی تھی انہیں اسی جزیروں میں عمر قید گزارنے کیلئے بھیجا جاتا تھا جہاں پر انگریز حکومت ان سے سخت کام کراتے اور بیگار کے کام کرواتے تھے۔ اور ان کی زندگی یہاں پر ہی گزر جاتی تھی .کالا پانی کے ان جزیروں میں قیدیوں اور ان پر مسلط لوگ تک رسائی تھی کسی کو اس بارے میں کوئی معلومات نہیں تھی کبھی کبھار اخبارات میں وہاں پر قیدیوں کیساتھ ہونیوالی زیادتیوں اور تشدد کی خبریں سامنے آجاتی تھی اور وہ برطانوی حکمرانوں کے تشدد کے طریقے خبروں کی زینت بنتی اور کبھی کبھار ان خبروں کی نتیجے میں قیدیوں کیساتھ ہونیوالے مظالم اور تشدد میں کمی ہو جاتی تھی۔

سال 1869 میں لارڈ ماؤ جو کہ ہندوستان کے وائسرائے بن کر آئے تھے نے جزیرہ انڈیمان میں تشدد کا شکار ہونیوالے قیدیوں کے سلوک کا نوٹس لیا اور اس نے 1871 میں قیدیوں کو کچھ سہولیات دینے کا اعلان کیا جس کی وجہ سے لارڈ ماؤ کی مقبولیت میں اضافہ بھی ہوا تھا لارڈ ماؤ کی بڑی خواہش ہے کہ جزیرہ انڈیمان جسے کالا پانی کہا جاتا ہے کو خود جائے اور وہاں پر قیدیوں کی حالت زار کا نوٹس لے اور اسی پروگرام کے نتیجے میں آٹھ فروری 1872 کی صبح وہ وہاں پہنچے تھے اس وقت لارڈ ماؤ کے ہمراہ ان کی اہلیہ لیڈی ماؤ اور اس وقت کے بڑے عہدوں پر تعینات اعلی افسران بھی موجود تھے۔ یہ اپنی نوعیت کا کسی بھی وائسرائے کا کالا پانی یعنی جزیرہ انڈیمان کا پہلا دورہ تھا اس سے پہلے کسی وائسرائے نے اس جگہ کا دورہ نہیں کیا تھا اسی وجہ سے اس جگہ پر سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے تھے اور قیدیوں کو خصوصی ہدایات بھی جاری کی گئی تھی جو اس سے قبل نہیں کی گئی تھی۔

وائسرائے لارڈ ماؤ جیسے ہی وہاں پہنچے تو اس کا استقبال اکیس توپوں کی گولوں کی سلامی سے کیا گیا جس کے بعد جزیرے کے اعلی افسران لائن میں کھڑے ہو گئے تاکہ وائسرائے لارڈ ماؤ سے مل سکیں اور ہاتھ ملائیں ۔لارڈ ماؤ نے یہ دن مختلف جگہوں پر قائم ورکشاپ بیرکس اور فیکٹریوں کے دورے پر لگا دیا جہاں پر عمر قید کی قیدی کام کرتے تھے تاکہ وہ خود دیکھ سکیں کہ ان کے ساتھ ہونیوالا سلوک کیسا ہے اور ان سے کیسا کام لیا جا رہا ہے سارے دن کے دورے کے بعد لارڈ ماؤ رات کے وقت ایک چھوٹے سے پہاڑی جسے اس وقت ماؤنٹ ہیریٹ کا نام دیا گیا تھا وہاں پہنچے یہ جگہ خاموش بھی بہت تھی اور سبزے کی وجہ سے یہاں پر ایک ریزورٹ بھی بنایا گیا تھا جو کہ خاص مہمانوں کیلئے بنایا گیا تھا۔ یہاں پر لارڈ ماؤ نے اپنی زندگی کے آخری سورج کو غروب ہوتے ہوئے بھی دیکھا بعد میں اندھیرا ہوتے ہی لارڈ ماؤ نے واپس جانے کا ارادہ کیا واپسی پر وہ ایک پل جسے اس وقت امید پل کا نام دیا گیا تھا پہنچا جہاں پر ایک خاص لانچ جس میں اہلکار بھی موجود تھے کھڑی تھی جس میں برطانیہ کے رائل نیوی شپ کے اہلکار تھے جو اسے رائل نیوی کے جہاز لے جاتے جہاں پر اس نے رات گزارنا تھا۔لارڈ ماؤ سے آگے دو افراد جا رہے تھے جن کے ہاتھ میں ٹارچیں تھی جو راستہ دکھانے کیلئے تھے جبکہ لارڈ ماؤ کے پیچھے ان کے پرائیویٹ سیکرٹری اور دیگر اہلکار بھی آ رہے تھے جبکہ ان کے پیچھے اسلحہ لئے سیکورٹی گارڈ بھی آ رہے تھے. یہ ایک روایتی طریقہ تھا اور لارڈ ماؤ اپنے اہلکاروں کے ہمراہ گپ شپ کرتے ہوئے چھوٹے جہاز کی طرف جا رہا تھا.قیدی سارے بیرک میں تھے اس وقت کوئی خطرہ بھی نہیں تھا.

جیسے ہی لارڈ ماؤ اپنے چھوٹے جہاز میں پہنچا اہلکار سائیڈ پر کھڑے ہو گئے اسی دوران ایک چیخ کی آواز سنائی دی گئی پرائیویٹ سیکرٹری سمیت تمام اہلکاروں نے چونک کر دیکھا تو ایک شخص جس کے ہاتھ میں چاقو تھا نے لارڈ ماؤ کو گردن پر مارا یہ دیکھ کر سیکورٹی اہلکار اور تمام لوگ فوری طور پر پہنچے اور انہوں نے حملہ آور کو پکڑا اور اس کے ہاتھ سے چاقو لے لیا ان کی کوشش تھی کہ لارڈ ماؤ کو بچا سکیں حملہ آور ایک قیدی تھا. پرائیویٹ سیکرٹری نے حملہ آور کو سائیڈ پر کر لیا کیونکہ سیکورٹی اہلکار اسے اس وقت مارنا چاہتے تھے اسی دھکم پیل میں راستہ دکھانے والے دو افراد کے ہاتھوں سے ٹارچ بھی گر گئیں اور سخت اندھیرے میں خوف کا ماحول پیدا ہو گیا.جب ٹارچ کی روشنی کی گئی تو دیکھا گیا کہ لارڈ ماؤ کو زخم آئے ہیں اس وقت لارڈ ماؤ نے اپنے رومال سے اپنا چہرہ صاف کرنا شروع کیا اس نے بتایا کہ وہ زخمی ہے تاہم وہ ٹھیک ہو جائیگا کیونکہ اس کے گردن پر معمولی زخم آئے ہیں۔

اہلکاروں کی بڑی تعداد ٹارچ لیکر آئی تاکہ وائسرائے کو نزدیک سے دیکھ سکیں روشنی میں پتہ چلا کہ وائسرائے کا کوٹ خون سے بھرا ہوا ہے اور اس کے جسم سے خون کا فوارہ ابل رہا ہے اس وقت ہر ایک کی کوشش تھی کہ رومال کے ذریعے لارڈ ماؤ کے زخم کو کنٹرول کر سکیں تاکہ خون کا بہاؤ کم ہو لارڈ ماؤ بھی کھڑے ہو گئے تاہم خون کے بہاؤ کے باعث لارڈ ماؤ کے قدم لڑکھڑا گئے اور لارڈ ماؤ یکدم گر گئے.تاہم لارڈ ماؤ نے اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کی کوشش کی اور اسی دوران اس نے ایک اہلکار کو کہہ دیا کہ میرا سر پکڑنا. یہ اس کے آخری الفاظ تھے جس کے بعد لارڈ ماؤ اسی حملے میں قتل ہو گیا.لارڈ ماؤ کے جسم کے فوری طور پر جہاز پر منتقل کیا گیا جہاں پر ڈاکٹروں نے لارڈ ماؤ کی جسم کو چیک کیا تاہم اس میں زندگی کی کوئی رمق دیکھنے میں نہیں تھی کیونکہ اسے بہت لیٹ جہاز میں آنیوالے ڈاکٹروں کے پاس پہنچایا گیا تھا اس کا زخم کمر سے لیکر سینے تک تھا اور زخم بھی بہت گہرا آیا تھا چونکہ لارڈ ماؤ بھاری بھرکم شخصیت کے مالک تھے اسی وجہ سے وہ اس حملے میں زیادہ دیر تک بچ سکے ڈاکٹروں کے مطابق اگر کسی عام آدمی پر اس طرح حملہ ہوتا تو وہ فوری طور پر ہلاک ہو جاتا۔

اس حملے کو کرنے والے کا نام شیر علی آفریدی تھا اور وہ خیبر ایجنسی کے علاقے تیراہ سے تعلق رکھنے والا تھا کسی زمانے میں ڈپٹی کمشنر پشاور کے دفتر میں ملازم تھا.طبعیت کے لحاظ سے شیر علی آفریدی ایک نرم مزاج شخص تھا لیکن خاندان میں ہونیوالے ایک جھگڑے کے باعث وہ اسی صورتحال کا شکار ہو گیا تھا اس کے قبیلے کے دو خاندانوں میں دشمنی تھی اور یہ کئی سالوں سے آ رہی تھی جب بھی مخالف کو موقع ملتا ایک دوسرے کے مخالف کو مارتے اور یہ انتقام کی ایک روایت تھی.

کہتے ہیں ایک دفعہ شیر علی آفریدی اپنے تربور جسے موجودہ دور میں کزن کہا جاتا تھا کو دیکھا جو کہ اس وقت کینٹ پشاور کے علاقے کمپنی باغ کے پاس تھا شیر علی آفریدی ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں ملازم تھا اور اپنے دفتر جا رہا تھا شیر علی آفریدی نے موقع پر اپنے تربور کو قتل کیا. یہ واقعہ ڈپٹی کمشنر کے دفتر کے ساتھ ہوا تھا فوری طور پر شیر علی آفریدی کو گرفتار کیا گیا اور اس کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا.شیر علی آفریدی ایسی طبعیت کا مالک تھا کہ ہر ایک کو عزت دیتا تھا اس وقت کے انگریز افسر بھی اس کے خوبی کے معترف تھے اور اس کی سابقہ خدمات کے پیش نظر انگریز افسر بھی اس کے بری کرنے کے حق میں تھے لیکن پھر عدالت میں اسکی سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا اور یہ فیصلہ 2 اپریل 1867 کو آیا.شیر علی آفریدی کی طبعیت اس کے نرم مزاجی اور سابقہ خدمات جس میں امبیلا کی جنگ بھی شامل تھی میں شیر علی آفریدی کا کردار واضح تھا اسی بنیاد پر اس کی سزائے موت کا فیصلہ عمر قید میں تبدیل کر دیا گیا اور اسے کالا پانی کی سزا تجویز کی گئی سال 1869 میں شیر علی آفریدی کو انڈیمان جزیرے بھیج دیا گیا جہاں پر اس نے اپنا قید کا وقت گزارنا تھا اسی وقت شیر علی آفریدی نے انگریزوں کی ٹاپ پوزیشن پر تعینات افسر کو ہلاک کرنے کا عہد کیا تھا.

شیر علی آفریدی کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ بہت مذہبی طبعیت کا بندہ تھا دوران قید اس پر تعینات اہلکاروں نے یہ جان لیا تھا کہ وہ پانچ وقت کا نمازی ہے اور روزے بھی رکھتا تھا اور جو رقم اسے وہاں پر کام کرنے کے دوران ملتی تھی وہ دوسرے غریب قیدیوں کو مالی امداد کے طور پر دیا کرتا تھا دوران قید ہر دوسرے اور تیسرے مہینے اپنے حصے کے کھانے میں کھانا بچا کر یتیم قیدیوں کو بھی دیا کرتا تھا اور یہی وہ کردار تھا جس کی وجہ سے شیر علی آفریدی نہ صرف قیدیوں میں مقبول تھا بلکہ وہاں پر تعینات اہلکار بھی اس کی عزت کرتے تھے یہی وجہ تھی کہ شیر علی آفریدی کی سرگرمیوں کو مانیٹر نہیں کیا جاتا تھا اسے قیدیوں کے بال کاٹنے کی ذمہ داری بھی دی گئی تھی اور وہ اسی وجہ سے مختلف بیرکوں میں آتا جاتا رہتا.اسی وجہ سے لارڈ ماؤ کو نشانہ بنانے میں اسے آسانی ہوئی.

لارڈ ماؤ کے المناک موت پر برطانوی حکومت بھی ایک صدمے سے دوچار ہو گئی اس واقعے کے بعد پہلی مرتبہ فارنزک تحقیقاتی ٹیم بھی جزیرہ انڈیمان پہنچی اور انہوں نے اپنی تحقیقات کا آغاز کر دیا. برطانوی حکومت کا خیال تھا کہ شاید اس قتل میں تحریک مجاہدین کا ہاتھ ہے اور بعض افراد نے شیر علی آفریدی کو اس کام کیلئے چنا اور اسے اس حملے میں استعمال کیا متعدد تحقیقات کاروں نے اس حوالے سے کوششیں کی کہ معلومات لے سکیں کہ آیا اس حملے کے پیچھے تحریک مجاہدین کا ہاتھ تو نہیں .اور اس عمل میں اس وقت ایک اہلکار جس کا نام ایشوری پرساد تھا اور وہ بعد میں ڈپٹی کلکٹر بھی بن گیا اس نے جعلی اور جھوٹی خبریں دیگر انگریزوں کو بتایا کہ اس کیس میں تحریک مجاہدین کا ہاتھ ہے۔

دوران ٹرائل شیر علی آفریدی نے عدالت کو بتایا کہ وہ سارا دن اسی چھوٹے جہاز کے قریب انتظار کرتا رہا بعد میں ماؤنٹ ہیریٹ بھی گیا کیونکہ لارڈ ماؤ بہت لیٹ ہو گیا تھا لیکن وہاں پر بھی اس پر حملے کا موقع نہیں مل سکا اور پھر اسے جہاز کے قریب اس پر حملہ کرنے کا موقع ملا.شیر علی آفریدی لارڈ ماؤ کے مقابلے میں کوئی خاص جسامت کا حامل بھی نہیں تھا لیکن پھر بھی اس نے چھ فٹ کے حامل بھاری بھرکم لارڈ ماؤ کو قتل کیا.

اسی واقعے کے بارے میں مولانا غلام رسول سرگزشت مجاهدین میں تفصیلاً لکھتے ہیں

شیر علی آفریدی ایک ایسا شخص تھا جو اپنے ارادوں کی تکمیل کیلئے کچھ بھی کر سکتا تھا اس نے دوران قید بڑی زنجیر بھی توڑ ڈالی تھی اور اپنے آپ کو زخمی بھی کیا اور سیکورٹی گارڈ سے رائفل چھین لی تھی ۔جب عدالت میں اس سے پوچھا گیا کہ کس نے اسے لارڈ ماؤ کے قتل کرنے کیلئے آمادہ کیا تو شیر علی آفریدی نے جواب دیا تھا میں نے اللہ کے حکم سے اسے قتل کیا..

شیر علی آفریدی نے ایک مرتبہ پھر قتل کیا تھا اسی وجہ سے اسے دوبارہ سزائے موت کی سزا سنائی گئی 11 مارچ 1873 کو جب اسے پھانسی کے تختے پر لایا گیا تو اس کے آنکھیں مسکین تھی اس نے اسی رسی کہ جس پر اسے پھانسی دی جانی تھی کو چوما. اور کہا کہ جب میں نے لارڈ ماؤ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تو میں اپنے آپ کو یہاں پر ہی دیکھ رہا تھا.اس وقت پھانسی کو دکھانے کیلئے وہاں پر زبردستی لائے جانیوالے مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے شیر علی آفریدی نے کہا بھائیو. میں نے تمہارا دشمن قتل کر دیا تم لوگ گواہ رہو کہ میں مسلمان ہوں اسی کے بعد اس نے کلمہ شہادت پڑھا اور کلمہ شہادت دو مرتبہ اس کے زبان سے نکلا لیکن تیسری مرتبہ پھانسی لگ جانے کے باعث اس کے زبان سے الفاظ نہیں نکل سکے۔

اس واقعے کے بعد برطانوی سامراج نے بہت کوشش کی کہ مجاہدین کو اس واقعے سے جوڑ سکیں تاہم کوئی بھی ثبوت نہیں مل سکے تاہم اس کے باوجود جزیرہ انڈیمان میں قید مجاہدین قیدیوں کی سزا میں دس سال کا مزید اضافہ کیا گیا..

وہ صوفی فلسفے کی روح تھے اور سنائی اس کی دو آنکھیں تھے اور میں ان دونوں کے بعد آیا ہوں

فریدالدین عطار
مسعود مفتی

جلال الدین رومی عطار کے بارے میں کہتے ہیں کہ!

"وہ صوفی فلسفے کی روح تھے اور سنائی اس کی دو آنکھیں تھے اور میں ان دونوں کے بعد آیا ہوں"

ابو طالب برخوردار ابو بکر ابراہیم برخوردار مصطفی برخوردار شعبان عام طور پر شیخ فرید الدین کے نام سے جانے جاتے تھے ۔خاندانی نام محمد ابراہیم تھا۔

انہوں نے شلیاکھ (Shalyakh) میں سلطان سانجر (Sanjar) کے دور میں جنم لیا تھا، اور انہوں نے 114 برس زندگی پائی تھی۔ 1230 بعد از مسیح میں نیشاپور کے محاصرے کے دوران چنگیز خان کا داماد تارتار (Tartar) ہلاک ہو گیا تھا اور اس کی پاداش میں علاقے کے لوگوں کا بے تحاشہ قتل عام کیا گیا تھا۔ یہ قتل عام منگولوں نے کیا تھا اور اس قتل عام میں ہلاک ہونے والوں میں فرید الدین بھی شامل تھے۔

یہ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے بچپن کے 13 برس امام رضا کے مقبرے کے قریب گزارے تھے اور وسیع تر سیاحت سر انجام دی تھی۔ انہوں نے رے ،کوفہ ،مصر ،دمشق ،مکہ ،ہندوستان اور ترکستان وغیرہ کا سفر طے کیا تھا اور بالآخر نیشاپور میں مقیم ہو گئے تھے۔ وہ 39 برس تک آیات اور صوفی بزرگوں کے اقوال جمع کرتے رہے تھے تاکہ مکمل علم کے حصول میں کامیاب ہو سکیں۔

ان کے والد ایک ممتاز ادویہ فروش تھے اور کچھ دیر تک کے لئے فرید الدین نے بھی اسی پیشے کو اپنایا تھا اور ان کی دکان ان لوگوں کے لئے خوشی اور مسرت کا باعث بنتی تھی جو اس کے قریب سے گزرتے تھے کیونکہ یہ نہ صرف صاف ستھری تھی بلکہ سلیقے اور قرینے کے ساتھ سجی بھی ہوئی تھی اور ادویات اور عطریات کی خوشبو خوشگوار تاثرات قائم کرتی تھی۔ عطار کا مطلب ہے عطر فروش اور فرید الدین نے لفظ عطار کو اپنے تخلص کے طور پر استعمال کیا تھا۔

ایک روز وہ اپنے ایک دوست کے ہمراہ دکان پر بیٹھے تھے ایک عمر رسیدہ درویش ان کی دکان پر آیا اور انہوں نے بے چینی پریشانی اور تشویش ناک انداز میں اس سجی سجائی دکان کا قریبی مشاہدہ سر انجام دیا اور ایک آہ بھری اور آنسو بہانے لگے اور جو نہی انہوں نے دنیا کی آنی جانی ناپائیدار عارضی اور وقتی چیزوں کی جانب دیکھا وہ بے چینی کے عالم میں آنسو بہانے لگے۔

عطار نے اس درویش کو رخصت ہونے کے لئے کہا۔ اس کے جواب میں درویش نے کہا کہ :۔"میں نہ صرف تمہاری دکان سے رخصت ہو سکتا ہوں بلکہ چشم زدن میں اس دنیا سے بھی رخصت ہو سکتا ہوں، لیکن اے عطار مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ تم دنیاوی چیزوں کو چھوڑ کر موت کو کیسے گلے لگاؤ گے؟"

یہ سننے کے بعد عطار نے جواب دیا کہ انہیں امید ہے اور وہ اس امر پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ بھی اسی قدر طمانیت کے ساتھ اس دنیا کو چھوڑ سکتے ہیں جس قدر طمانیت کے ساتھ ایک درویش اس دنیا کو چھوڑ سکتا ہے۔

معمر درویش نے جواب دیا کہ :۔

"ہم دیکھیں گے انہوں نے اپنا لکڑی کا پیالہ زمین پر رکھا اور اس پر اپنا سر رکھ کر لیٹ گئے اور اللہ کا نام لیتے ہوئے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی"

عطار اس واقعے سے از حد متاثر ہوئے انہوں نے فوراً اپنی دکان سے دست برداری اختیار کی اور اپنے آپ کو صوفی فلسفے کے مطالعہ کے لئے وقف کر دیا۔

انہوں نے اس قدر جوش جذبے اور ولولے کے ساتھ مطالعہ جاری رکھا کہ اگرچہ وہ ایک نامور شاعر کی حیثیت سے جانے جاتے تھے لیکن وہ ایک کامل صوفی کے طور پر مشہور ہوئے۔ عطار ابراہیم بن ادھم کے اقوال سے متاثر ہوئے تھے وہ بلخ کے شہزادے اور مشہور معروف صوفی تھے۔ اپنے پاکیزہ ذہن سنجیدہ سوچوں اور شیریں کلامی کی بدولت اسلام کی مشرقی سر زمینوں پر وہ اثرات مرتب کیے جو صدیوں تک قائم رہے۔

ایران کی ادبی تاریخ میں سنائی اور رومی کے بعد ان کا نام گونجتا ہے۔ان کا دیوان 40,000 شعروں پر مشتمل ہے۔ وہ ایک بے مثل اور لاثانی شاعر کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں اس کے علاوہ وہ ایک کامل ترین صوفی بزرگ کی حیثیت سے بھی جانے جاتے ہیں۔ عطار کے مطابق زائر کے دل سے تین پردے ہٹنے چاہئیں قبل اس کے کہ اس پر خوشی کا دروازہ کھولا جائے۔

اول اگر اسے دونوں جہانوں کی سلطنت بطور بیرونی تحفہ پیش کی جائے اسے ہرگز خوشی نہیں منانی چاہیے کیونکہ کوئی بھی انسان جو کسی تخلیق کردہ چیز پر خوشی مناتا ہے وہ ہنوز لالچی اور حریص ہے اور لالچی اور حریص انسان محروم رہتا ہے۔ (خدا کے علم سے محروم رہتا ہے)

دوسرا پردہ یہ ہے کہ اگر دونوں جہانوں کی سلطنت اس کے قبضے میں ہو اور اس سے یہ چھین لی جائے اسے اپنی محرومی پر افسوس نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ غیض وغضب اور غصے کی علامت ہے اور ایسے انسان کو اذیت سے دوچار کیا جاتا ہے۔

تیسرا پردہ یہ کہ اسے کسی تعریف سے گمراہ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ ایسا انسان ایک کمینی روح کا حامل ہوتا ہے اور اسے حقیقت سچائی سے محروم رکھا جاتا ہے ایک زائر کو اعلیٰ دماغ کا حامل ہونا چاہیے۔

(عطار)

عطار کسی بھی صوفی سلسلے کے ساتھ منسلک نہ تھے لیکن وہ ایک صوفی شاعر تھے ان کی نظموں سے سچائی حقیقت کی نہ ختم ہونے والی تلاش اور خدا کا قرب حاصل کرنے کی شدید خواہش کی جھلک دکھائی دیتی ہے، اور ان کی شاعری اخلاقی اور صوفیانہ اصولوں پر بنیاد کرتی ہے۔

وہ اعتدال پسند تھے اور دیگر مذاہب کے لئے قوت برداشت کا مظاہرہ کرنے کا درس دیتے تھے۔

انہوں نے سوچ کا ایک نیا نظام تخلیق نہ کیا تھا بلکہ ایک ایسے اعتدال پسند راستے کی پیروی سر انجام دی تھی جو ایمان اور استدلال دونوں کو باہم ملاتا تھا۔ عطار نے ادب اور دیگر مذہبی سائنسوں میں نیشاپور میں تعلیم و تربیت حاصل کی تھی جو اسلامی تہذیب کا ایک اہم ترین مرکز تھا۔ عظیم شاعر اور عظیم صوفی بزرگ اس مقام پر مقیم تھے اور انہوں نے روحانی ثقافت کی ایک عظیم روایت قائم کی تھی اور عطار نے اس کی آبیاری اپنی روح اور شاعری دونوں سے سر انجام دی۔

عطار نے اسلامی قوانین کی تابعداری کا درس دیا تھا۔ وہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم سے شدید محبت کرتے تھے۔

اپنے تذکرہ الاولیاء میں فرید الدین عطار نے عظیم درویشوں اور بزرگوں کے اقوال تحریر کیے ہیں۔ وہ ان درویشوں اور بزرگان دین کی عزت و توقیر اور احترام سر انجام دیتے تھے۔

چند مثالیں درج ذیل ہیں!

رابعہ بصری نے دعا کی کہ:۔

"میرے دشمنوں کو دنیاوی مال و دولت اور اسباب سے نواز اور میرے دوستوں کو وہ سب کچھ عطا فرما جو تو مجھے آخرت میں عطا فرمائے گا" (رابعہ بصری جن کا حوالہ عطار نے پیش کیا) "میں خدا کی عبادت دوزخ کے خوف یا جنت کی امید پر نہیں کرتی۔ میں محض اس لئے اس کی عبادت کرتی ہوں کہ وہ عبادت کے لائق ہے" (رابعہ بصری جن کا حوالہ عطار نے پیش)

عطار کے بقول جو انسان خدا سے ڈرتا ہے تمام چیزیں اس سے ڈرتی ہیں اور جو انسان خدا سے نہیں ڈرتا وہ تمام چیزوں سے ڈرتا ہے۔

اس سلسلے میں جلال الدین رومی کا اقتباس پیش کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ:۔

"جو انسان دوسروں میں برائیاں دیکھتا ہے وہ حقیقت میں اس کی اپنی برائیوں کا عکس ہوتا ہے۔ تم برائیاں سر انجام دینے والے ہو اور تم وہ ضربیں اپنی ہی ذات پر لگاتے ہو۔ یہ تمہاری اپنی ذات ہے جسے تم اس لمحے اپنی لعن طعن کا نشانہ بنا رہے ہوتے ہو۔ تم اپنے من میں چھپی برائی کو واضح طور پر نہیں دیکھتے وگرنہ تم اپنی روح کی گہرائیوں سے اپنے آپ سے نفرت کرنے لگو۔"

عطار دھول نن مصری سے متعلق ایک حکایت پیش کرتے ہیں! جوں ہی رات کی تاریکی چھا گئی وہ (دھول نن مصری) ایک ایسی عمارت میں داخل ہوئے جو کھنڈر بن چکی تھی جہاں پر انہیں سونے اور جواہرات سے بھرا ہوا ایک مرتبان ملا۔ اس کے ڈھکن پر خدا کا نام لکھا ہوا تھا۔ ان کے دوستوں نے سونا اور جواہرات آپس میں تقسیم کر لئے لیکن دھول نن مصری نے کہا کہ:۔

"مجھے یہ ڈھکن دے دو اس پر میرے محبوب کا نام لکھا ہوا ہے"

اور وہ تمام دن اس نام کو چومتے رہے اور اپنے اس عمل کی وجہ سے انہوں نے راتوں رات وہ درجہ حاصل کر لیا وہ مقام حاصل کر لیا کہ ایک رات انہوں نے ایک خواب دیکھا اور ایک آواز سنی جو یہ کہہ رہی تھی کہ!

"اے دھول نن دوسرے لوگ سونا اور جواہرات لے کر خوش ہو گئے لیکن تم میرے نام سے خوش ہوئے لہٰذا میں نے تم پر عمل اور حکمت کے دروازے کھول دیئے ہیں"۔

مشہور معروف منطق الطیار (پرندوں کی گفتگو) کے مصنف کچھ لوگ عطار کی وجہ شہرت ان کی شاعری کو تصور کرتے ہیں اور بالخصوص ان کی مثالی مجازی نظم منطق الطیار یہ فارسی ادب کی ایک مقبول ترین کتاب ہے۔

عطار کے تحریری کام

قرون وسطیٰ کے سوانح نگار کہتے ہیں عطار نے 114 کتب تحریر کی تھیں۔

قرآن پاک پر ایک سورت کے لئے ایک کتاب ان کے بقول عطار 45000 شعروں کے بھی مصنف ہیں اور اس کے علاوہ انہوں نے نثر کی ایک کتاب بھی تحریر کی تھی جو دو بڑی جلدوں میں شائع کی گئی ہے۔

جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا جا چکا ہے ان کی مشہور معروف کتاب منطق الطیار ہے جسے فٹز گیرالڈ "پرندوں کی پارلیمنٹ" کہتا ہے ان کا مختصر لیکن ماہرانہ خلاصہ لب لباب ایک چھوٹی چیز جو بڑی چیز کا نمونہ ہے۔

"الٰہی نامہ" ایک ایسے بادشاہ کی داستان بیان کرتا ہے جس کے چھ بیٹے تھے ایک روز اس نے اپنے بیٹوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا وہ اسے اپنی اپنی دلی خواہشات کے بارے میں بتائیں ان خواہشات کے بارے میں بتائیں جو انہیں بے حد عزیز ہیں۔

ہر ایک بیٹے نے اپنی دلی خواہش کا اظہار کیا۔

پہلے شہزادے نے پریوں کے بادشاہ کی بیٹی سے شادی کرنے کی خواہش کا اظہار کیا دوسرے بیٹے نے جادو کی سائنس کا تمام تر علم حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

تیسرے شہزادے نے جمشید کے دنیا منکشف کرنے والے کپ کا مالک بننے کی خواہش کا اظہار کیا۔

چوتھے شہزادے نے آب حیات دریافت کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

پانچویں شہزادے نے سلیمانی انگوٹھی کے حصول کی خواہش کا اظہار کیا۔

چھٹے شہزادے نے کیمیا گری کے فن کے حصول کی خواہش کا اظہار کیا تاکہ وہ سونا بنا سکے۔ تمام بیٹوں کے لئے بادشاہ کا جواب ایک ہی تھا اگرچہ اسے کئی اقسام کی حکایات کے تحت پیش کیا گیا تھا وہ جواب یہ تھا کہ ان کے دل مادی اشیاء کے حصول کے لئے دھڑک رہے تھے جبکہ حقیقی خوشی روحانیت کے تعاقب سے حاصل ہوتی ہے اس کے علاوہ عطار خسرہ نامہ (Nama-Khusraw) کے بھی مصنف ہیں اپنی والدہ کی وفات کے کچھ ہی دیر بعد انہوں نے پیش کیا مختار نامہ یہ مجموعہ 2000 سے زائد رباعیوں قطعات پر مشتمل ہے اور اس کے 50 عنوانات ہیں اس کے علاوہ پانڈ نامہ (Nama-Pand) بھی ہے اور 10,000 شعروں پر مشتمل ایک دیوان بھی ہے۔

عطار نے مسلمان بزرگوں اور صوفیا کرام کی سوانح عمریاں اور اقوال بھی تحریر کیے تھے اور یہ کاوش انہوں نے اپنی نثری تحریر کے تحت سر انجام دی تھی جسے انہوں نے تذکرہ اولیاء کے عنوان کے تحت پیش کیا تھا۔ یہ ایک انتہائی گراں قدر اور مفید کتاب ہے اور اس کتاب کی بدولت ابتدائی صوفی ازم کا بخوبی مطالعہ سر انجام دیا جا سکتا ہے۔ منگول حملہ آوروں نے 26 اپریل 1230 کو عطار کو ہلاک کر دیا تھا۔

عظیم سائنسدان آئن اسٹائن کا بیٹا کیوں پاگل ہوا تھا؟

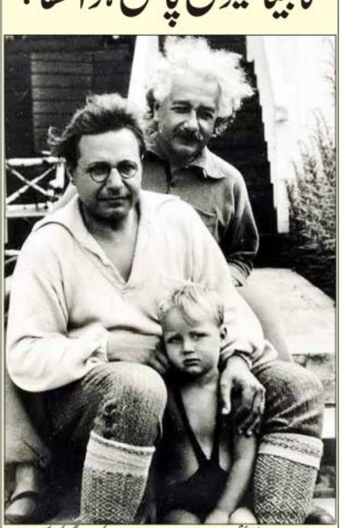

دنیا کے عظیم سائنسدان البرٹ آئن سٹائن کی زندگی کی ایک پہلو نہایت ہی افسوس ناک ہے ۔انسان کی زندگی جتنی بھی حسین لگتی ہو لیکن اسکی زندگی میں خوشی اور کامیابی کے ساتھ ساتھ غم اور ناکامی بھی زندگی کا حصہ ہوتے ہیں۔ پھر چاہے آپ تاریخ کے سب سے بڑے سائنسدان ہی کیوں نہ ہوں۔

آئن سٹائن بڑے بڑے فارمولا کو حل کرنے والا اور دنیا کو تبدیل کر دینے کا نظریہ پیش کرنے والا کامیاب سائنسدان تھا۔ البرٹ آئن سٹائن نے ایک بار کہا تھا کہ اسکی زندگی میں صرف ایک مسئلہ ہے جسے وہ خود بھی حل نہیں کر سکتا اور وہ ہے اسکا بیٹا ایڈورڈ آئن سٹائن۔ البرٹ آئن سٹائن کو زندگی میں شاید صرف ایک ہی غم تھا اور وہ اپنے چھوٹے بیٹے کا تھا۔ البرٹ آئن سٹائن 1896 میں جب سوئزرلینڈ میں پڑھ رہا تھا تو اسکی ملاقات ایک اور طالبہ سے ہوئی جس کا نام ملیہ میرک تھا اور بہت جلد ان دونوں میں دوستی ہو گئی اور ان دونوں نے شادی کا فیصلہ کر لیا۔ ملیہ آئن سٹائن سے چار سال بڑی تھی۔ 1903 میں دونوں کی شادی ہو گئی۔ اور ان کے تین بچے ہوئے۔ جن میں دو لڑکے اور اور ایک لڑکی شامل تھے۔ ان میں سب سے چھوٹے بیٹے کا نام ایڈورڈ آئن سٹائن تھا۔ ایڈورڈ آئن سٹائن سوئزرلینڈ میں ہی 28 جولائی 1910 کو پیدا ہوا اور پیدا ہونے کے چار سال بعد ہی اس کے والدین یعنی ملیہ اور البرٹ آئن سٹائن کی طلاق ہو گئی تھی۔ جس کی وجہ سے البرٹ آئن سٹائن اپنے بچوں سے علیحدہ تو ہو گیا تھا لیکن اس نے اپنے بچوں سے رابطہ رکھا اور یہ ان سے ملتا رہتا تھا۔

یہاں تک کہ اس کے بچے اسکی لیبارٹری میں کھیلا بھی کرتے تھے۔ اور آئن سٹائن اپنا سارا کام چھوڑ کر اپنے بچوں کے ہمراہ کھیلنا شروع کر دیتا تھا۔ لیکن اس کا چھوٹا بیٹا ایڈورڈ آئن سٹائن بچپن سے ہی کافی بیمار رہنا شروع ہو گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب آئن سٹائن باقی بچوں کو باہر لے کر جاتا تھا تو ایڈورڈ کو گھر پر ہی رہنا پڑتا تھا۔ آئن سٹائن کہتا تھا کہ وہ اپنے بیٹے ایڈورڈ کی حالت دیکھ کر ڈپریشن کا شکار ہو گیا ہے۔ جس کے بعد اس نے اپنے بیٹے کو ٹھیک کرنے کے لیے بڑے بڑے ڈاکٹرز سے رابطہ کرنا شروع کر دیا۔ لیکن اس کے بیٹے کی دماغی حالت ٹھیک نہیں تھی۔ جو سارا سارا دن گھر میں پڑا رہتا تھا۔ وقت گزرتا گیا اور لیکن پھر ایڈورڈ کی حالت بہتر ہونا شروع ہو گئی۔

آئن سٹائن اپنے کام میں مصروف تھا اور دنیا میں اس کا نام مشہور ہوتا جا رہا تھا۔ دوسری جانب اس کا بیٹا ایڈورڈ جسکی حالت بہتر ہو گئی تھی اسے علوم نفسیات پڑھنے کا شوق پیدا ہوا اور اس نے یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا۔ جس کے بعد ایڈورڈ کی ملاقات ایک لڑکی سے ہوئی جس سے ایڈورڈ کو محبت ہو گئی لیکن اس محبت کا انجام کچھ اچھا نہیں ہوا اور اس لڑکی نے ایڈورڈ کو چھوڑ دیا۔ اس لڑکی کے دھوکا دینے کی وجہ سے ایڈورڈ بہت مایوس ہو گیا۔ ماضی میں چونکہ اس کی دماغی حالت پہلے ہی کچھ خاص اچھی نہیں تھی اور اس واقعے کے بعد اس کی دماغی حالت دوبارہ مزید بگڑنے لگی۔ یہاں تک کہ 1930 میں ایڈورڈ نے خودکشی کرنے کی بھی کوشش کی تھی لیکن یہ قسمت سے بچ گیا تھا۔ آئن سٹائن جو اس وقت جرمنی میں موجود تھا اور اپنے بیٹے کے لیے سخت پریشان تھا۔ ایڈورڈ آہستہ آہستہ اپنے بولنے کی صلاحیت بھی کھو گیا اور دماغی صلاحیت کے ساتھ ساتھ اس کی بولنے کی صلاحیت بھی چلی گئی اور ایڈورڈ کو اس کے بعد سوئزرلینڈ کے ایک پاگل خانے میں داخل کروا دیا گیا۔ دوسری طرف آئن سٹائن نے دوسری شادی کر لی۔ اس کی دوسری بیوی کے مطابق اپنے بیٹے کا غم آئن سٹائن کو کھائے جا رہا تھا۔ اس سے ٹھیک سے کام بھی نہیں ہوتا تھا۔ 1933 میں جرمنی میں ہٹلر نے حکومت سنبھال لی۔

آئن سٹائن اس وقت دنیا کا سب سے بڑا سائنسدان تھا۔ لیکن اس کے ساتھ یہ ایک یہودی بھی تھا۔ ہٹلر کے دور میں یہودیوں کے ساتھ کچھ اچھا سلوک نہیں ہوا اور آئن سٹائن کو یورپ چھوڑ کر امریکہ میں پناہ لینی پڑی اور اس نے امریکہ میں شہریت حاصل کر لی لیکن اس کا بیٹا ایڈورڈ جو پاگل خانے میں موجود تھا آئن سٹائن کے ساتھ امریکہ نہیں جا سکا۔ امریکہ جانے سے پہلے آئن سٹائن اپنے بیٹے سے آخری بار پاگل خانے ملنے گیا لیکن یہ اپنے بیٹے کے لیے اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکا۔ آئن سٹائن کو پھر بھی بھروسہ تھا کہ یہ اپنے بیٹے کو امریکہ بلا لے گا۔ لیکن ایسا نہیں ہو سکا اور ایڈورڈ کی حالت بگڑتی چلی گئی۔ اسکی دماغی حالت کی وجہ سے اسے امریکہ بھی نہیں آنے دیا جا رہا تھا۔ آئن سٹائن امریکہ سے اپنے بیٹے کو خط بھی لکھتا رہا اور پیسے بھی بھیجتا رہا یہ اسی امید میں رہا کہ اس کا بیٹا پاگل خانے سے ٹھیک ہو کر جلد امریکہ آجائے گا۔ لیکن ایسا نہ ہو سکا وقت گزرتا گیا اور 30 سال گزر گئے۔

دنیا کے سب سے بڑے سائنسدان کے بیٹے ایڈورڈ نے اپنی زندگی کے آخری 30 سال پاگل خانے میں ہی گزار دیئے مگر یہ ٹھیک نہیں ہو سکا اور نہ ہی اسکی ملاقات اپنے والد آئن سٹائن سے ہو سکی۔ ایڈورڈ 55 سال کی عمر میں زندگی کے آخری 30 سال پاگل خانے میں گزارنے کے بعد دم توڑ گیا۔

کہتے ہیں کہ ضروری نہیں کہ جو شخص بہت کامیاب ہو وہ اندر سے انتاہی خوش بھی ہو اور شاید زندگی اسی کا نام ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا سائنسدان اپنے ہی بیٹے کے لیے کچھ نہ کر سکا اور اسی بات کا غم اسے ساری زندگی لگا رہا۔

سپریم کورٹ کے ججوں نے اپنے اثاثوں کو عام کیا

عدالت عظمیٰ کی سرکاری ویب سائٹ پر معلومات دستیاب

نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ سمیت بیشتر ججوں نے اپنے اثاثوں کی تفصیلات کو عام کر دیا ہے۔ عدالت عظمیٰ کی سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب معلومات کے مطابق، عدلیہ میں شفافیت کو بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم میں، پیر کو 33 میں سے 21 ججوں نے اپنے اثاثوں کا اعلان کیا۔ ججز نے اپنے اثاثوں کے علاوہ اپنی شریک حیات کے اثاثوں کو بھی پبلک کیا۔ ججوں نے یکم اپریل کو فل کورٹ کے فیصلے پر عمل کرتے ہوئے پیر کی رات سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر اپنے اثاثوں کی مکمل تفصیلات کا اعلان کیا۔ دستیاب معلومات کے مطابق 13 مئی کو ریٹائر ہونے والے چیف جسٹس کھنہ کے پاس جنوبی دہلی میں تین بیڈ روم کا ڈی ڈی اے فلیٹ، دہلی کے کامن ویلتھ گیمز ولیج میں دو پارکنگ اسپیس کے ساتھ چار بیڈ روم کا فلیٹ/اپارٹمنٹ ہے، جس کا رقبہ 2446 مربع فٹ ہے۔ اسی طرح، گروگرام کے سیکٹر 49 کے سسپال وہار میں 2016 مربع فٹ کے چار بیڈ روم والے فلیٹ/اپارٹمنٹ میں ان کا 56 فیصد حصہ ہے۔ چیف جسٹس کے پاس ہماچل پردیش کے ڈلہوزی میں غیر منقسم زمین کے ساتھ گھر کے جزوی مالک دیوراج کھنہ (ایچ یو ایف) میں بھی ان کا حصہ ہے۔ جسٹس کھنہ کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق، ان کے پاس فکسڈ ڈپازٹ اور بینک اکاؤنٹس میں 75.55 لاکھ روپے اور پبلک پراویڈنٹ فنڈ (پی پی ایف - سال 1989 میں کھولا گیا اکاؤنٹ) میں 06.1 کروڑ روپے ہیں۔ ان کے پاس 17789000 روپے کا جی پی ایف ہے۔ انہوں نے 29625 روپے کے سالانہ پریمیم اور 14,000 روپے کے حصص کے ساتھ لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) کی منی بیک پالیسی لی ہے۔ ان کے پاس کوئی واجبات اور قرض نہیں ہے۔ نامزد چیف جسٹس جسٹس بی آر گوائی کے بینک کھاتوں میں 63.19 لاکھ روپے اور پی پی ایف اکاؤنٹ میں 59.6 لاکھ روپے ہیں۔ ان کے پاس امراوتی، مہاراشٹر میں ایک رہائشی مکان (والد سے وراثت میں ملا)، باندرا، ممبئی، مہاراشٹر میں ایک رہائشی اپارٹمنٹ (اپنا) اور ڈیفنس کالونی، نئی دہلی میں ایک رہائشی اپارٹمنٹ (اپنا) ہے۔ جسٹس گوائی کے پاس مہاراشٹر کے امراوتی اور ناگپور میں کیدا پور اور کٹول میں بھی زرعی زمین ہے (جو انہیں اپنے والد سے وراثت میں ملی ہے)۔ چیف جسٹس کے طور پر جسٹس گوائی کے جانشین بننے جا رہے جسٹس سوریہ کانت، کے پاس چنڈی گڑھ کے سیکٹر 10 میں ایک کنال کا مکان ہے (مشترکہ طور پر وہ خود/شوہر/ایچ یو ایف کی ملکیت ہے)، گاؤں گولپورہ، ضلع پنچکولہ میں ساڑھے 13 ایکڑ (تقریباً) زرعی زمین ہے (جس کی ملکیت خود/شوہر/ایچ یو ایف کے پاس مشترکہ طور پر ہے)، گروگرام کے سوشانت لوک - 1 میں 300 مربع گز کا پلاٹ ہے۔ (جس کی ملکیت خود/شوہر/ایچ یو ایف کے پاس مشترکہ طور پر ہے)، جی کے-1 نئی دہلی میں 285 مربع گز کے مکان میں گراؤنڈ فلور اور تہہ خانہ ہے (جس کی ملکیت خود/شوہر/ایچ یو ایف کے پاس مشترکہ طور پر ہے)۔ انہوں نے سیکٹر 18-سی، چنڈی گڑھ میں 192 مربع گز کا مکان (خود/شریک حیات کی مشترکہ ملکیت ہے)، گروگرام کے ڈی ایل ایف -II، میں 250 مربع گز کا مکان (اپنا) دیا ہے۔ ان کے پاس 12 ایکڑ زرعی اراضی میں 1/3 حصہ اور ضلع حصار کے پیٹوار گاؤں میں ایک مکان ہے، اس کے علاوہ حصار کے اربن اسٹیٹ-II، میں 250 مربع گز کے مکان (والد سے وراثت میں ملا ہے) میں بھی 1/3 حصہ ہے۔ 24 مئی کو ریٹائر ہونے والے جسٹس اے ایس اوکا کے اثاثوں میں پی پی ایف میں 35.92 لاکھ روپے، ایف ڈی میں 76.21 لاکھ روپے، 2022 ماڈل کی ماروتی بلینو کار اور 1.5 لاکھ روپے کا کار قرض شامل ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ نے نوئیڈا میں 2-بی ایچ کے اپارٹمنٹ، الہ آباد میں ایک بنگلہ اور اتر پردیش میں وراثت میں ملی زرعی زمین کو قرار دیا ہے۔ اس کے پاس 5.1 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری بھی ہے۔ جسٹس کے وی وشواناتھن نے 120 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے اور گزشتہ 10 سالوں میں 91 کروڑ روپے کا ٹیکس ادا کیا ہے۔ سپریم کورٹ میں براہ راست ترقی (ہائی کورٹ سے نہیں) پانے والے جسٹس وشواناتھن نے 2010 میں صفدر جنگ ڈیولپمنٹ ایریا، نئی دہلی میں ایک بلڈر فلور ہاؤس خریدا تھا۔ ان کے پاس 2014 میں خریدا گیا (صفدر جنگ ڈیولپمنٹ ایریا، نئی دہلی) میں ایک بلڈر فلور ہاؤس بھی ہے۔ سال 2016 میں گل موہر پارک، نئی دہلی میں خریدے گئے ایک بلڈر فلور ہاؤس میں ان کے پاس مشترکہ ملکیت (شوہر/بیوی کے ساتھ 50 فیصد حصہ ہے۔ جن 12 ججوں نے ابھی تک اپنے اثاثوں کا اعلان نہیں کیا ہے وہ ہیں- جسٹس بی وی ناگارتھنا، جسٹس جے کے ماہیشوری، جسٹس دیپانکر دتہ، جسٹس منوج مشرا، جسٹس احسان الدین امان اللہ، جسٹس اروند کمار، جسٹس پرشانت کمار مشرا، جسٹس ستیش چندر شرما، جسٹس پرسنا بی ورلے، جسٹس این کوٹیشور سنگھ، جسٹس آر مہادیون اور جسٹس جویمالیہ باغچی۔

سلامتی کونسل نے پاکستان سے سخت سوالات کیے

پہلگام حملے پر جھوٹی کہانی کو قبول نہیں کیا

اقوام متحدہ/نئی دہلی 6 مئی (یو این آئی) پہلگام حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں تبادلہ خیال کے دوران ارکان نے پاکستان کی طرف سے پھیلائے جانے والے "جھوٹے بیانیہ" کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور پوچھا کہ کیا پہلگام دہشت گردانہ حملے میں لشکر طیبہ کے ملوث ہونے کا کوئی امکان ہے؟ ذرائع کے مطابق سلامتی کونسل کے ارکان نے پیر کو اسلام آباد کی طرف سے تجویز کردہ غیر رسمی اجلاس میں بند کمرے میں پاکستان سے "سخت سوالات پوچھے"۔ اراکین نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی اور پاکستان کے میزائل تجربات اور جوہری بیان بازی پر تنقید کی۔ ذرائع نے بتایا کہ ارکان نے پاکستان سے کہا کہ وہ ہندوستان کے ساتھ دوطرفہ مسائل حل کرے۔ ذرائع نے بتایا کہ "بہت سے اراکین نے خدشہ ظاہر کیا کہ پاکستان کے میزائل تجربات اور جوہری بیان بازی کشیدگی میں اضافے کا ایک عنصر بن سکتے ہیں۔ صورتحال کو بین الاقوامی بنانے کی پاکستان کی کوششیں بھی ناکام ہوئیں۔ ہندوستان کے ساتھ دوطرفہ مسائل حل کرنے کا مشورہ دیا گیا"۔ ذرائع نے اسلامی دہشت گردوں کی طرف سے پہلگام میں کیے جانے والے دہشت گردانہ حملے کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا، "دہشت گردانہ حملے کی وسیع پیمانے پر مذمت کی گئی اور جوابدہی پر زور دیا گیا۔ کچھ ارکان نے خاص طور پر مذہبی عقائد کی بنیاد پر سیاحوں کو نشانہ بنانے کا مسئلہ اٹھایا۔

ہند۔پاک کے درمیان جاری کشیدگی کے چلتے پونچھ اور راجوری میں سیکورٹی کے انتظامات سخت

جموں، 6 مئی (ہ س)۔ پہلگام میں 22 اپریل کو ہونے والے ہلاکت خیز دہشت گرد حملے کے بعد بھارت اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں، بالخصوص پونچھ اور راجوری اضلاع میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ مختلف مقامات پر گاڑیوں کی چیکنگ، شناختی کارڈز کی جانچ اور مشتبہ افراد کے سامان کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار واقعے سے قبل حفاظتی تیاری کو یقینی بنانا ہے۔ دوسری جانب، لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر پاکستانی افواج کی جانب سے وقفے وقفے سے بلا اشتعال فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے، جس کا بھارتی افواج کی جانب سے بھرپور اور موثر جواب دیا گیا ہے۔ صورتحال کی سنگینی کے پیش نظر بھارت نے 30 اپریل سے 23 مئی تک پاکستانی رجسٹرڈ، چلائی جانے والی یا لیز پر لی گئی تمام پروازوں (بشمول فوجی طیاروں) کے لیے اپنی فضائی حدود بند کر دی ہے۔ وزارت شہری ہوا بازی نے اس حوالے سے باقاعدہ نوٹم جاری کیا ہے۔ اس سے ایک روز قبل، 29 اپریل کو بھارت اور پاکستان کے ڈائریکٹر جنرلز آف ملٹری آپریشنز (ڈی جی ایم اوز) کے درمیان ہاٹ لائن پر رابطہ ہوا، جس میں بھارتی حکام نے بلا اشتعال فائرنگ پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان کو سخت انتباہ دیا۔

سرحد پر جاری کشیدگی کے پیش نظر سرحدی مکینوں نے بنکروں کی مرمت کا مطالبہ کیا

جموں، 6 مئی (ہ س)۔ جموں کے سرحدی علاقوں کے مکینوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ زیر تعمیر اور خستہ حال بنکروں کی فوری مرمت اور تکمیل کو یقینی بنائے، جو سرحد پار سے فائرنگ اور گولہ باری کے دوران ان کی واحد پناہ گاہ ہیں۔ پہلگام میں ہونے والے دہشت گرد حملے میں 26 بے گناہ سیاحوں کی ہلاکت نے نہ صرف جنگ بندی کے بعد قائم ہونے والے امن کو پارہ پارہ کر دیا ہے بلکہ سرحدی بستیوں میں خوف و ہراس کی فضا مزید گہری کر دی ہے۔ محض 500 میٹر کے فاصلے پر پاکستانی پوسٹوں کے سامنے واقع چندو چک جیسے حساس دیہات ماضی میں متعدد بار گولہ باری کا سامنا کر چکے ہیں، مگر وہ آج بھی ناقص، نامکمل اور غیر محفوظ بنکروں پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ زیادہ تر بنکر خستہ حال ہیں۔ بجلی، پانی اور بیت الخلا تو درکنار، کئی کی چھتیں بھی نہیں۔ دو برس قبل تعمیراتی کام بند ہوا اور پھر کسی نے پلٹ کر خبر نہ لی۔ یہ بنکر نریندر مودی حکومت کے اس منصوبے کے تحت تعمیر کیے گئے تھے جس کا مقصد سرحدی مکینوں کو محفوظ پناہ گاہیں فراہم کرنا تھا، مگر بدقسمتی سے ناقص نگرانی اور عدم توجہی کے باعث یہ منصوبہ ادھورا رہ گیا۔ پرمجیت کور نے بتایا کہ اگر دوبارہ گولہ باری شروع ہو جائے تو ہم اپنے بچوں اور مویشیوں کو کہاں لے جائیں؟ حکومت کو یہ بنکر فوری مکمل کرنا چاہیے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جموں ڈویژن میں اب تک 7,923 بنکر مکمل کیے جا چکے ہیں، جبکہ 9,905 بنکروں پر کام جاری ہے۔ منظور شدہ منصوبے کے تحت 13,029 انفرادی اور 1,431 کمیونٹی بنکر تعمیر کیے جانے ہیں، جو بالترتیب آٹھ اور چالیس افراد کے تحفظ کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔

پنجاب اور ہریانہ ایس وائی ایل نہر تنازع کا خوشگوار حل نکالیں، سپریم کورٹ کی ہدایت

نئی دہلی، 6 مئی:۔(ایجنسی) سپریم کورٹ میں منگل کو پنجاب اور ہریانہ کے درمیان جاری ستلج-یمنا لنک (ایس وائی ایل) نہر تنازع پر سماعت ہوئی۔ عدالت نے دونوں ریاستوں سے کہا کہ وہ اس مسئلے کا خوشگوار حل نکالنے کے لیے مرکز کے تعاون سے کام کریں، بصورت دیگر عدالت خود فیصلہ سنائے گی۔ سپریم کورٹ کی بنچ نے واضح کیا کہ اگر دونوں ریاستیں حل پر متفق نہ ہو سکیں تو 13 اگست کو عدالت اس تنازع پر حتمی سماعت کرے گا۔ سماعت کے دوران مرکز کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) نے عدالت کو بتایا کہ مرکزی وزیر جل شکتی نے ریاستوں کے درمیان بات چیت کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے، جس کی صدارت دونوں ریاستوں کے چیف سیکریٹریز کر رہے ہیں۔ مرکز کی جانب سے بتایا گیا کہ اس حوالے سے ایک اضافی حلف نامہ بھی یکم اپریل 2025 کو جمع کرایا گیا ہے۔ ہریانہ حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر وکیل شیام دیوان نے عدالت کو بتایا کہ اب تک کی تمام کوششیں ناکام رہی ہیں اور بات چیت سے کوئی قابل قبول نتیجہ نہیں نکلا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہریانہ نے اپنی حدود میں نہر کا کام مکمل کر لیا ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ پنجاب کی جانب سے پانی چھوڑا ہی نہیں جا رہا۔ پنجاب کے ایڈووکیٹ جنرل گرمندر سنگھ نے موقف اختیار کیا کہ عدالت کی جو ڈگری دی گئی تھی، وہ اضافی پانی کے لیے تھی اور نہر کی تعمیر اب بھی باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ طے کرنا ابھی باقی ہے کہ ہریانہ کو اضافی پانی ملنا بھی چاہیے یا نہیں، کیونکہ یہ معاملہ فی الحال ٹریبونل کے سامنے زیر غور ہے۔ مرکز کی نمائندگی کرتے ہوئے اے ایس جی ایشوریا بھاٹی نے کہا کہ ہم نے دونوں ریاستوں کے درمیان ثالثی کی کوششیں بھی کی تھیں۔ اس پر سپریم کورٹ نے نشاندہی کی کہ حلف نامے میں لکھا گیا ہے کہ دونوں فریق ثالثی پر رضامند ہو چکے ہیں۔ تاہم، ہریانہ کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے سرکاری طور پر یہ بیان دیا ہے کہ ہم کسی ثالثی میں شامل ہونے کا ارادہ نہیں رکھتے، لہٰذا بات چیت ناکام ہو گئی۔ انہوں نے عدالت کو یاد دلایا کہ 2016 سے مسلسل کوششیں ہو رہی ہیں لیکن اب تک کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا۔

ضرورت پڑی تو کسان ٹریکٹر اور مٹی لے کر بارڈر جائیں گے، ہمیں پانی روکنا آتا ہے: راکیش ٹکیت

غازی آباد، 6 مئی:۔(ایجنسی) جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گرد حملے کے بعد جب ہندوستانی حکومت نے سندھ طاس معاہدہ ختم کر کے پاکستان کو پانی نہ دینے کا فیصلہ کیا تو بھارتیہ کسان یونین کے ترجمان راکیش ٹکیت نے بھی اپنا ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت کو ضرورت پڑی تو ہم کسان اپنے ٹریکٹر اور مٹی لے کر بارڈر پر پہنچیں گے، ہمیں معلوم ہے پانی کو کیسے روکا اور موڑا جا سکتا ہے۔ ٹکیت نے کہا، "یہ حکومت کے فیصلے ہوتے ہیں۔ جنگ کب اور کیسے کرنی ہے، یہ حکومت ہی طے کرتی ہے لیکن حکومت کو اس معاملے میں سخت قدم اٹھانا چاہیے۔" ان کا یہ بیان اس وقت آیا جب ملک میں پاکستان کے خلاف سخت کارروائی کے مطالبے بڑھ رہے ہیں۔ سندھ طاس معاہدے کی بات کرتے ہوئے ٹکیت نے زور دے کر کہا، "ہم کسان ہیں، ہمیں تکنیکی طور پر پتہ ہے کہ پانی کہاں روکا جا سکتا ہے اور کیسے اسے دوسری سمت میں موڑا جا سکتا ہے۔ اگر حکومت کو ضرورت محسوس ہوئی تو ہم بارڈر تک جائیں گے اور اپنا تعاون دیں گے۔" علاوہ ازیں، پنجاب اور ہریانہ کے درمیان پانی کے تنازع پر رائے دیتے ہوئے راکیش ٹکیت نے دونوں ریاستوں کو بھائی چارے کے ساتھ مسئلہ سلجھانے کی صلاح دی۔ انہوں نے کہا: "یہ معاملہ کافی عرصے سے چل رہا ہے۔ جب دہلی کی تحریک چل رہی تھی تب بھی یہ مسئلہ سامنے آیا تھا۔ ہم نے تب بھی کہا تھا کہ اس کا نقصان کسانوں کو ہوگا۔ دونوں ریاستوں کو آپس میں جھگڑا نہیں کرنا چاہیے۔ یہ مسئلہ عدالت میں ہے، اسے عدالت اور حکومت پر چھوڑ دینا بہتر ہوگا۔" اس بیان سے پہلے، پنجاب کے آبی وسائل کے وزیر برندر کمار گوئل نے کہا تھا کہ پنجاب کے کھیتوں کو خشک کر کے کسی اور کو پانی دینا ممکن نہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ پنجاب حکومت اپنے پانی کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائے گی۔

ممبئی، تھانے، پونے سمیت دیگر شہروں میں بلدیاتی انتخابات کے لیے سپریم کورٹ کا چار ہفتے میں نوٹیفکیشن کا حکم

ممبئی، 6 مئی (یو این آئی) سپریم کورٹ کے ذریعہ مہاراشٹر کے ریاستی الیکشن کمیشن کو چار ہفتوں کے اندر ریاست میں بلدیاتی انتخابات کے لیے نوٹیفکیشن جاری کرنے کی ہدایت دینے کے بعد سیاسی سرگرمیاں تیز ہو چکی ہیں۔ واضح رہے کہ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ پر مشتمل بنچ نے کہا کہ مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات میں او بی سی ریزرویشن کا متنازعہ مسئلہ وہی رہے گا جیسا کہ 2022 بنٹھیا کمیشن کی رپورٹ سے پہلے موجود تھا۔ سپریم کورٹ نے کمیشن کی رپورٹ کو قبول کر لیا ہے، جس میں او بی سی کے درست اعداد و شمار کو طے کرنے اور مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات میں زمرہ کے لیے 27 فیصد نشستیں ریزرو کرنے کے لیے مردم شماری کی سفارش کی گئی تھی۔ بنچ نے آج بلدیاتی انتخابات کے اختتام کے لئے ایک ٹائم لائن طے کی اور ریاستی پینل سے کہا کہ وہ اسے چار ماہ میں مکمل کرے اور ریاستی الیکشن کمیشن (ایس ایس سی) کو مناسب معاملات میں مزید وقت طلب کرنے کی آزادی دی ہے۔ بنچ نے کہا کہ مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات کے نتائج سپریم کورٹ میں زیر التواء درخواستوں کے فیصلوں سے مشروط ہوں گے۔ 22 اگست 2022 کو، سپریم کورٹ نے ایس ای سی اور مہاراشٹر حکومت کو ہدایت دی کہ وہ ریاست میں بلدیاتی اداروں کے انتخابی عمل کے سلسلے میں جمود کو برقرار رکھیں۔ سپریم کورٹ نے یہ حکم مہاراشٹر حکومت کی ایک درخواست پر دیا جس میں عدالت عظمیٰ کے اس حکم کو واپس طلب کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا، جس کے ذریعے اس نے ایس ای سی کو 367 مقامی اداروں کو دوبارہ مطلع نہ کرنے کی ہدایت دی تھی، جہاں یہ پہلے ہی شروع ہو چکا ہے، تاکہ او بی سی کو ریزرویشن فراہم کیا جا سکے۔ ریاستی حکومت بلدیاتی انتخابات میں دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کو 27 فیصد ریزرویشن فراہم کرنے والے آرڈیننس کے ساتھ سامنے آئی ہے۔ اس کے بعد حکومت نے اپنے حکم کو واپس بلانے یا اس میں ترمیم کرنے کے لیے سپریم کورٹ کا رخ کیا۔ سپریم کورٹ نے 28 جولائی 2022 کو ریاستی پولنگ پینل کو انتباہ دیا کہ اگر اس نے ایسے بلدیاتی اداروں کو انتخابی عمل کو دوبارہ مطلع کیا تو توہین عدالت کی کارروائی ہوگی۔ عدالت عظمیٰ نے 2021 میں مقامی اداروں میں او بی سی کے لیے 27 فیصد کوٹہ فراہم کرنے کے ایس ایچ سی کے نوٹیفکیشن کو منسوخ کر دیا اور اسی سال دسمبر میں، اس نے حکم دیا کہ مقامی اداروں میں او بی سی کے لیے ریزرویشن کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک کہ حکومت سپریم کورٹ کے 2010 کے حکم میں طے شدہ ٹرپل ٹیسٹ کو پورا نہیں کرتی۔

سیاح کشمیر کو زمین پر جنت کہہ رہے ہیں

ڈل جھیل کے دورے کے دوران حفاظت اور مہمان نوازی کی تعریف کی

سرینگر، 6 مئی (ہ س) سرینگر کی ڈل جھیل پر سیاحوں کا ایک گروپ شکارا سواری لینے سے پہلے تصویر کے لیے پوز دے رہا ہے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان جس میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے، سیاح ایک بار پھر کشمیر کی طرف آ رہے ہیں، جو اس کی قدرتی خوبصورتی اور پرسکون ڈل جھیل سے متاثر ہے۔ یہ زمین پر جنت" کے طور پر جانا جاتا ہے، یہ خطہ سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا رہتا ہے، جنہیں محفوظ ماحول اور مقامی لوگوں کی گرمجوشی سے مہمان نوازی سے یقین دلایا جاتا ہے۔ سیاح دوسروں سے وادی کی سیر کرنے کی ترغیب دے رہے ہیں، نہ صرف اس کے مناظر بلکہ مقامی لوگوں کے گرمجوشی، تعاون پر مبنی جذبے کی بھی تعریف کرتے ہیں۔ وادی کا دورہ کرنے والے ایک سیاح فیضان انصاری اپنا تجربہ بتاتے ہیں، کشمیر کے لوگ تعاون کرنے والے اور اہل ہیں، کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اس وقت حالات بہت اچھے ہیں۔ میں تمام سیاحوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ اپنا سفر منسوخ نہ کریں، آپ کشمیر کا دورہ کریں۔ ممبئی کے ایک اور سیاح نے بتایا یہ بہت اچھی جگہ ہے، اسی لیے کشمیر کو زمین پر جنت کہا جاتا ہے۔ ہر کسی کو اس جگہ کا دورہ کرنا چاہیے۔ یہاں کے حالات بہت محفوظ ہیں اور لوگ اچھے ہیں۔ اس سے قبل، گجرات کے وڈودرا سے تعلق رکھنے والے ایک سیاح وکرم بھائی دیاس نے بتایا، مجھے آج نکلتے ہوئے اچھا نہیں لگتا۔ میں نے یہاں بہت اچھا وقت گزارا ہے۔ ہوٹل والوں نے ہمارے قیام کے دوران ہمارا ساتھ دیا ہے۔ ہمیں کوئی خوف محسوس نہیں ہوا، اور مقامی لوگوں نے خیر مقدم کیا ہے۔ سیاح ضرور تشریف لائیں۔ ایسا کوئی خوف نہیں ہے۔ دریں اثنا پہلگام حملے کو لے کر سیکورٹی ایجنسیوں اور جموں و کشمیر کے حکام نے حملے سے منسلک افراد کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کر دیا ہے۔ اس سے پہلے آج، ہندوستانی فوج نے 5 مئی کی رات سے 6 مئی کی صبح تک لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے پار پاکستانی چوکیوں سے چھوٹے ہتھیاروں سے بلا اشتعال فائرنگ کا جواب دیا۔ پاکستانی فوج نے جموں و کشمیر میں کپواڑہ، بارہمولہ، پونچھ، راجوری، مینڈھر، نوشہرہ، سندر بنی اور اکھنور کے بالمقابل علاقوں میں لائن آف کنٹرول کے پار پوسٹوں سے بلا اشتعال چھوٹے ہتھیاروں سے فائرنگ کی۔

پرکاش مگدم نے این ایف ڈی سی کے منیجنگ ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، مئی: شری پرکاش مگدم نے سوموار کو نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (NFDC) کے منیجنگ ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھال لیا۔ مگدم 1999 بیچ کے انڈین انفارمیشن سروس کے افسر ہیں۔ اس سے پہلے، مگدم احمد آباد میں پریس انفارمیشن بیورو (PIB) اور سینٹرل بیورو آف کمیونیکیشن (CBC) کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ دو دہائیوں پر محیط ایک شاندار کیریئر کے دوران، مگدم نے نیشنل فلم آرکائیو آف انڈیا (NFAI)، پونے کے ڈائریکٹر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ انہوں نے فلم آرکائیو اور بحالی کی کوششوں کے ذریعے ہندوستان کے سنیما ورثے کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (FTII) کے رجسٹرار اور ترواننت پورم میں وزارت دفاع کے ترجمان کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

ایئر پورٹ اتھارٹی کے تحت 309 عہدوں کیلئے فارم 24 مئی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند افراد ضرور فارم بھریں: امتیاز کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ایئر پورٹ اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) نے جونیئر ایگزیکیوٹیو (ایئر ٹریفک کنٹرول) کے 309 عہدوں پر مستقل بحالی کے لئے اشتہار طلب کئے ہیں۔ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار 24 مئی 2025 تک آن لائن درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہل امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امیدوار فزکس اور میتھمیٹکس کے ساتھ بی ایس سی کیا ہو یا کسی بھی اسٹریم میں بی ٹیک کی ڈگری رکھتا ہو۔ جناب کریمی نے کہا کہ خواہش مند امیدوار مزید تفصیلات اور آن لائن فارم بھرنے کے لئے ایئر پورٹ اتھارٹی کی ویب سائٹ www.aai.aero کو لاگ ان کریں۔ انہوں نے بتایا کہ جنرل کیٹوگری، او بی سی اور ای ڈبلیو ایس کے امیدواروں کو فارم بھرنے کے لئے 1000 روپے فارم فیس کے طور پر ادا کرنے ہوں گے جب کہ ایس سی، ایس ٹی، معذور طبقہ اور خواتین امیدواروں کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امیدوار کی عمر زیادہ سے زیادہ 27 سال ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹوگری کے امیدواروں کے لئے عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ ملے گی۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

وزیر مملکت برائے امور خارجہ پبیترا 08 سے 12 مئی تک نیوزی لینڈ اور فجی کے دورے پر

نئی دہلی، 06 مئی (ہ س)۔ وزیر مملکت برائے امور خارجہ پبیترا مارگریٹا 8 سے 12 مئی تک نیوزی لینڈ اور فجی کا دورہ کریں گے۔ اس دورے کا مقصد دونوں ممالک کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا ہے۔ وزارت خارجہ نے آج یہ اطلاع دی۔ شیڈول کے مطابق پبیترا مارگریٹا 08 اور 9 مئی کو نیوزی لینڈ میں سیاسی قیادت کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں کریں گے۔ ان ملاقاتوں میں آکلینڈ میں کاروباری برادری کے اہم لیڈروں اور ہندوستانی ڈائسپورا کے ارکان کے ساتھ بات چیت بھی شامل ہوگی۔ یہ بات چیت ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے تعلقات کو مزید گہرا کرنے میں مدد کرے گی۔ فجی میں، وہ مہمان خصوصی کے طور پر تیسرے گرمیت دیوس (ہندوستانی آمد کے دن) کی تقریبات میں شرکت کریں گے۔ یہ تہوار ہندوستانی ثقافت اور ورثے کی علامت ہے۔ اس کے علاوہ وہ فجی کے سیاسی رہنماؤں سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔ یہ فجی کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کا ایک اہم موقع ہوگا۔

یوکرین کا روس پر درجنوں ڈرون طیاروں سے حملہ

متعدد ہوائی اڈے بند

ماسکو، 06 مئی (وس)۔روس کے ایک اعلان کے مطابق یوکرینی فوج نے پیر اور منگل کی درمیانی شب اس کے علاقوں کو درجنوں ڈرون طیاروں سے نشانہ بنایا، جن میں خاص طور پر دارالحکومت ماسکو شامل ہے۔ اس بڑے فضائی حملے کے نتیجے میں تقریباً دس روسی ہوائی اڈوں پر سرگرمیاں معطل ہو گئیں۔ یہ حملہ کرملن کی جانب سے نازی جرمنی پر فتح کی سالانہ تقریب سے صرف تین دن پہلے کیا گیا ہے۔روسی دارالحکومت جمعے کے روز ایک عظیم فوجی پریڈ کی میزبانی کرنے جا رہا ہے، جس میں صدر ولادی میر پوتین اور بیس کے قریب غیر ملکی رہنما شرکت کریں گے۔ ماسکو کے میئر سرگئی سوبیانین کے مطابق، فضائی دفاعی نظام نے دارالحکومت کی فضاؤں میں 19 ڈرون طیاروں کو مار گرایا۔ انھوں نے بتایا کہ ان میں سے کچھ کا ملبہ شہر کے جنوبی حصے میں ایک مرکزی سڑک پر گرا، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔روسی میڈیا نے سپر مارکیٹ کی ٹوٹی ہوئی کھڑکیوں

اور ایک رہائشی عمارت کی جلی ہوئی بیرونی دیواروں کی تصاویر بھی نشر کیں۔حملے کے بعد روس کی شہری ہوا بازی کی ایجنسی "روز آویاتسیا" نے بتایا کہ ماسکو کے چار ہوائی اڈوں . شیریمیتیوو، دوموڈیدوو، ونوکووو، اور جوکوسکی . نے رات کے وقت پروازوں پر عارضی پابندیاں لگا دیں، اور کچھ رن وے مکمل طور پر بند کر دیے گئے۔حملے سے ولگا دریا کے کنارے واقع روس کے دیگر بڑے شہروں، جیسے نژنی نووگورود، سمارا، ساراتوف، اور وولگوگراد کے ہوائی اڈوں پر بھی عارضی طور پر سرگرمیاں معطل ہو گئیں۔ وولگوگراد، جسے ماضی میں اسٹالن گراڈ کہا جاتا تھا، دوسری جنگ عظیم کی سب سے خونی لڑائی کا مرکز رہا ہے۔ یہاں 1942-1943 میں نازی فوج کو تاریخی شکست ہوئی تھی، جو جنگ کا ایک فیصلہ کن موڑ سمجھا جاتا ہے۔روسی علاقے وورونیژ کے حکام کے مطابق، فضائی دفاعی نظام نے 18 یوکرینی ڈرون طیارے مار گرائے، جب کہ پینزا کے حکام نے 10 ڈرون طیاروں کو تباہ کرنے کا دعویٰ کیا۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق ان حملوں میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ تاہم، کورسک کے علاقے میں ایک یوکرینی حملے میں دو نوجوان (14 اور 17 سال) زخمی ہو گئے اور بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی۔جوابی کارروائی میں، روسی ڈرون حملے میں یوکرین کے علاقے اوڈیسا میں ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ یہ بات وہاں کے گورنر نے بتائی۔روس نے تجویز دی ہے کہ نازی جرمنی پر فتح کی سالگرہ کے موقع پر 8 مئی سے تین دن کی جنگ بندی کی جائے۔ تاہم یوکرین کی جانب سے یہ واضح نہیں کیا گیا کہ وہ روسی صدر ولادی میر پوتین کی جانب سے اعلان کردہ اس یک طرفہ جنگ بندی پر عمل کرے گا یا نہیں۔

خالدہ ضیا کی وطن واپسی، ڈھاکہ میں استقبال کیلئے ہجوم امڈ پڑا

ڈھاکہ، 06 مئی (وس)۔ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی رہنما اور سابق وزیر اعظم خالدہ ضیا کے استقبال کے لیے آج صبح دارالحکومت ڈھاکہ میں ایک بہت بڑا ہجوم جمع ہوا۔ لیور سیروسس، دل کی بیماری اور گردوں کے مسائل میں مبتلا خالدہ ضیا خصوصی ایئر ایمبولینس میں علاج کے بعد لندن سے وطن واپس پہنچیں۔ انہوں نے کل رات ہیتھرو ہوائی اڈے سے اڑان بھری تھی۔ دوحہ میں اسٹاپ اوور کے بعد، آج دوپہر سے پہلے حضرت شاہ جلال انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ان کے طیارے نے لینڈ کیا۔ ڈیلی اسٹار کے مطابق خالدہ ضیا کو یہ خصوصی ایئر ایمبولینس قطر کے شاہی خاندان نے فراہم کی۔ 79 سالہ خالدہ ضیاء کے ساتھ ان کی بہو زبیدہ رحمان اور سیدہ شمائلہ رحمان بھی رہیں۔ گلشن میں حضرت شاہ جلال انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے خالدہ ضیا کی رہائش گاہ فیروزہ تک سڑک کے دونوں اطراف کارکن اور حامی بڑی تعداد میں کھڑے رہے۔ملک بھر سے کارکن ڈھاکہ پہنچے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے پورے راستے پر سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے تھے۔

جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے عسکری ڈھانچے پر اسرائیلی فوج کا حملہ

بیروت، 06 مئی (وس)۔ اسرائیلی فوج نے لبنان کے علاقے بقاع میں حزب اللہ کے ایک ٹھکانے پر حملہ کیا ہے جہاں اسلحہ تیار اور ذخیرہ کیا جا رہا تھا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس مقام پر حزب اللہ اپنی سرگرمیوں کی بحالی کی کوشش کر رہی تھی۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان، افیخائی ادرعی نے پیر کی شام ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جنوبی لبنان کے علاقے صریفا میں بھی حزب اللہ کے متعدد عسکری ڈھانچوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ترجمان کے مطابق ان مقامات پر اسلحے کی موجودگی اور سرگرمیاں، لبنان اور اسرائیل کے درمیان طے پانے والے معاہدوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ترجمان نے زور دیا کہ اسرائیلی فوج حزب اللہ کو دوبارہ اپنی عسکری طاقت بحال کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ واضح رہے کہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان ایک سال سے زیادہ جاری رہنے والی کشیدگی کے بعد، امریکی اور فرانسیسی ثالثی سے جنگ بندی کا معاہدہ طے پایا تھا۔ اس کے تحت دونوں فریقوں نے دشمنی ختم کرنے، اسرائیلی فوج کے جنوبی لبنان سے انخلا، اور حزب اللہ کی جانب سے دریائے لیطانی کے جنوب میں موجود اپنے عسکری ڈھانچے کو ختم کرنے پر اتفاق کیا تھا۔

ٹرمپ کا درآمدی دواساز مصنوعات پر نئے کسٹم ٹیکس عائد کرنے کا ارادہ

واشنگٹن، 06 مئی (وس)۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آئندہ دو ہفتوں کے اندر امریکہ میں درآمد ہونے والی دواسازی کی مصنوعات پر نئے کسٹم ٹیکس عائد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد مقامی دواساز صنعت کو فروغ دینا اور بیرونی ممالک پر انحصار کم کرنا ہے۔ یہ فیصلہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب صدر ٹرمپ نے ایک نیا ایگزیکٹو آرڈر جاری کیا ہے، جس کا مقصد ملک کے اندر دواسازی کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ اس حکم کے تحت امریکی دواساز کمپنیوں کو مقامی پیداواری یونٹوں کے قیام کے لیے آسانیاں فراہم کی جائیں گی۔ وائٹ ہاؤس سے جاری ایک بیان کے مطابق، ایگزیکٹو آرڈر امریکی محکمہ خوراک و دوا (FDA) کو ہدایت دیتا ہے کہ وہ مقامی دواساز کارخانوں کی منظوری کے عمل کو تیز کرے۔ اس کے لیے غیر ضروری تقاضے ختم کیے جائیں گے، منظوری کے مراحل کو سادہ بنایا جائے گا، اور مقامی کمپنیوں کے ساتھ ابتدائی مرحلے میں تعاون کر کے نئی فیکٹریوں کی تیاری کو یقینی بنایا جائے گا۔ اسی حکم میں یہ بھی شامل ہے کہ غیر ملکی دواساز فیکٹریوں پر معائنے کی فیس میں اضافہ کیا جائے گا۔

اسرائیلی فوج کا رفح میں امدادی سامان کی تقسیم کے لئے منصوبہ تیار

تل ابیب، 06 مئی (وس)۔ اسرائیلی فوجی ریڈیو نے منگل کے روز بتایا ہے کہ رفح میں امدادی سامان کی تقسیم کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے، جس کے تحت موراگ اور فیلاڈلفیا کی دو راہ داریوں کے درمیان امداد فراہم کی جائے گی۔ ریڈیو رپورٹ کے مطابق رفح میں تین امدادی مراکز قائم کیے جائیں گے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ان مراکز کا انتظام امریکی نجی کمپنیاں سنبھالیں گی، اور رفح میں واقع ان مراکز میں غزہ کے شہریوں کو داخلے کی اجازت صرف مکمل تلاشی کے بعد دی جائے گی۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کو وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ غزہ کے عوام کو خوراک کی فراہمی میں مدد کریں گے۔ انھوں نے حماس پر الزام عائد کیا کہ اس نے صورت حال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ادھر امریکی ویب سائٹ "axios" کے مطابق مشرق وسطیٰ کے لیے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کا کہنا ہے کہ انھیں امید ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خطے کے دورے سے پہلے یا اس کے دوران اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے حوالے سے کسی معاہدے میں پیش رفت ہو سکے گی۔

उपायुक्त –सह– जिला दण्डाधिकारी का कार्यालय, खूँटी
(मनरेगा कोषांग)

मनरेगा अंतर्गत संविदा पर नियुक्ति संबंधी सूचना

मनरेगा अंतर्गत संविदा के आधार पर **तकनीकी सहायक (सहायक अभियंता के समकक्ष)** तथा **ग्राम रोजगार सेवक** रिक्त पदों के विरूद्ध नियुक्ति हेतु इस कार्यालय के ज्ञापांक 311 / मन० दिनांक 05.10.2023 द्वारा आवेदन पत्र आमंत्रित किया गया था। उक्त के आलोक में चयनित अभ्यर्थियों की सूची एवं प्रतीक्षा सूची खूँटी जिला के वेबसाईट **"www.khunti.nic.in"** में अपलोड किया गया है।

ह०/–
उप विकास आयुक्त
–सह– अतिरिक्त जिला कार्यक्रम समन्वयक,खूँटी

PR 351792 (District)25-26*D

झारखण्ड सरकार
कार्यालय, नगर पंचायत, बुण्डू (राँची)
ई–मेल– nagarpanchayatbundu@gmail.com
पता – ब्लॉक कैम्पस, ब्लॉक रोड, बुण्डू

पत्रांक – **आम सूचना** दिनांक –

नगर पंचायत, बुण्डू के वार्ड 08 में नवनिर्मित वेंडर मार्केट के कुल 26 शटर वाले दुकानों का आवंटन खुली डाक के माध्यम से किया जा रहा है । जिसकी न्यूनतम डाक की बोली 27 रु० Sq / Ft है एवं दुकान का आकार 8 x 10 = 80Sq / Ft है । इच्छुक व्यक्ति 100/- रु० का भुगतान कर कार्यालय नगर पंचायत, बुण्डू से फॉर्म प्राप्त कर सकते हैं । फॉर्म के साथ निम्न दस्तावेज जमा करना अनिवार्य है :–

- पहचान पत्र (Voter ID, आधार कार्ड आदि)
- चरित्र प्रमाण – पत्र
- अद्यतन होल्डिंग रसीद (वित्तिय वर्ष 2025–26)
- आवेदक का पासपोर्ट साइज फोटो
- EMD (Earnest Money Deposit) के तौर पर 01 माह का किराया जो कुल 2160 रु० मात्र है उसे Bank Demand Draft के रूप में Executive Officer, Nagar Panchayat, Bundu के नाम पर देय होगा। असफल डाक्वक्ता को उक्त राशि वापस कर दी जाएगी ।
- फॉर्म भरने की अंतिम तिथि – 17.05.2025

प्रशासक
नगर पंचायत, बुण्डू

PR 351742 (Panchayati Raj)25-26*D

झारखण्ड सरकार
राजस्व, निबंधन एवं भूमि सुधार विभाग
(जिला भू-अर्जन कार्यालय, राँची)

प्रारंभिक अधिसूचना
(अधिनियम–30 / 2013 की धारा–11 (1) के अधीन)
"कतारी बगान से नामकुम–राँची स्टेशन के बीच कि0मी0–416.770 में Manned L.C.-MH-27 के स्थान पर पथ उपरी पुल (R.O.B) पथ परियोजना"

चूँकि झारखण्ड सरकार / समाहर्त्ता को यह प्रतीत होता है मौजा–चुटिया, थाना–राँची, थाना सं०–211, अंचल –अरगोड़ा, जिला– राँची में भूमि सार्वजनिक प्रयोजन, यथा परियोजना **"कतारी बगान से नामकुम–राँची स्टेशन के बीच कि0मी0–416.770 में Manned L.C.-MH-27 के स्थान पर पथ उपरी पुल (R.O.B) पथ परियोजना"** हेतु अपेक्षित है, प्रभावित परिवारों के पुनर्वासन एवं पुनर्व्यस्थापन के प्रयोजनार्थ अपर समाहर्त्ता अथवा नियम 2(1) (ख) के तहत् नियुक्त पदाधिकारी प्रशासक के रुप में नियुक्त किए गए हैं। अतएव अधिसूचित किया जाता है कि ग्राम / मौजा– मौजा–चुटिया, थाना –राँची, थाना सं०–211, अंचल –अरगोड़ा, जिला–राँची में उपर्युक्त कथित परियोजना के लिए कमोवेश रकबा क्रमशः–**0.1676,** एकड़ भूमि मानक माप का भू–खण्ड, जिसका विस्तृत विवरणी निम्नलिखित है, अर्जनाधीन है:–

मौजा–चुटिया

खाता सं0	सर्वे प्लॉट सं0	स्वामित्व का प्रकार	भूमि का प्रकार	अर्जन के अधीन क्षेत्रफल (एकड़ में)	हितबद्ध व्यक्ति का नाम व पता	सीमा (भूखंड सं0) उ0	द0	पू0	प0
95	443	रैयती		0.0526	पंचा चौधरी, वल्द–धीरजाराम चौधरी, जाति–कसरबानी बनीया, निवासी–साकीन	ROAD	ROAD	442	435
95	442	रैयती		0.0658	पंचा चौधरी, वल्द–धीरजाराम चौधरी, जाति–कसरबानी बनीया,निवासी–साकीन	443	ROAD	ROAD	440
179	459	रैयती		0.0050	परेआग धोबी, जैन धोबी, पेशरान–सामनाथ धोबी, जाति–धोबी, निवासी–साकीन देह व चमरा धोबी, रमेसर धोबी, मुनेसर धोबी, पेशरान–हीरदु धोबी, जाति–धोबी, निवासी–साकीन देह व बुधु धोबी, पेशरान–कुन्दन धोबी, जाति–धोबी, निवासी–साकीन देह	ROAD	458	460	465
179	458	रैयती		0.0025	परेआग धोबी, जैन धोबी, पेशरान–सामनाथ धोबी, जाति–धोबी, निवासी–साकीन देह व चमरा धोबी, रमेसर धोबी, मुनेसर धोबी, पेशरान–हीरदु धोबी, जाति–धोबी, निवासी–साकीन देह व बुधु धोबी, पेशरान–कुन्दन धोबी, जाति–धोबी, निवासी–साकीन देह	ROAD	457	456	460
45	1203	रैयती		0.0058	जैपाल तेली, वल्द – गन्दौरी तेली, जाति– तेली, निवासी–साकीन चुटिया व विजयनाथ तेली, वल्द– वारतु तेली, जाति– तेली, निवासी–साकीन चुटिया व शुखन तेली, वल्द – बीशुनाथ तेली, जाति– तेली, निवासी–साकीन चुटिया	ROAD	1203	456	457
64	455	रैयती		0.0072	पनचा चौधरी, वल्द – धीरजा राम चौधरी, जाति–कसरबानी बनीया, निवासी–साकीन चुटिया	ROAD	453	462	457
184	453	रैयती		0.0067	मुटर मुन्डा, वल्द–अकवा मुन्डा, जाति–मुण्डा, निवासी–साकीन देह व बीगव मुन्डा, वल्द–सुकवा मुन्डा,जाति–मुण्डा, निवासी–साकीन देह	ROAD	450	452	1203
186	450	रैयती		0.0092	राम लगन तेली, वल्द–छमुड़ तेली, जाति–तेली, निवासी–साकीन देह	ROAD	449	451	453
180	449	रैयती		0.0089	प्रेमनाथ तेली, वल्द–रामदेआर तेली, जाति–तेली, निवासी–साकीन देह	ROAD	446	1187	450
170	446	रैयती		0.0038	गोबीन्द अहीर, बीगव अहीर, पेशरान–खुजु अहीर बाहिशा बराबर, जाति–अहीर, निवासी–साकीन देह	ROAD	1187	448	449
			कुल	0.1676					

यह अधिसूचना भू–अर्जन, पुनर्वासन और पुनर्व्यस्थापन में उचित प्रतिकर एवं पारदर्शिता अधिकार अधिनियम, 2013 (अधिनियम संख्या 30 / 2013), की धारा–11(1) के उपबंधों के अधीन सभी संबंधित व्यक्तियों के लिए जारी की जाती है।

भूमि की योजना का निरीक्षण जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, राँची के कार्यालय में किसी कार्य दिवस को कार्यावधि में किया जा सकेगा। झारखण्ड सरकार / समाहर्त्ता–सह–समुचित सरकार उक्त अधिनियम की धारा 12 में यथा उपबंधित एवं यथा विनिर्दिष्ट कार्यों के समुचित निष्पादन हेतु अपेक्षित किसी भूमि का सर्वेक्षण एवं उसकी प्रविष्टि करने, किसी भूमि के किसी स्तर को मापने के लिए अवभूमि खोदने या भू–वेधन–छिद्र करने सहित सभी अन्य कार्यो के संचालन करने हेतु जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, राँची और उनके कर्मचारी को प्राधिकृत करती है।

अधिनियम की धारा 11 (4) के अधीन कोई व्यक्ति जिला समाहर्त्ता के पूर्विक अनुमोदन के बिना इस अधिसूचना के प्रकाशन की तिथि से प्रारंभिक अधिसूचना में विनिर्दिष्ट भूमि का कोई अंतरण यथा क्रय / विक्रय नही करेगा या ऐसा कोई अंतरण नही करवाएगा या ऐसी भूमि पर कोई अवभार नही उत्पन्न करेगा। अधिनियम की धारा 15 के अधीन यथा उपबंधित इस अधिसूचना के प्रकाशन की तिथि से साठ (60 दिनों) के अन्तर्गत भू–अर्जन की बाबत किसी प्रकार की आपत्तियाँ हितबद्ध व्यक्ति द्वारा जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, राँची के समक्ष दर्ज की जा सकेगी।

अमीन, जि0भू0अ0का0,राँची | कानूनगो, जि0भू0अ0का0,राँची। | जि0 भू0 अ0 पदा0, राँची। | अपर समाहर्त्ता, राँची। | उपायुक्त, राँची।

PR.NO.351748 Land Reforms(25-26):D

झारखण्ड शैक्षिक अनुसन्धान एवं प्रशिक्षण परिषद्, राँची
Jharkhand Council of Educational Research and Training, Ranchi
D.I.E.T. Campus, Ratu, Ranchi – 835222, e-mail: jcert.ran@gmail.com
website:jcert.jharkhand.gov.in

लेखापाल के पद पर नियुक्ति संबंधी सूचना

निदेशक, झारखण्ड शैक्षिक अनुसंधान एवं प्रशिक्षण परिषद, राँची द्वारा पूर्णतः तत्कालिक व्यवस्था के तहत अल्पकालीन संविदा के आधार पर राज्य सरकार / केन्द्र सरकार से सेवानिवृत्त कर्मियों से लेखापाल पद पर सेवा प्राप्त करने हेतु आवेदन आमंत्रित किया जाता है।

संविदा आधारित नियुक्ति से संबंधित विस्तृत विवरणी एवं शर्ते आदि इस कार्यालय http://jcert.jharkhand.gov.in पर उपलब्ध है। आवेदन समर्पित करने की अंतिम तिथि 25.05.2025 है।

(शशि रंजन)
निदेशक

ज्ञापांक : जे.सी.ई.आर.टी. / विवि.04–113 / 2022 / 659 राँची, दिनांक : 03.05.2025

PR 351727 Jharkhand Council of Educational Research and Training (25-26)_D

कार्यालय, असैनिक शल्य चिकित्सक सह मुख्य चिकित्सा पदाधिकारी, सिमडेगा

पत्रांक................../सिमडेगा, दिनांक......................................./

सूचना

एतद् द्वारा सूचित किया जाता है कि इस कार्यालय के पत्रांक 567 दिनांक 28.03.25 के द्वारा सदर अस्पताल, सिमडेगा के लिये विशेषज्ञ / अति विशेषज्ञ चिकित्सकों की सेवा Consultant के रूप में उपलब्ध कराने के उद्देश्य से पैनल निर्माण हेतु Expression of Interest आमंत्रित की गई थी उक्त पत्र के कंडिका– 6 में साक्षात्कार की तिथि दिनांक 11.04.2025, समय– पूर्वाह्न 11:00 बजे, स्थान– सिविल सर्जन कार्यालय, सिमडेगा निर्धारित थी, जिसका समाचार पत्रों में प्रकाशित सूचना का Pr No. 349492 Simdega (24-25)D है।

चूकि प्रकाशित Expression of Interest में उल्लेखित है कि यह प्रकिया किसी निश्चित अवधि तक सीमित न होकर सतत् (Continue) जारी रहेगी, जिससे इच्छुक चिकित्सक किसी भी समय आवेदन कर सकते है।

अतः उक्त के आलोक में कंडिका 6 को निम्नरूपेण संशोधित किया जाता है :–

Walk-In-Interview का स्थान :– साक्षात्कार की तिथि – प्रत्येक कार्य दिवस के दिन
समय– पूर्वाह्न 11:00 बजे
स्थान– सिविल सर्जन कार्यालय, सिमडेगा

असैनिक शल्य चिकित्सक सह
मुख्य चिकित्सा पदाधिकारी, सिमडेगा

PR 351810 Simdega(25-26)#D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल लातेहार

अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना सं0– : 03 / 2025–26 दिनांक– 06.05.2025

1. विभाग का नाम :– भवन निर्माण विभाग
2. विज्ञापनदाता का नाम :– कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंड़ल, लातेहार
3. परिमाण विपत्र प्राप्ति हेतु आवेदन की अंतिम तिथि एवं समय :–20.05.2025 के 1.00 बजे अपराह्ण तक ।
4. निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय :– 21.05.2025 के 3.00 बजे अपराह्ण तक ।
5. निविदा खोलने की तिथि एवं समय :– 21.05.2025 के 3.30 बजे अपराह्ण तक ।
6. परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान :– 1. अधीक्षण अभियंता, भवन निर्माण विभाग, भवन अंचल सं0–02 राँची के द्वारा प्राधिकृत स्थान एवं प्रतिनिधि के द्वारा। 2. पुलिस अधीक्षक का कार्यालय, लातेहार। 3. सहायक अभियंता भवन अवर प्रमंड़ल, लातेहार के द्वारा प्राधिकृत स्थान पुलिस अधीक्षक का कार्यालय, लातेहार एवं प्रतिनिधि के द्वारा।
7. निविदा प्राप्ति एवं खोलने का स्थान :– 1. पुलिस अधीक्षक का कार्यालय, लातेहार।
कार्य का नाम एवं अन्य सूचना :–

क्र. सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि रु0	अग्रधन राशि रु0	परिमाण विपत्र का मूल्य रु0	कार्य समाप्ति की अवधि
1.	2.	3.	4.	5.	6.
1	Renovation work of S.P. Residence at Latehar	995700/-	20 000/ -	1250 /-	01 (One) Month

नियम एवं शर्त कार्यालय के सूचना पट्ट या www.jharkhand.gov.in पर देखें ।

कार्यपालक अभियंता,
भवन प्रमंड़ल, लातेहार ।

PR.NO.351776 Building(25-26):D

कार्यालय, चास नगर निगम, चास (बोकारो)
आई0टी0आई0 मोड़, NH-32,
चास, बोकारो, पिन–827013
E-mail:- chasmunicipalcouncil@gmail.com

Corrigendum

कार्यालय चास नगर निगम द्वारा प्रकाशित निविदा सूचना सं0 **UDD/CMC/ 02 /2025-26, PR No. 351287 Urban Development (25-26) D** को अपरिहार्य कारणे से रद्द किया जाता है।

प्रशासक
–सह–
अपर नगर आयुक्त,चास नगर निगम

PR 351784 Urban Development(25-26).D

OFFICE OF THE PROJECT DIRECTOR, I.T.D.A., KHUNTI, JHARKHAND

Tender Reference No. :- 01/2024-25 Date:- 05/05/2025
(EXPRESSION OF INTEREST)

Sl. No.	Information	Details
1	2	3
1	Name of the work	Building a Bamboo Research and Training Centre in Khunti District
2	Period of work	12 months
3	Date of Publication of Bid on website	05/05/2025
4	Bid Cost	Rs. 5000/- (In form of D.D.) in favour of Project Director, I.T.D.A., Khunti
5	Last date and time of receipt of Bid	Date: 16th May, 2025 Time: 03:00 PM
6	Pre-Bid meeting	Date: 10th May 2025 Time: 01:00 PM
7	Date and time of opening of Bid	Date: 16th May, 2025, Time: 03:30 PM
8	Bid submission place	Office of the Project Director, I,T,D,A,, Khunti
9	Bid opening place	Office of the Deputy commissioner, Khunti

The proposal in all respects must be submitted to the Office of the Project Director, I.T.D.A., Khunti in a sealed envelope clearly mentioning on the top of it **"Building a Bamboo Research and Training Centre in Khunti District."** Proposals received beyond the last date and time will be rejected. The authority reserves the right to reject any/all proposals without assigning any reason thereof.

Project Director,
I.T.D.A., Khunti

PR 351735 District (25-26)_D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786، 8986654786 فون نمبر
منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن ،ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

رانچی: کانگریس کی ملک گیر مہم کے تحت 'آئین بچاؤ ریلی' کا اہتمام آج جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں کیا گیا۔ اسی تسلسل میں کانگریس کے مرکزی صدر ملکارجن کھڑگے کی قیادت میں ریاست بھر سے کانگریسی لیڈران اور پارٹی کارکنان ہزاروں لوگوں کے ساتھ اس ریلی میں ہوئے شامل۔۔۔ اس موقع پر وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف مسلم برادری کی کثیر تعداد بھی اس ریلی میں شامل تھی۔۔۔ جدید بھارت

پراچی گائیکواڈ نے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز شوٹنگ میں گولڈ میڈل جیتا

نئی دہلی، 06 مئی (یو این آئی) کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے دوسرے دن منگل کو مہاراشٹر کی پراچی سشی کانت گائیکواڈ نے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن (یوتھ ویمن زمرہ) میں طلائی تمغہ جیتا۔ آج دہلی کے کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں منعقدہ خواتین کے شوٹنگ ایونٹ میں پراچی نے 4.458 پوائنٹس کے ساتھ گولڈ میڈل، کرناٹک کی تلوتما نے 6.455 پوائنٹس کے ساتھ سلور اور انوشکا نے 7.445 پوائنٹس کے ساتھ کانسہ کا تمغہ جیتا۔ مقابلے کے بعد پراچی نے کہا، "کھیلو انڈیا میں یہ میرا دوسرا موقع ہے۔ پچھلے سال میں نے چنئی میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا، اس بار میں سونے کا تمغہ جیت کر بہت فخر محسوس کر رہی ہوں۔ میں کھیلو انڈیا کے تسلیم شدہ مراکز کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی، جہاں مجھے صحیح وسائل اور تربیت ملی۔ سوپنل سر میرے آئیڈیل ہیں اور میں ان کی تربیت پر عمل کرتی ہوں۔ وہ مہاراشٹر میں اگلی نسل کے شوٹروں کو تیار کرنے کے لیے جانے جاتے ہیں۔" ریاست کی نمائندگی کریں۔ "کھیلوں میں مہاراشٹر کی شاندار روایت ہے اور میں ریاست کی نمائندگی کرتے ہوئے فخر محسوس کرتی ہوں۔

آئی پی ایل 2025: سن رائزرس حیدرآباد پلے آف کی دوڑ سے باہر

دہلی کیپٹلز سے مقابلہ بارش کی نذر ہوا

حیدرآباد، 6 مئی (ہ س)۔ سن رائزرس حیدرآباد کی انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے پلے آف میں جگہ بنانے کی امیدیں پیر کو باضابطہ طور پر ختم ہوگئیں۔ حیدرآباد کے راجیو گاندھی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں دہلی کیپٹلز کے خلاف اس کا میچ مسلسل بارش اور گیلے میدان کی وجہ سے مکمل نہیں ہوسکا۔ ایسے میں دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ دے کر میچ رد کر دیا گیا۔ اس ڈرا کے ساتھ ہی حیدرآباد کے 11 میچوں میں کل 7 پوائنٹس ہیں، جس کی وجہ سے اب اس کا پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ-4 تک پہنچنے کا ریاضیاتی امکان ختم ہوگیا ہے۔ سن رائزرس حیدرآباد اس سیزن میں پلے آف کی دوڑ سے باہر ہونے والی تیسری ٹیم بن گئی ہے۔ تاہم بارش سے متاثرہ اس میچ میں دہلی کیپٹلز کی اننگز پہلے مکمل ہوئی۔ میچ میں حیدرآباد کے کپتان پیٹ کمنز کی قیادت میں گیند بازوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ دہلی کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی گئی اور ٹیم کی شروعات بہت خراب رہی۔ دہلی نے صرف 7.1 اوور میں 29 رن پر اپنے 5 وکٹ گنوا دیے۔ پیٹ کمنز نے پہلے ہی اوور میں کرون نائر کو باہر کی طرف جاتی گیند پر لپکا

کر آوٹ کر دیا۔ پھر اگلے ہی اوور میں انہوں نے فاف ڈو پلیسس کو پل شاٹ پر وکٹ کے پیچھے کیچ کرا دیا۔ ابھیشیک پورل بھی کمنز کی گیند پر فلک شاٹ کھیلتے ہوئے آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد ہرشل پٹیل اور جے دیو اناد کٹ نے اکشر پٹیل اور کے ایل راہل کو پویلین بھیجا۔ بعد میں ٹرسٹن اسٹبس (41 ناٹ آوٹ، 36 گیندوں) اور امپیکٹ پلیئر آشوتوش شرما (41 رن، 26 گیندوں) نے دہلی کی اننگز کو سنبھالا۔ دونوں کے درمیان 66 رن کی شراکت ہوئی جس کی وجہ سے دہلی کا اسکور 7 وکٹوں کے نقصان پر 133 تک پہنچ گیا۔ لیکن بارش نے مزید کھیل کو روک دیا اور بالآخر میچ بغیر کسی نتیجے کے ختم ہوگیا۔

آئی پی ایل 2025: رباڈا اب انتخاب کے لیے دستیاب، گجرات ٹائٹنز نے تصدیق کی

نئی دہلی، 6 مئی (ہ س)۔ جنوبی افریقہ کے تیز گیند باز کگیسو رباڈا ایک ماہ کی معطلی کے بعد اب آئی پی ایل میں واپسی کے لیے تیار ہیں۔ گجرات ٹائٹنز نے پیر کی شام ایک بیان جاری کیا جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ رباڈا اب انتخاب کے لیے پوری طرح دستیاب ہیں۔ رباڈا نے ایس اے 20 کے دوران ممنوعہ مادے کے کھانے کے سبب جنوبی افریقہ کی اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (ایس اے آئی ڈی ایس) کی جانب سے ایک ماہ کی عارضی معطلی قبول کر لی تھی۔ انہوں نے نہ صرف اپنی غلطی تسلیم کی بلکہ ایک خصوصی پروگرام بھی مکمل کیا۔ ایس اے آئی ڈی ایس ٹیسٹ کی تکمیل کے بعد، وہ اب آئی پی ایل کے بقیہ میچوں کے لیے انتخاب کے اہل ہیں۔ گجرات ٹائٹنز کے ڈائریکٹر آف کرکٹ وکرم سولنکی نے رباڈا کی مکمل حمایت کرتے ہوئے کہا، یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے کھلاڑیوں کو سپورٹ کریں، چاہے وہ فارم ہو یا ذاتی مسائل۔ رباڈا نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ نہیں چاہتے کہ اس واقعے سے کسی کی توجہ ہٹ جائے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ رباڈا نے اپنی غلطی سے سبق سیکھا ہے اور اب پوری توجہ کرکٹ پر مرکوز کر رہے ہیں۔ رباڈا پہلے دو میچ کھیلنے کے بعد جنوبی افریقہ واپس لوٹ گئے تھے۔ اب ان کی واپسی کے ساتھ وہ آئی پی ایل کے مصروف اختتام کی طرف ٹائٹنز کی گیند بازی کو مضبوط کریں گے۔ وہ جون میں لارڈز میں آسٹریلیا کے خلاف ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کے لیے بھی انتخاب کے اہل ہو گئے ہیں۔ سولنکی نے کہا کہ رباڈا نے ضابطوں کے مطابق طریقہ کار مکمل کیا اور اب اس معاملے کو بند سمجھا جانا چاہیے۔

پلے آف سے باہر ہونے پر ایس آر ایچ کے کوچ ویٹوری نے کہا

'ہر بار جارحانہ نہیں، حالات کے حساب سے ٹیم کھیلی'

حیدرآباد، 6 مئی (ہ س)۔ سن رائزرس حیدرآباد کی انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل 2025) میں پلے آف میں پہنچنے کی امیدیں ختم ہوگئیں۔ پیر کو دہلی کیپٹلز کے خلاف میچ بارش کی نذر ہو گیا، جس سے ٹیم ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئی۔ میچ کے بعد ہیڈ کوچ ڈینیئل ویٹوری نے ٹیم کی بلے بازی حکمت عملی اور حیدرآباد کی پچ کے حوالے سے اہم بیانات دیے۔ ویٹوری نے واضح کیا کہ ٹیم کی بلے بازی ہمیشہ جارحانہ نہیں رہی، بلکہ حالات کے مطابق حکمت عملی بنائی گئی۔ انہوں نے کہا، "میں نے ہر میچ کے بعد یہ نہیں کہا کہ ہم جارحانہ انداز کے حق میں ہیں۔ ہم نے ہمیشہ حالات کا جائزہ لینے کی بات کی ہے۔ اس سال کی پچز توقعات کے مطابق نہیں تھیں۔ پچھلے سال یہاں بہت زیادہ اسکورنگ میچ ہوئے تھے لیکن اس بار صورتحال مختلف تھی۔" حیدرآباد نے اس سیزن میں اب تک چھ میچ کھیلے ہیں جن میں اسکور 11 اننگز میں صرف چار بار 200 سے تجاوز کر سکا ہے۔ پچھلے سال یہ تعداد 12 میں سے سات مرتبہ تھی۔ ویٹوری نے کہا کہ اس بار پچیں تیز گیند بازوں کے لیے زیادہ سازگار تھیں۔ انہوں نے کہا، "دو پچیں ایسی تھیں جہاں اسکور 250 سے اوپر گیا لیکن چار پچیں تیز گیند بازوں کے لیے زیادہ سازگار تھیں۔ نئی گیند تھوڑا رک رک کر آ رہی تھی جس کی وجہ سے بلے بازی کرنا آسان نہیں تھا۔" دہلی کیپٹلز کے خلاف میچ میں حیدرآباد نے پہلے گیند بازی کی اور دہلی کو 133/7 تک محدود کر دیا لیکن بارش نے ٹیم کی جیت کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ ویٹوری نے کہا، "ہم ٹورنامنٹ میں برقرار رہنے کے ارادے سے اترے تھے اور ہماری شروعات اچھی تھی۔ آج کی کارکردگی مکمل کھیل کا آغاز تھی لیکن بارش نے موقع چھین لیا۔ مایوسی ضرور ہے لیکن یہی کرکٹ ہے۔" اس میچ میں محمد شامی کو پلیئنگ الیون سے ڈراپ کر دیا گیا اور کپتان پیٹ کمنز نے نئی گیند کے ساتھ شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے پاور پلے میں دہلی کے ٹاپ آرڈر کو جھٹکا دیا اور 3 وکٹ لیکر 19 رن دیے۔ ویٹوری نے کہا، "شامی کے لیے اب تک کا سیزن مشکل رہا ہے۔

فرینڈس نے سیف انڈر 19 چیمپئن شپ کیلئے 23 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا

ایٹا نگر، 6 مئی (یو این آئی) ہندوستانی فٹ بال ٹیم کے چیف کوچ بیبیانو فرینڈس نے منگل کو اروناچل پردیش میں 9 سے 18 مئی تک کھیلی جانے والی سیف انڈر 19 چیمپئن شپ کے لیے 23 رکنی ٹیم کا اعلان کیا۔ فرینڈس نے کہا، "ہم نے سب سے پہلے بنگلورو میں تقریباً 50 اسکاؤٹ کھلاڑیوں کے ساتھ ایک ماہ سے زیادہ کی ٹریننگ شروع کی۔ میں نے ان لڑکوں میں ٹیلنٹ دیکھا۔ میں ان کھلاڑیوں کو تلاش کرنے کے لیے کیے گئے اسکاؤٹنگ کے معیار سے واقعی خوش تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بنگلورو اور ایٹا نگر دونوں میں کچھ پریکٹس میچ بھی کھیلے ہیں، جس نے ہمیں ایک ٹیم کے طور پر بڑھنے میں واقعی مدد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اروناچل پردیش کی حکومت اور ان تمام لوگوں کے شکرگزار ہیں جو ہمیں بہترین سہولیات فراہم کرنے کے لیے پردے کے پیچھے کام کر رہے ہیں۔ ہندوستان کو نیپال اور سری لنکا کے ساتھ چیمپئن شپ کے گروپ بی میں رکھا گیا ہے اور وہ 9 مئی کو گولڈن جوبلی اسٹیڈیم میں سری لنکا کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔

سیف انڈر 19 چیمپئن شپ 2025 کے لیے ہندوستان کا 23 رکنی دستہ اس طرح ہے۔

گول کیپر: آروش ہری، ابھیام سورج سنگھ، روہت۔

ڈیفنڈرز: عاشق ادھیکاری، تاکھیلمبم بنگسن سنگھ، جوڈرک ابرانچس، مائیمنگمبا سنگھ تھوکچوم، محمد کیف، سمیت شرما، برہمچاریمیم، سوہم اتریجا، روشن سنگھ نگانگبم۔

مڈ فیلڈرز: ڈینی میٹی لائشرم، گرناز سنگھ گریوال، ایم ڈی ارباش، ننگتھوکھونجم رشی سنگھ، سنگمائم شمی۔

ویسٹ انڈیز نے دورہ آئرلینڈ اور انگلینڈ کیلئے ون ڈے اسکواڈ کا اعلان کیا

اینٹیگا، 6 مئی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز نے اس ماہ کے آخر میں شروع ہونے والے آئرلینڈ اور انگلینڈ کے دورے کے لیے 15 رکنی ون ڈے ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ شائی ہوپ کی قیادت میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم اس ماہ کے آخر میں جب آئرلینڈ اور انگلینڈ کا دورہ کرے گی تو کل ملا کر چھ ون ڈے کھیلے گی۔ اسکواڈ میں برینڈن کنگ، ایون لیوس، کیسی کارٹی اور ابھرتے ہوئے کھلاڑی جیول اینڈریو بھی شامل ہوں گے۔ ویسٹ انڈیز کے کوچ ڈیرن سیمی نے اس دورے کے بارے میں کہا کہ یہ میچ 2027 ورلڈ کپ کے لیے اہم ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ حالات مشکل ہوں گے۔ ویسٹ انڈیز نے اپنے کوچنگ اسٹاف میں کچھ تبدیلیوں کا بھی اعلان کیا ہے، سابق تیز گیند باز اور 2012 کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے فاتح روی رامپال کی جگہ نیوزی لینڈ کے جیمز فرینکلن کو بولنگ کوچ بنایا گیا ہے، جب کہ آئرلینڈ کے عظیم کیون اوبرائن اپنی پرانی ٹیم کے خلاف تین میچوں کے دوران ٹیم کو کچھ مدد فراہم کریں گے۔ ویسٹ انڈیز ون ڈے اسکواڈ: شائی ہوپ (کپتان)، جیول اینڈریو، کیسی کارٹی، روسٹن چیس، میتھیو فورڈ، جسٹن گریوز، عامر جنگو، الزاری جوزف، شمر جوزف، برینڈن کنگ، ایون لیوس، گڈاکیش موتی، شیرفین ردرفورڈ، جوڈن سیلس اور رومارو شیفرڈ۔

لیوینڈوسکی انٹر میلان کے خلاف بینچ پر ہوں گے، کوچ ہینسی فلک نے یہ معلومات دی

میلان، 6 مئی (ہ س)۔ چیمپئنز لیگ کے سیمی فائنل کے فیصلہ کن معرکے سے قبل بارسلونا کو بڑی راحت ملی ہے۔ اسٹار اسٹرائیکر رابرٹ لیوینڈوسکی مکمل طور پر فٹ ہیں لیکن کوچ ہینسی فلک نے واضح کیا ہے کہ وہ انٹر میلان کے خلاف میچ کا آغاز بینچ سے کریں گے۔ پہلا مرحلہ 3-3 کی برابری پر ختم ہوا اور اب دونوں ٹیموں کے درمیان فائنل میچ سان سیرو میں کھیلا جائے گا۔ پولینڈ کے کپتان لیوینڈوسکی گزشتہ ماہ سیلٹا ویگو کے خلاف ہیمسٹرنگ انجری کے باعث باہر ہو گئے تھے اور وہ پہلے لیگ میں ہی نہیں کھیل سکے تھے۔ لیکن اب وہ فٹ ہیں اور متبادل کے طور پر میدان میں اترنے کے لیے تیار ہیں۔ کوچ فلک نے پیر کو صحافیوں سے کہا، "وہ ہماری توقع سے زیادہ تیزی سے صحت یاب ہوئے ہیں اور بینچ پر موجود رہیں گے۔ ضرورت پڑی تو ہم انہیں اتار سکتے ہیں۔" لیوینڈوسکی اس سیزن میں اب تک تمام مقابلوں میں 40 گول کر چکے ہیں۔ ایسے میں ان کی واپسی سے بارسلونا کی جیت کی امیدیں مزید بڑھ گئی ہیں۔ ٹیم کو فائنل میں پہنچنے کے لیے انٹر کو ہر قیمت پر شکست دینا ہوگی۔ بارسلونا اس سیزن میں فلک کے کوچنگ اسٹاف کے تحت چار بڑے خطاب جیتنے کے لیے تیار ہے۔ بارسلونا کے مڈفیلڈر ڈینی اولمو نے کہا، "میں نے سوچا تھا کہ ہم اس مقام تک پہنچ جائیں گے۔ ہم ہر خطاب جیتنا چاہتے ہیں اور ہمارے پاس ایسا کرنے کے لیے ٹیم ہے۔" اولمو نے یہ بھی کہا کہ اگر انٹر کی ٹیم لامین یمل پر توجہ مرکوز کرے گی، تو بارسلونا کے دیگر کھلاڑی موقع سے فائدہ اٹھائیں گے۔ 17 سالہ یمال نے گزشتہ میچ میں انٹر کے دفاع کو کافی پریشان کیا تھا۔ انہوں نے شاندار گول کیا اور دو بار پوسٹ سے بھی ٹکرائے۔

گجرات میں کھیل مہاکمبھ 3.0، ایتھلیٹکس میں 6300 کھلاڑی چمکے

ناڈیاڈ، 6 مئی (یو این آئی) گجرات کے کھیڑا ضلع کے ناڈیاڈ میں منعقدہ کھیل مہاکمبھ 0.3 ریاستی سطح کے ایتھلیٹکس مقابلے میں 6300 سے زیادہ کھلاڑی چمکے ہیں۔ اس سے گجرات کو باصلاحیت کھلاڑی ملے ہیں۔ منگل کو سرکاری ذرائع کے مطابق گزشتہ دو دہائیوں میں گجرات کے نوجوان کھیلوں کے میدان میں ریاست کا نام روشن کر رہے ہیں اور کھیلوں کو ایک پیشہ بنا رہے ہیں، جس کا سہرا وزیر اعظم نریندر مودی کے دور اندیشی کو جاتا ہے۔ سال 2010 میں گجرات کے اس وقت کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے انہوں نے کھیل مہا کمبھ کی نئی پہل کی جس سے ریاست کے کھلاڑیوں میں نیا جوش و خروش پیدا ہوا اور دور دراز کے علاقوں سے کھیلوں کی صلاحیتیں ابھر رہی ہیں۔ اس پہل کی وجہ سے گجرات کو سریتا گائیکواڈ، مرلی گاویت جیسے کھلاڑی ملے ہیں اور ان کھلاڑیوں نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایتھلیٹکس کا عالمی دن ہر سال 7 مئی کو منایا جاتا ہے جس کا بنیادی مقصد نوجوانوں میں فٹنس کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا اور انہیں کھیلوں کی طرف راغب کرنا ہے۔ خاص طور پر ایتھلیٹکس میں شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے۔ گجرات میں کھیل مہاکمبھ پہل کے تحت منعقد ہونے والے ریاستی سطح کے ایتھلیٹکس مقابلے بھی اس وژن کو پورا کرتے ہیں۔ کھیل مہاکمبھ 0.3 ریاستی سطح کے ایتھلیٹکس مقابلے میں 6300 سے زائد کھلاڑیوں نے حصہ لیا: حال ہی میں کھیڑا ضلع ہیڈکوارٹر ناڈیاڈ میں 14 اپریل سے 30 اپریل تک کھیل مہاکمبھ 0.3 ریاستی سطح کے ایتھلیٹکس مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس میں ریاست کے تقریباً 6369 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل کی قیادت میں ریاستی حکومت کی طرف سے ہائی پرفارمنس سنٹر میں اس ریاستی سطح کے مقابلے کا اہتمام کیا گیا۔ انڈر 9، انڈر 11، انڈر 14، انڈر 17 اور اوپن ایج گروپس کے کل ملا کر 3251 مرد اور 3118 خواتین کھلاڑیوں نے مقابلے میں حصہ لیا۔ کھیل مہاکمبھ کے ریاستی سطح کے ایتھلیٹکس مقابلوں میں 30 میٹر سے لیکر 5000 میٹر دوڑ، 80 میٹر ہرڈلس، 100 میٹر ہرڈلس، 110 میٹر ہرڈلس، 400 میٹر ہرڈلس، لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، بانس جمپ، ہاپ اسٹیپ اینڈ جمپ، جولین تھرو، ہیمر تھرو، ٹرپل جمپ، ریلے، ریس واکنگ جیسے ایونٹس کا انعقاد کیا گیا۔ کھیل مہاکمبھ 0.3 ریاستی سطح کے ایتھلیٹکس مقابلے میں ان کھیلوں میں جیتنے والے کھلاڑیوں کو تمغے اور ٹریک سوٹ دیے گئے۔ کھیل مہاکمبھ نے گجرات کو باصلاحیت کھلاڑی دیے ہیں: پی ایم مودی کی طرف سے شروع کی گئی کھیل مہاکمبھ کی پہل نے گجرات کو سریتا گائیکواڈ، میور مالویہ، روچیت موری، گاویت مرلی جیسے باصلاحیت کھلاڑی دیئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ڈانگ کی 'گولڈن گرل' سریتا گائیکواڑ نے ایشین گیمز 2018 میں خواتین کے 4x400 میٹر ریلے ٹیم ایونٹ میں طلائی تمغہ جیت کر ریاست کا نام روشن کیا اور مرلی گاویت نے 2019 مردوں کے ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 10000 میٹر ایونٹ میں کانسہ کا تمغہ جیت کر ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ حکومت گجرات ایسے ممکنہ باصلاحیت ایتھلیٹکس کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ حکومت گجرات اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) کے اشتراک سے منعقد کیا گیا کھیل مہاکمبھ ایشیا کا سب سے بڑا گراس روٹ ٹیلنٹ کی شناخت اور ترقی کا پروگرام بن گیا ہے۔ اس میگا اسپورٹس ایونٹ میں ہر عمر کے لاکھوں کھلاڑی حصہ لیتے ہیں۔

کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی، یورو اسپورٹ کے ساتھ شراکت دار

نئی دہلی، 06 مئی (یو این آئی) کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کے ساتھ شراکت دار، یورو اسپورٹ برائے اسٹریمنگ رائٹس کھیل انڈیا ایونٹس عالمی توجہ مبذول کر رہے ہیں۔ پہلی بار، بہار میں منعقد ہونے والے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کو اولمپک ڈاٹ کام پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 نے اسٹریمنگ رائٹس کے لئے بین الاقوامی اولمپک کمیٹی، یورو اسپورٹ کے ساتھ شراکت داری والے کھیلو انڈیا ایونٹس عالمی توجہ مبذول کر رہے ہیں۔ پہلی بار، بہار میں منعقد ہونے والے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کو اولمپک ڈاٹ کام پر براہ راست نشر کیا جائے گا اور ہائی لائٹس ڈسکوری کی ملکیت والے یورو اسپورٹ پر دکھائی جائیں گی۔ یہ پہلا موقع ہے جب یورو اسپورٹ کھیلو انڈیا ایونٹ سے منسلک ہے۔ معروف اسپورٹس چینل روزانہ یوتھ گیمز یوواکی جھلکیاں (فیڈ) ٹیلی کاسٹ کرے گا۔